



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروعِ اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہیات رحم کرنے والا ہے۔

# اردو

برائے جماعت چہارم



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور



جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیکسٹ پیپر، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

### مصنفوں

- نذیر انباری
- عبدالرحمن خان

### ایڈیٹر

- ڈاکٹر محمد ہارون قادر پی ایچ ڈی (اردو)، پروفیسر (شعبہ اردو)، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور

### نظر ثانی

- پروفیسر ڈاکٹر علی محمد خال (ریٹائرڈ)، ایف سی کالج یونیورسٹی، لاہور
- ڈاکٹر ایوب ندیم، ایسوی ایٹ پروفیسر (شعبہ اردو)، گورنمنٹ کالج آف سائنس، وحدت روڈ، لاہور
- ڈاکٹر سیدہ افضل عابد، اسٹینٹ پروفیسر (شعبہ اردو)، گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین، وحدت کالونی، لاہور
- ڈاکٹر خادم حسین رائے، لیکچرر (شعبہ اردو)، گورنمنٹ دیال سنگھ کالج، لاہور
- ملک جمیل الرحمن، سینئر ماہر مضمون (اردو)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹکسٹ بک بورڈ، لاہور

### زیر نگرانی

- مجیل الرحمن، سرفراز قیانہ، طبییر کافر

### آرٹسٹ

- عائشہ وحید

### لے آؤٹ ڈیزائن

- فیصل خورشید، کامران افضل

### اسٹریٹر

- عبیر قیصری



## فہرست

صفحہ نمبر	سبق کا عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	سبق کا عنوان	نمبر شمار
112	ٹوٹ ٹوٹ کی موڑ کار (نظم)	15	2	آؤ پڑھنا سیکھیں	1
117	سمیرا کی مانو بلی	16	32	حمد (نظم)	2
123	امی ڈاکٹر کیوں بنیں؟	17	37	نعت (نظم)	3
131	سوہنی دھرتی (نظم)	18	42	خدمت گار کون؟	4
136	اچھے شہری	19	49	آمنہ اور نیلی مجھلی	5
143	احسن کی عید	20	56	سویرے اٹھنا (نظم)	6
151	برسات (نظم)	21	62	کسان اور بادشاہ	7
155	اتفاق میں برکت (تصویری کہانی)	22	69	ایک کی اردو	8
159	یوم آزادی	23	75	پرندے کی فریاد (نظم)	9
163	یہ ہر عزیز بھٹی شہید	24	80	زین کا خواب	10
167	قوی پرچم	25	88	پرچم کی کہانی، نانی کی زبانی	11
171	بینار پاکستان	26	96	محنت (نظم)	12
174	دوسروں کی پسند کا خیال رکھیں	27	99	عامر کی کھونج	13
185	فرہنگ	28	105	خلیفہ کی دانش مندی	14



## آؤ پڑھنا سیکھیں

حروفِ تجھی لکھیں۔ ہر حرف کے ساتھ اس کی آدمی شکل بھی بنائیں۔  
جیسے ب کی آدمی شکل ب ہے اور ج کی آدمی شکل ج ہے۔

ا ب ب

---

---

---

---

---

---

---

---

ی ید سے



ہم جماعت دوم اور سوم میں حروف کی آدھی شکلوں کے بارے میں پڑھ پچے ہیں۔  
 بتائیں کون سے حروف کی آدھی اور بڑی شکلیں ایک جیسی ہوتی ہیں؟  
 مثلاً ① کی بڑی اور آدھی شکلیں ایک جیسی ہیں۔

آپ نے جماعت سوم میں پڑھا تھا کہ حروف مل کر لفظ بناتے ہیں۔ اب ہم حرف  
 ملا کر لفظ بنائیں گے۔

مثالاً پ + ر = پر

\_\_\_\_\_ = \_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ ب + ل

\_\_\_\_\_ = \_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ ب + و

\_\_\_\_\_ = \_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ ت + ب

\_\_\_\_\_ = \_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ ت + ر

\_\_\_\_\_ = \_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ ج + ب

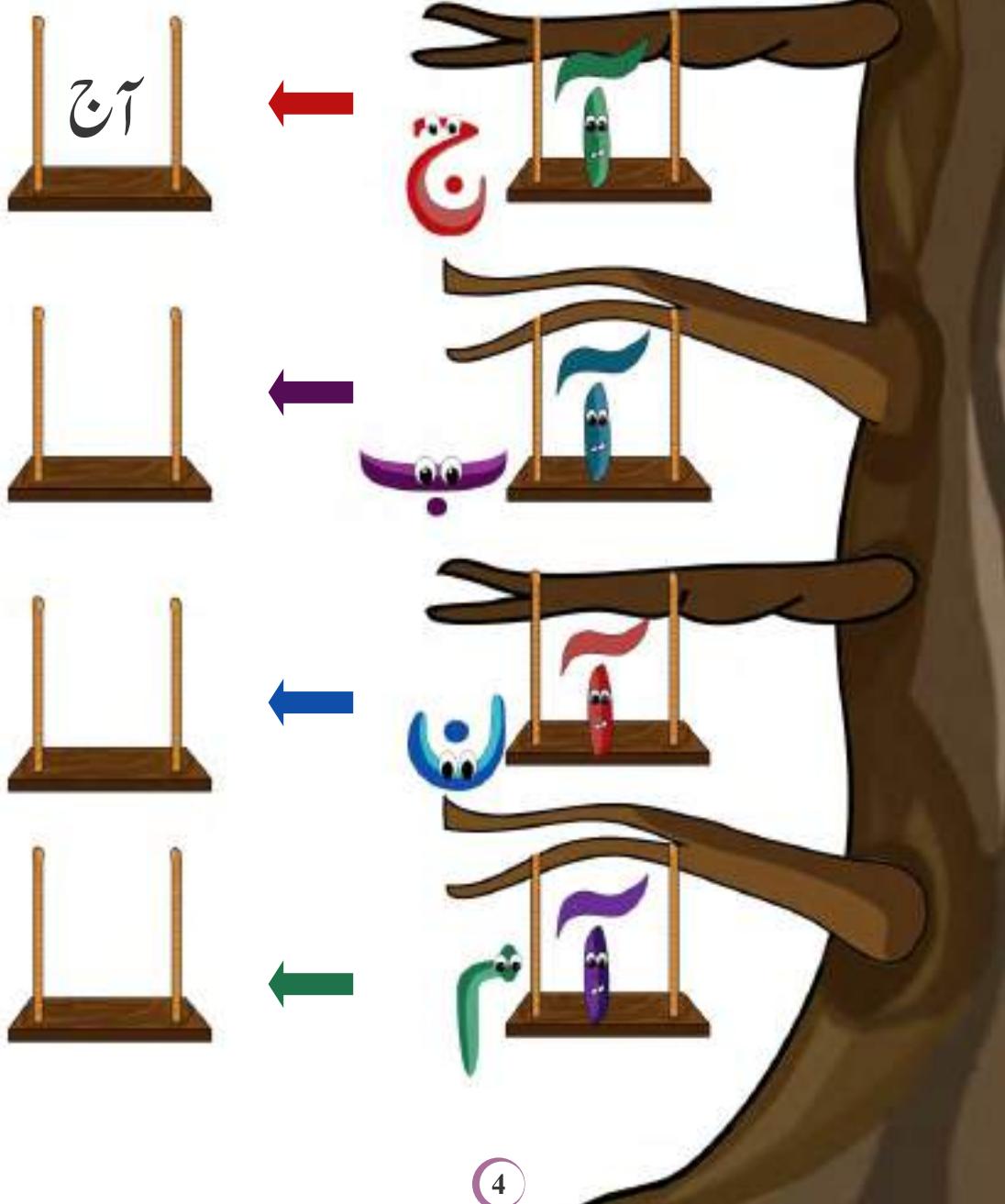
\_\_\_\_\_ = \_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ ج + س

\_\_\_\_\_ = \_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ خ + ط

\_\_\_\_\_ = \_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ ک + م

آ باغ میں جھولا جھول رہا ہے۔ حروف اس کے پاس کھڑے ہیں۔

جب کوئی حرف جھولے میں آ کا ساتھی بنتا ہے تو ایک نیا لفظ بتتا ہے۔  
مثال کو دیکھتے ہوئے نیچے دی گئی خالی جگہوں کو پُر کریں۔





جب بھی کسی حرف کی آواز کو اوپر  
کی طرف کھینچنا ہوتا ہے ، ہم اس حرف کے ساتھ  
1 ملاتے ہیں۔

جیسے

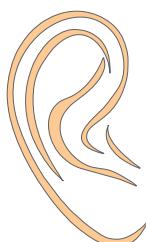
**ب + ا + ت = ب + ا + ت = بات**



اسی مثال کو دیکھتے ہوئے نیچے دی گئی مشق کامل کریں۔



\_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ = ج + ا + ت = ت + ا + ج



\_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ = ک + ا + ن = ن + ا + ک



\_\_\_\_\_ =

\_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ + \_\_\_\_\_ = ل + ا + د + ب = ب + د + ا + ل



جب بھی کسی حرف کی آواز کو گول کرنا ہو،  
ہم اس حرف کے آخر میں و لگاتے ہیں۔  
مثلاً

$$\text{ت} + \text{و} + \text{ڑ} = \text{توڑ}$$

اسی مثال کو دیکھتے ہوئے نیچے دی گئی  
خالی جگہوں کو پُر کریں۔



$$\text{—} + \text{—} + \text{—} = \text{ر} + \text{و} + \text{م}$$

$$\text{—} =$$



$$\text{—} + \text{—} + \text{—} = \text{ن} + \text{و} + \text{ٹ}$$

$$\text{—} =$$



$$\text{—} + \text{—} + \text{—} + \text{—} = \text{l} + \text{و} + \text{ب}$$

$$\text{—} =$$



آپ کو معلوم ہے کہ  
کسی بھی حرف کی آواز کو نیچے کی طرف کھینچنے  
کے لیے اس لفظ کے آگے ی ⑤ لگائی جاتی ہے۔  
ی جب بھی دو حروف کے پیچے میں آتی ہے  
تو اس کی آواز باریک نکلتی ہے۔ مثلاً

$$د + ی + ن = د + یہ + ن = دین$$



اسی مثال کو دیکھتے ہوئے خالی جگہ پر کریں۔

# 20

$$\text{_____} + \text{_____} + \text{_____} = ب + ی + س$$

$$\text{_____} =$$

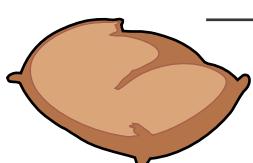
$$\text{_____} + \text{_____} + \text{_____} = چ + ی + ل$$

$$\text{_____} =$$



ی ⑤ جب آخر میں آئے تو اس کی آواز یوں ہوتی ہے۔

$$پ + ا + ن + ی = پ + ا + ن + ی = پانی$$



$$\text{_____} + \text{_____} + \text{_____} + \text{_____} = ب + و + ر + ی$$

$$\text{_____} =$$



جب بھی کسی حرف کے آخر میں  $\textcircled{ے}$  آتا ہے تو اس حرف کی آواز لمبی ہو جاتی ہے۔



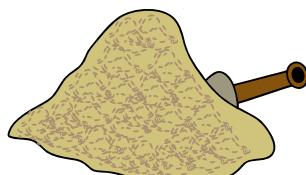
مثال کے طور پر جب  $\textcircled{ے}$  درمیان میں آتا ہے تو اس کی آواز کچھ یوں ہوتی ہے۔

$$\text{ت} + \text{ئ} + \text{ل} = \text{تیل}$$


$$\text{—} + \text{—} + \text{—} = \text{ک} + \text{ئ} + \text{ا}$$

$$\text{—————} =$$

$$\text{—} + \text{—} + \text{—} = \text{ر} + \text{ئ} + \text{ڈھ}$$

$$\text{—————} =$$


$\textcircled{ے}$  کی آواز کبھی کبھی کسی لفظ کے آخر میں بھی لگائی جاتی ہے۔

<sup>مثال</sup>  $\text{ت} + \text{ا} + \text{ل} + \text{ئ} = \text{ت} + \text{ا} + \text{ل} + \text{ئ} = \text{تالے}$



$$\text{—} + \text{—} + \text{—} + \text{—} = \text{ب} + \text{ا} + \text{ج} + \text{ئ}$$

$$\text{—————} =$$

## دُھرائی



ہم پڑھ چکے ہیں کہ ایسے الفاظ جن میں  
دو حروف آتے ہیں دو حرفی الفاظ کہلاتے ہیں۔

نیچے کالم الف اور کالم ب دیے گئے ہیں۔  
ان دونوں کالموں سے حروف کو آپس میں ملا کر  
بامعنی دو حرفی الفاظ بنائیں۔



کالم ب	کالم الف
ط	ز
ر	ب
س	خ
و	پ
ب	ح
ج	ث

نیچے دی گئی جگہ میں لکھیں کہ آپ نے کون کون سے الفاظ بنائے ہیں۔

- \_\_\_\_\_ 3 \_\_\_\_\_ 2 \_\_\_\_\_ 1
- \_\_\_\_\_ 6 \_\_\_\_\_ 5 \_\_\_\_\_ 4
- 9

## دُھرائی



جن الفاظ میں تین حروف ہوں،  
وہ الفاظ تین حرفي کھلاتے ہیں۔

کالم الف اور ب میں  
کچھ حروف موجود ہیں۔ ان حروف  
کو ملا کر تین حرفي الفاظ بنائیں۔

کالم ب	کالم الف
ر	بُو
گ	کھو
غ	س
ل	کا
م	با
ج	دے

آپ نے اپر والی مشق میں جو جو الفاظ بنائے ہیں وہ نیچے خالی جگہ میں لکھیں۔

\_\_\_\_\_ 3 \_\_\_\_\_ 2 \_\_\_\_\_ 1

\_\_\_\_\_ 6 \_\_\_\_\_ 5 \_\_\_\_\_ 4



## چار حرفی الفاظ

جن الفاظ میں چار حروف ہوں وہ الفاظ چار حرفی الفاظ کہلاتے ہیں۔  
کالم الف اور کالم ب میں کچھ حروف موجود ہیں۔ ان حروف کو ملا کر چار حرفی الفاظ بنائیں۔



کالم ب	کالم الف
لی	با
تی	جا
ری	نا
ٹا	چا
تا	کا
بی	بو

آپ نے جو الفاظ بنائے ہیں وہ یہ چھ لکھیں۔

\_\_\_\_\_ 3 \_\_\_\_\_ 2 \_\_\_\_\_ 1

\_\_\_\_\_ 6 \_\_\_\_\_ 5 \_\_\_\_\_ 4



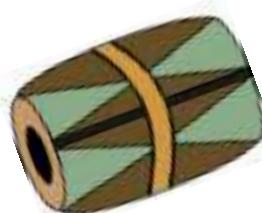
اردو میں اکثر الفاظ میں دو چشمی **ھ** کا استعمال ہوتا ہے۔ ایسے حروف جن کے ساتھ **ھ** جڑا ہوا ہو بھاری آوازوں والے حروف کہلاتے ہیں۔ مثلاً

**بھاری** = ب + ھ + ا + ر + ی      ←      ھ + ب + ا + ر + ی

**تھوڑی** = ت + ھ + و + ڑ + ی      ←      ھ + ت + و + ڙ + ی

**دودھ** = د + و + ھ      ←      ھ + د + و

**کھلاڑی** = ک + ھ + ل + ا + ڑ + ی      ←      ھ + ک + ل + ا + ڙ + ی



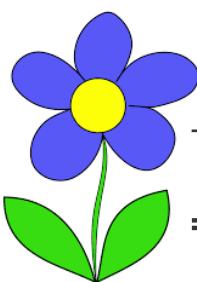
تصویریں دیکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔



ب + ھ + ا + ل + و

— + — + — + —  
\_\_\_\_\_ =

— + — + — + —  
\_\_\_\_\_ =



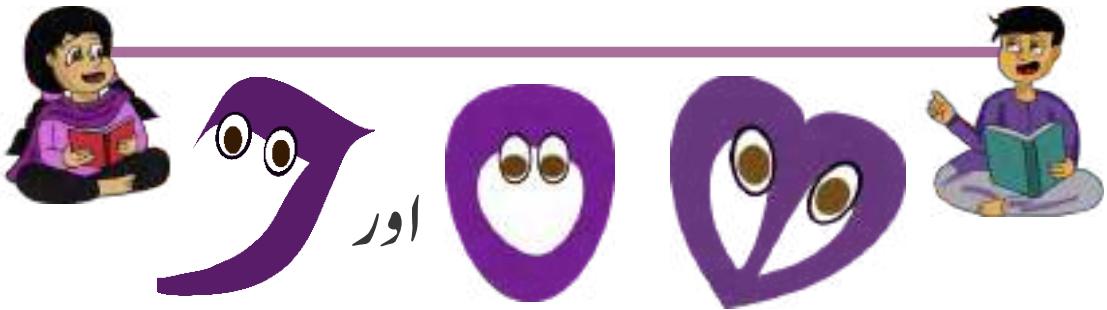
پ + ھ + و + ل

— + — + — + —  
\_\_\_\_\_ =

گ + ھ + ا + س

— + — + — + —  
\_\_\_\_\_ =





اُردو کا سب سے مشکل سوال ہم سب کو یہ لگتا ہے کہ ہم ھ، ھ اور ھ میں سے کون سا حرف استعمال کریں۔ یہ تینوں حروف درست ہیں اور مختلف حروف کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

ح کی آدھی شکل ھ ہے اور ھ کی آدھی شکل ھ ہے۔ کبھی کبھی یہ شکلیں الفاظ کے شروع میں استعمال ہوتی ہیں اور کبھی کبھار حروف کے درمیان میں استعمال ہوتی ہیں۔ ھ سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ بلکہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر اس کی بھاری آواز دیتا ہے۔

مثالیں

دچپ بات  
جب ھ درمیان میں آتا ہے تو اس کی شکل ھ بن جاتی ہے۔

محلہ ، محنت ← ھ

یہی ، نہیں ← ھ

گھاس ، کھیت ← ھ

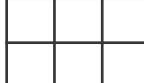


اب ہم ان میں سے کچھ الفاظ کے جوڑ توڑ دیکھیں گے۔

محنت = م + ح + ن + ت

نہیں = ن + ه + ی + س

گھوڑا = گ + و + ڑ + ا

نچے دیے ہوئے الفاظ دیکھیں اور پھر ان کو  میں تلاش کریں۔

مثال کی طرح اوپر سے نچے اور دامیں سے باعثیں الفاظ ڈھونڈیں اور لفظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

نہیں ① کھیت ③ محلہ ⑤ یہی ⑦ گھاس ⑨ محنت ⑪ بہت ⑫ پھول ⑩ صحت ⑥ ڈھول ④ بہن ②

ص	م	ح	ت	م	ن	ه	ب	ا
س	ہ	ا	ف	ح	ل	ی	ہ	ن
ڈ	ر	ط	م	ن	ت	ر	ا	س
ہ	پ	م	ن	ت	ح	ص	ت	م
و	س	ا	ہ	ک	م	ک	ا	ب
ل	ی	ت	ص	ل	و	ھ	پ	ہ
ی	ہ	ی	ا	ی	ت	ی	و	ت
ی	ہ	ل	ح	م	ا	ت	ن	و



”ا“ کے بعد و ی یا ے آخري حرف کے طور پر نہیں آ سکتے۔ اسی طرح کچھ ایسے الفاظ ہیں جن میں و ی کے بعد ی یا ے آخري حرف کے طور پر نہیں آ سکتے۔ آئی، آو کھوئی ایسے الفاظ ہیں جن کی املا درست نہیں۔ اس لیے ایسے الفاظ میں حروف کے درمیان ء کا آنا ضروری ہے۔ مثلاً

و-ے	و-ی	ا-ے	ا-ی	ا-و
بوئے	بوئی	آئے	آئی	آؤ
سوئے	سوئی	رائے	جائی	جاو
روئے	کوئی	سائے	تائی	گاؤ
دھوئے	دھوئی	لائے	گائی	لاو
کھوئے	کھوئی	گائے	لائی	ناو
		کھائے	بھائی	کھاؤ
			کھائی	



مندرجہ ذیل ارکان میں کر الفاظ بنائیں۔

$$\underline{\quad} + \underline{\quad} + \underline{\quad} + \underline{\quad} = \text{ ج } + \text{ ا } + \text{ ئ } + \text{ و } \quad (1)$$

جاوَ

$$\underline{\quad} + \underline{\quad} + \underline{\quad} + \underline{\quad} = \text{ و } + \text{ ئ } + \text{ ا } + \text{ گ } \quad (2)$$

$$\underline{\quad} =$$

$$\underline{\quad} + \underline{\quad} + \underline{\quad} + \underline{\quad} = \text{ و } + \text{ ئ } + \text{ ا } + \text{ بھ } \quad (3)$$

$$\underline{\quad} =$$

$$\underline{\quad} + \underline{\quad} + \underline{\quad} + \underline{\quad} = \text{ ڪ } + \text{ ئ } + \text{ ا } + \text{ س } \quad (4)$$

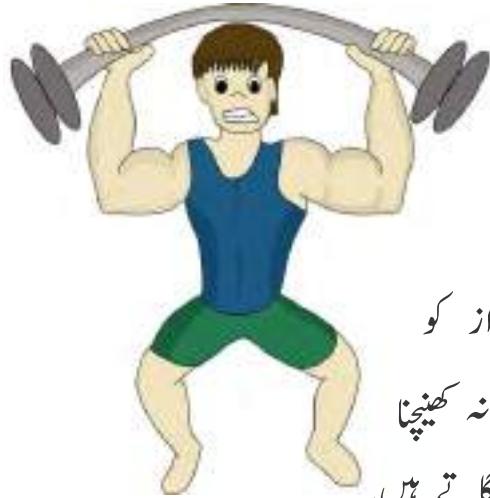
$$\underline{\quad} =$$

$$\underline{\quad} + \underline{\quad} + \underline{\quad} + \underline{\quad} = \text{ ڪ } + \text{ ئ } + \text{ ا } + \text{ ل } \quad (5)$$

$$\underline{\quad} =$$

$$\underline{\quad} + \underline{\quad} + \underline{\quad} + \underline{\quad} = \text{ ڪ } + \text{ ئ } + \text{ و } + \text{ ر } \quad (6)$$

# زبر



آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ کسی بھی حرف کے آخر میں ۱ لگانے سے اس حرف کی آواز کو اوپر کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ لیکن اگر ہم کسی حرف کی آواز کو اوپر کی طرف کھینچنا تو چاہیں لیکن بہت زیادہ نہ کھینچنا چاہیں تو ہم ۱ کی جگہ اسی حرف پر زبر ۲ لگاتے ہیں۔

**مثال** با بن جاتا ہے ب اور جا بن جاتا ہے ج -

نچے دیئے گئے الفاظ میں موجود ۱ ہٹا کر زبر ۲ لگائیں۔

ثر	ت + ر	ت + ا + ر	تار
			کام
			بال
			چال
			باجا
			بھاری

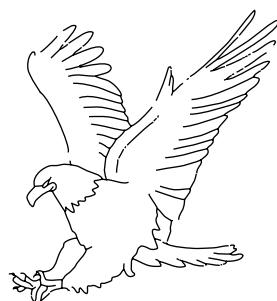
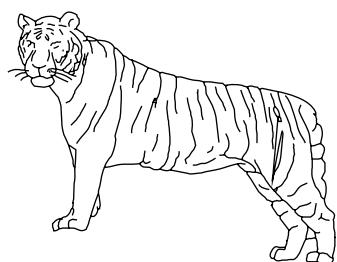
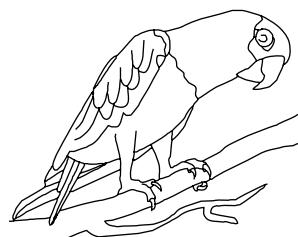
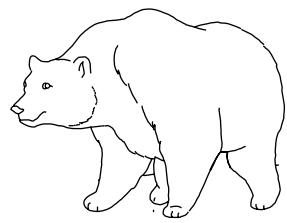
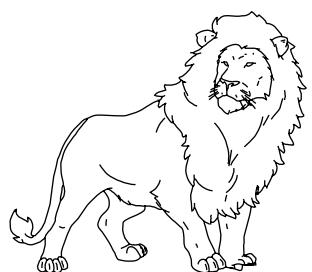
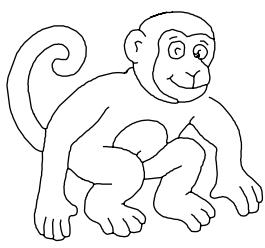


کسی حرف کے آگے **ی** لگانے سے اس حرف کی آواز کو نیچے کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ لیکن اگر ہم کسی حرف کی آواز کو نیچے کی طرف کھینچنا چاہیں، لیکن بہت زیادہ نہ کھینچنا چاہیں تو ہم **ی** کی جگہ اسی حرف کے نیچے زیر **ے** لگاتے ہیں۔ مثلاً **بی** بن جاتا ہے **ې** اور **کی** بن جاتا ہے **ے** کے نیچے دیے گئے الفاظ میں موجود **ی** ہٹا کر زیر **ے** لگائیں۔

مل	م + ل	م + ی + ل	میل
			دین
			گیلا
			چھیل
			بھیٹر
			سیکھا



نیچے کچھ جانوروں اور پرندوں کی تصویریں دی گئی ہیں۔ ان کے نام لکھیں۔



علی کو جملے بنانے کا شوق ہے لیکن  
وہ ہمیشہ الفاظ کی ترتیب بدل دیتا ہے۔  
علی نے کچھ جملے بنانے ہیں۔  
ان جملوں میں الفاظ کی ترتیب درست کریں۔



چہارم علی پڑھتا میں جماعت ہے۔

---

دو دوست کے علی ہیں۔

---

علی سائنس کو مشکل ہے لگتی۔

---

علی ہے پڑھتا کہانی۔

---

آم علی کے بھائی ہیں کھاتے۔



میرا نام سوالیہ نشان ہے۔  
جب کوئی سوال لکھا جاتا ہے تو  
اس کے آخر میں میری علامت آتی ہے۔

میرا نام ختمہ ہے۔  
جب بھی کوئی جملہ مکمل  
ہوتا ہے تو اس کے آخر  
میں میری علامت آتی ہے۔



آپ کا کیا نام ہے؟

میرا نام علی قادر ہے۔

مثال

نیچے کچھ جملے دیے گئے ہیں۔ ان جملوں کے آگے ? یا - کی علامت لگائیں۔

ماجد کے دو بھائی ہیں    ①

کون کون لاہور جا رہا ہے    ②

میرا نام فرھیں ہے    ③

محھے کھانیاں پڑھنا پسند ہے    ④

کیا سارہ ڈاکٹر ہے    ⑤



## اُسم



آپ کو یاد ہو گا کہ کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔  
مثال کے طور پر عالیہ، بلی، لاہور اور کرسی سب اسم ہیں۔



یونچے کچھ جملے دیے گئے ہیں۔ ان جملوں میں سے اسم کے گرد دائرة لگائیں۔ مثلاً

علیٰ نے کتاب پڑھی۔ ①

لاہور ایک خوبصورت شہر ہے۔ ②

فاطمہ نے سرخ جوتے پہنے۔ ③

ملتان کے آم مشہور ہیں۔ ④

چڑیا دانہ چگتی ہے۔ ⑤



## فعل

فعل کا مطلب ہے کام۔ ہم ایک جملے کی  
مثال دیکھتے ہیں:-

**علی اخبار پڑھتا ہے۔**



اس جملے میں علی کیا کام کر رہا ہے؟  
علی اخبار **پڑھ** رہا ہے۔ پڑھنا فعل ہے۔

یہ پچھے کچھ جملے دیئے گئے ہیں۔ ان جملوں میں فعل کے گرد دائرہ لگائیں۔ مثلاً

**احمد چاول کھاتا ہے۔** ①

**عاقب نے دودھ پیا۔** ②

**یاسر تیز دوڑتا ہے۔** ③

**فائزہ اونچا بولتی ہے۔** ④

**عالیہ خط لکھتی ہے۔** ⑤

## فاعل



ہم نے پڑھا ہے کہ فعل کا مطلب ہے کام۔

کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔

ہم ایک جملے کی مثال دیکھتے ہیں:

احمد نے قلم سے لکھا۔

اس جملے میں لکھا فعل ہے۔

لیکن یہ کام کس نے کیا؟ احمد نے۔

اسی لئے احمد فاعل ہے۔

یپھے دیے گئے جملوں میں فاعل کے گرد دائرہ لگائیں۔ مثلاً

ثانیہ نے کھانا پکایا۔ ①

عالیہ نے کہانی پڑھی۔ ②

امی نے علی کو پڑھایا۔ ③

دادی نے حامد کو کہانی سنائی۔ ④

علی نے تصویر بنائی۔ ⑤

## مفعول



کام کرنے والا فاعل ہوتا ہے۔  
لیکن جس پر کام ہوتا ہے، اسے  
مفعول کہتے ہیں۔



مثلاً  
علی نے دودھ پیا۔

اس جملے میں فاعل علی ہے اور علی نے  
کیا کام کیا؟ علی نے دودھ پیا - پینا فعل ہے۔  
لیکن کام کس پر ہوا؟ علی نے کیا پیا؟ دودھ۔ اسی لیے دودھ مفعول ہے۔  
نچے دیے گئے جملوں میں مفعول کے گرد دائرہ لگائیں۔

حامد فٹ بال کھیل رہا ہے۔ ①

عابد نے بکلہ گھما�ا۔ ②

ابو گاڑی چلا رہے ہیں۔ ③

ماہین بچوں کو پڑھا رہی ہے۔ ④

امی نے ٹیلی فون خریدا۔ ⑤



نچے کچھ جملے دیے گئے ہیں ان جملوں میں سے  
فعل، فاعل اور مفعول کو درست خالی جگہوں میں لکھیں۔

امی کھانا پکاتی ہیں۔ ①

عامر نے نئی قمیص خریدی۔ ②

عائشہ نے تصویر بنائی۔ ③

بلی مرغی کے پیچھے بھاگ رہی ہے۔ ④

کشتی پانی میں چل رہی ہے۔ ⑤

ابو گاڑی صاف کر رہے ہیں۔ ⑥

فعل

مفعول

فاعل



یہ گھر احمد کا ہے۔

اوپر دیے گئے جملے میں ہمارے پاس دو اسم ہیں:-

① گھر ② احمد

اس جملے میں حرف **کا** بتا رہا ہے کہ گھر اور احمد میں کیا تعلق ہے۔ کا، کے، پر، میں اور نے وہ حروف ہیں جو کسی اسم کو اسم کے ساتھ یا اسم کو فعل کے ساتھ ملاتے ہیں۔ نیچے کچھ جملے دیے گئے ہیں۔ ان جملوں کو کا، کے، پر، میں اور نے لگا کر مکمل کریں۔

① بس سٹاپ \_\_\_\_\_ بجوم تھا۔

② برتن الماری \_\_\_\_\_ اندر تھے۔

③ مجھلیاں پانی \_\_\_\_\_ تیر رہی ہیں۔

④ آمنہ \_\_\_\_\_ کھیر پکائی

⑤ علی \_\_\_\_\_ قلم خوب صورت ہے۔



## شیر اور چوہا

کہانی بنائیں۔

نچے دیے ہوئے ارکان سے الفاظ بنائیں۔ پھر ان کو کہانی میں درست جگہ پر لکھیں۔

\_\_\_\_\_ = جس + گل ①      مہر + با + نی ⑥

\_\_\_\_\_ = شک + ار ②      گز + را ⑦

\_\_\_\_\_ = چو + ہا ③      آ + و + ل ⑧

\_\_\_\_\_ = پن + بے ④      ر + ش ⑨

\_\_\_\_\_ = کر + یں ⑤      ہس + سی ⑩





ایک دفعہ ایک شیر \_\_\_\_\_ میں \_\_\_\_\_  
 کی تلاش میں جا رہا تھا کہ ایک \_\_\_\_\_ اس کے  
 پاس سے \_\_\_\_\_. چوہے کو دیکھ کر شیر بولا: تم کیا کرو گے اگر میں  
 تمھیں اپنے \_\_\_\_\_ میں پکڑ لوں؟ یہ سن کر چوہا ڈر گیا اور بولا: میری  
 جان لے کر آپ کیا \_\_\_\_\_ گے؟ آج مجھ پر \_\_\_\_\_  
 کریں اور پھر میں کسی دن آپ کے کام \_\_\_\_\_ گا۔  
 یہ سن کر شیر \_\_\_\_\_ پڑا اور اس نے چوہے کو جانے دیا۔



کہانی بنائیں۔

نچے دیے ہوئے ارکان سے الفاظ بنائیں اور پھر ان کو کہانی میں درست جگہ پر لکھیں۔

\_\_\_\_\_ = چ + خ ⑥ 1  
\_\_\_\_\_ = ک + چھ ①

\_\_\_\_\_ = ک + تر + نا ⑦ 2  
\_\_\_\_\_ = ش + کا + ری

\_\_\_\_\_ = خا + مو + شی ⑧ 3  
\_\_\_\_\_ = پھ + نس

\_\_\_\_\_ = تھو + ڑی ⑨ 4  
\_\_\_\_\_ = گھب + را

\_\_\_\_\_ = ش + کر + یہ ⑩ 5  
\_\_\_\_\_ = دھا + ڑا

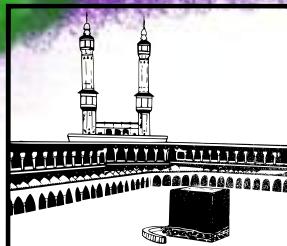




اس کے \_\_\_\_\_ دن بعد شیر ایک \_\_\_\_\_ کے  
جال میں \_\_\_\_\_ گیا۔ شیر کی \_\_\_\_\_ سن کر چوہا اپنے بل سے باہر  
آیا اور شیر کے جال کو \_\_\_\_\_ شروع کر دیا۔ شیر \_\_\_\_\_ سے  
دیکھتا رہا۔ شیر آزاد ہو گیا۔ اس نے \_\_\_\_\_ ادا کیا اور  
اپنی راہ پر چل پڑا۔



حمد



### خاص الفاظ حمد ، سنوارنا ، چراغ ، قدرت

یہ ہیں خُدا کے نشان سارے  
زمیں پہ پھول ، آسمان پہ تارے

بجے ہیں یہ کیسے پیارے پیارے!

زمیں پہ پھول ، آسمان پہ تارے

یہ باغ ایسے کھلائے کس نے؟

چراغ ایسے جلائے کس نے؟

یہ سب خدا ہی نے ہیں سنوارے

زمیں پہ پھول ، آسمان پہ تارے

خدا کی قدرت کے گیت گاؤ

خدا کو اپنی دعا سناؤ

خدا کی گاتے ہیں حمد سارے

زمیں پہ پھول ، آسمان پہ تارے

( اختر شیرانی )



## مشق

**1** مشکل الفاظ کے جوڑ توڑ سیکھنے سے الفاظ کا املا آسان ہو جاتا ہے۔  
اب ہم اس سبق میں موجود مشکل الفاظ کے جوڑ توڑ کی مشق کرتے ہیں۔

ن + ش + ا + ن = (i)

ق + د + ر + ت = (ii)

پ + ه + و + ل = (iii)

س + ن + ا + و = (vi)

**2** نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔  
ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) پھل اور پھول خدا کی قدرت کے نشان ہیں۔

ا۔ طاقت      ب۔ ذات      ج۔ رحمت

(ii) اللہ نے تاروں کی صورت میں چراغ روشن کیے۔

ا۔ شمع      ب۔ سیارے      ج۔ آگ



(iii) زمین پر پھولوں کے ذریعے اللہ نے زمین کو سنوارا۔

ا۔ ٹھنڈا بنایا      ب۔ خوبصورت بنایا      ج۔ درخت لگائے

(iv) ساری مخلوق خدا کی حمد کرتی ہے۔

ا۔ مخلوق کی تعریف      ب۔ اللہ کی تعریف      ج۔ دُنیا کی تعریف

نچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

3

الفاظ	جملے
حمد	
سنوارنا	
چراغ	
قدرت	
گیت	



4

خدا کی گاتے ہیں حمد سارے

زمیں پہ پھول، آسمان پہ تارے

اس شعر کو جملوں کی شکل میں لکھیں۔

---

---

---

5

درست الفاظ لگا کر خالی جگہ پڑ کریں۔

نشان ، پھول ، قدرت ، باغ ، پیارے

(i) سچے ہیں یہ کیسے \_\_\_\_\_ پیارے

(ii) یہ ہیں خُدا کے \_\_\_\_\_ سارے

(iii) یہ \_\_\_\_\_ ایسے کھلانے کس نے

(iv) زمیں پہ \_\_\_\_\_ آسمان پہ تارے

(v) خُدا کی \_\_\_\_\_ کے گیت گاؤ



6 آپ کو یاد ہے کہ جب کوئی سوال لکھا جاتا ہے تو اس کے آخر میں ”؟“ کی علامت لگائی جاتی ہے اور جب کوئی جملہ مکمل ہوتا ہے تو اُس کے آخر میں ”۔“ کی علامت آتی ہے۔ دیے گئے جملوں کے آخر میں درست علامت لگائیں۔

اللہ نے ساری کائنات بنائی ہے (i)

کیا آپ نے اپنا کام ختم کر لیا ہے (ii)

عدیل باغ میں جا رہا ہے (iii)

صبا اپنا سبق یاد کر رہی ہے (iv)

درخت کے قریب کون کھڑا ہے (v)

## نعت

خاص الفاظ      خلق ، بگری ، احسان ، ویرانہ

رحمت بن کر آنے والے  
بگری بات بنانے والے  
اس دُنیا کے ویرانے میں  
پھول ہی پھول ، کھلانے والے  
اچھی باتوں کی خوشبو سے  
دُنیا کو مہکانے والے  
ساری خلق میں سب سے اچھے  
اچھائی پھیلانے والے  
ایک بنایا ، نیک بنایا  
یہ احسان فرمانے والے  
اُن کا پیارا نام محمد ﷺ  
پاک نبی ﷺ کھلانے والے

(سید نظر زیدی)



## مشق



**1** مشکل الفاظ کے جوڑ توڑ سیکھنے سے الفاظ کا املا آسان ہو جاتا ہے۔  
اب ہم اس سبق میں موجود مشکل الفاظ کے جوڑ توڑ کی مشق کرتے ہیں۔

\_\_\_\_\_ = خل + ق (i)

\_\_\_\_\_ = بگ + ڑی (ii)

\_\_\_\_\_ = وی + را + نے (iii)

\_\_\_\_\_ = مہ + کا + نے (iv)

\_\_\_\_\_ = اح + سا + ن (v)

**2** نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔  
ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) حضرت محمد ﷺ پوری حق کے لئے رحمت بن کر آئے۔

ا۔ انسانوں      ب۔ جانوروں      ج۔ مخلوق

(ii) ویرانے میں خوب صورت پھول کھلے ہوئے تھے۔

ا۔ سر سبز باغ      ب۔ غیر آباد جگہ      ج۔ اوپنے پہاڑ



(iii) حضرت محمد ﷺ نے دُنیا کو مہکایا-

ج۔ مختی بانا

ا۔ خوشبو پھیلانا

(iv) انسانوں پر حضور ﷺ کے بہت احسان ہیں۔

ج۔ عزت

ب۔ درجہ

ا۔ عنایت

(v) کاپی کی حالت بہت گبڑی ہوئی تھی۔

ج۔ پُرانی

ب۔ خراب

ا۔ صاف

نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

3

الفاظ	جملے
خلق	
گبڑی	
احسان	
ویرانہ	
رحمت	



4

اچھی باتوں کی خوشبو سے  
دنیا کو مہکانے والے

اس شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔

5

مثال کو دیکھتے ہوئے دونوں کالموں میں لکھے گئے الفاظ کو درست طریقے سے ملا کر نئے الفاظ بنائیں۔

نئے الفاظ	کالم ۲	کالم ۱
حق دار	ادب	حق
	جواب	با
	حاضر	خوش
	قسمت	لا
	دار	غیر



6 ہم پڑھ چکے ہیں کہ کسی شخص، جگہ، یا چیز کے نام کو ”اسم“ کہتے ہیں۔ اسی طرح ” فعل“ ایسا لفظ ہے جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کے بارے میں بتاتا ہے۔ دیے گئے محتلوں میں سے اسم اور فعل الگ الگ کر کے لکھیں۔

فعل	اسم	جملے
کھیل	علی، حماد	علی اور حماد کھیل رہے ہیں۔
		اُستاد صاحب کمرے میں پڑھا رہے ہیں۔
		لڑکیاں کپڑے خرید رہی ہیں۔
		عامر کوٹ پہن رہا ہے۔
		آمنہ پھول چُن رہی ہے۔



## خدمت گار کون؟

خاص الفاظ

خُدا تَرَس ، عَصَا ، نَابِنَا ، بِلَانَاغَه ، پَيْونَد

مدينه منوره میں ایک نابینا بڑھیا رہتی تھی۔ وہ بے سہارا تھی۔ غربت کے باعث وہ پیوند لگے کپڑے پہنچی تھی۔ اس کے گھر کی حالت بہت خراب تھی۔ گھر میں ہر طرف کوڑا کرکٹ دکھائی دیتا تھا۔ گھر میں جگہ جگہ جالے لکھتے تھے۔ اس کے گھر میں کوئی نہیں تھا جو اس کی مدد کرتا۔ بڑھیا اپنی حالت پر بہت روئی، لیکن کوئی اُس کی مدد کے لئے نہ آتا۔





ایک دن ایک نیک شخص کا وہاں سے گزر ہوا۔ بڑھیا بے بسی کی حالت میں چارپائی پر پڑی تھی۔ سارا گھر کوڑا کرکٹ سے بھرا ہوا تھا۔ پانی کا گھڑا بھی خالی تھا۔ اُسے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوا۔ اُس نے گھر کو صاف کیا۔ گھڑے میں پانی بھر دیا۔ بڑھیا کا ہاتھ منہ دھلایا۔ اُسے کھانا کھلایا اور بڑھیا کا عصا صاف کر کے چارپائی کے پاس رکھ دیا۔ اب وہ شخص بلا ناغہ وہاں آتا اور خاموشی سے گھر صاف کرتا، گھڑے کو پانی سے بھرتا، اور بڑھیا کو اپنے گھر سے لایا ہوا کھانا کھلا کر وہاں سے رُخت ہو جاتا۔ بڑھیا کھانا کھا کر اللہ کا شکر ادا کرتی اور نماز پڑھ کر اس شخص کو دعائیں دیتی تھی۔ اس شخص نے نہ اپنے بارے میں بتایا اور نہ بڑھیا نے اس سے کچھ دریافت کیا۔





ایک دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہاں سے گزر ہوا۔ وہ بڑھیا کے پاس آئے۔ انھیں حیرت ہوئی کہ نایبنا ہونے کے باوجود بڑھیا کا گھر کیسے صاف سترہ ہے، اور گھرے میں پانی کہاں سے آتا ہے؟ حضرت عمرؓ کے پوچھنے پر بڑھیا بولی: ”میں اُس شخص کو نہیں جانتی۔ وہ اندر ہرے میں آتا ہے، گھر میں جھاؤ دیتا ہے، گھرے میں پانی بھرتا ہے اور گھر سے لائی ہوئی روٹی مجھے کھلاتا ہے۔ وہ خدا تَرس اور نیک آدمی ہے۔ خدا اُسے نیکی کا اجر دے۔“

حضرت عمرؓ سوچ میں گم ہو گئے کہ ایسا نیک کام کرنے والا شخص کون ہو سکتا ہے؟ اس شخص کے بارے میں معلوم کرنے کے لیے وہ رات کے آخری پہر بڑھیا کے گھر کے پاس چھپ کر بیٹھ گئے۔ بڑھیا کی خدمت کرنے والا شخص ابھی تک نہیں پہنچا تھا۔ کچھ دیر کے بعد وہ شخص آیا اور اس نے معمول کے مطابق جھاؤ دیا، گھرے میں پانی بھرا، بڑھیا کو کھانا کھلایا اور عصا صاف کر کے چارپائی کے ساتھ لگایا۔ حضرت عمرؓ اس شخص کو دیکھتے رہے۔ وہ خاموشی سے اپنا کام کر کے چلا گیا۔ بڑھیا کی زبان پر اس کے لیے دعائیں ہی دعائیں تھیں۔ حضرت عمرؓ نے اس خاموش خدمت گار کو غور سے دیکھا تو وہ خلیفہ اول، امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیقؓ تھے۔

حضرت ابو بکر صدیقؓ ہر وقت خدمتِ خلق میں مصروف رہتے تھے۔ حضرت عمرؓ نے یہ دیکھ کر کہا کہ نیکی میں حضرت ابو بکر صدیقؓ سے آگے بڑھنا بہت مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں جزاء خیر دے۔



## مشق

1 اردو میں ہم اکثر "س" اور "ص" کی آواز ملا دیتے ہیں۔ یہ کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کو "س" یا "ص" سے پُر کریں اور مکمل الفاظ بھی لکھیں۔ مثلاً ش + خ + ص = شخص

\_\_\_\_\_ = د + ی + ق (i)

\_\_\_\_\_ = ق + م + ت (ii)

\_\_\_\_\_ = ب + س + ب + ی (iii)

\_\_\_\_\_ = ا + ع + ا (iv)

\_\_\_\_\_ = ا + ف + و + س (v)

2 یہ دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے یہ کیروں لگائی گئی ہے۔  
ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) بڑھیا پیوند لگے کپڑے پہننی تھی۔

ا۔ گٹاکناری      ب۔ موئی      ج۔ جوڑ

(ii) وہ شخص بلا ناغہ بڑھیا کے گھر آتا تھا۔

ا۔ ہر ہفتے      ب۔ ہر مہینے      ج۔ روزانہ



(iii) بڑھیا نایپنا تھی لیکن پھر بھی اس کا گھر صاف تھا۔

- ا۔ اندھی                      ب۔ کمزور  
ج۔ بیمار

(iv) وہ خدا ترس اور نیک آدمی ہے۔

- ا۔ برا                              ب۔ رحم دل  
ج۔ اچھا

(v) اس شخص نے عصا صاف کر کے چارپائی کے ساتھ رکھ دیا۔

- ا۔ جوتے                              ب۔ برتن  
ج۔ لاٹھی

ان الفاظ کے جملے بنائیں:

3

الفاظ	جملے
خدا ترس	
عصا	
نایپنا	
بلانا گھ	
پیوند	
بے سہارا	



ان سوالات کے جواب دیں۔

4

(i) بڑھیا کا گھر کیسا تھا؟

---

---

(ii) خاموش خدمت گار کا کیا نام تھا؟

---

---

(iii) بڑھیا کس شہر میں رہتی تھی؟

---

---

(iv) حضرت عمرؓ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو دیکھ کر کیا سوچا؟

---

---



پچھے الفاظ کے آخر میں ”ات“ لگانے سے ان الفاظ کی جمع بنائی جاتی ہیں۔ مثلًا ”انعام“ واحد ہے جس کی جمع ”انعامات“ ہے۔ دیے گئے واحد الفاظ کے جمع بنائیں۔

5

جمع	واحد
	مکان
	اعلان
	احسان
	نقصان
	حال



## آمنہ اور نیلی مچھلی

خاص الفاظ گدلا، آلوڈہ، ریلا، موسیقی، شفاف

islam آباد کے قریب ایک چھوٹا سا گاؤں تھا، جو خوب صورت پہاڑوں سے گھرا ہوا تھا۔ اس گاؤں میں بہت کم لوگ رہتے تھے۔ گاؤں میں ایک بہت خوب صورت جھیل بھی تھی، جس کا پانی ٹھنڈا اور اتنا شفاف تھا کہ پانی کی سطح سے مچھلیاں تیرتی نظر آتی تھیں۔ جھیل میں نیلی نام کی ایک مچھلی اپنے والدین اور بہن بھائیوں کے ساتھ ہنسی خوشی زندگی گزار رہی تھی۔ نیلی کو گانا گانے اور نظمیں سننے کا بہت شوق تھا۔



ایک روز جب وہ کھانا ڈھونڈنے گھر سے باہر نکلی تو اسے موسیقی کی آواز آئی۔ نیلی نے آواز کی سمت میں تیرنا شروع کیا۔ جھیل کی سطح کے نزدیک نیلی کو آمنہ نظر آئی، جو نظم پڑھ رہی تھی اور مچھلیوں کو دانہ ڈال رہی تھی۔ آمنہ جھیل کے پاس ہی اپنے والدین کے ساتھ ایک چھوٹے سے گھر میں رہتی تھی۔ جب آمنہ نے نیلی مچھلی کو دیکھا تو اسے وہ بہت اچھی لگی۔ اس کے بعد جب بھی آمنہ جھیل کی سیر کو آتی تو نیلی کو دانہ ضرور ڈالتی۔

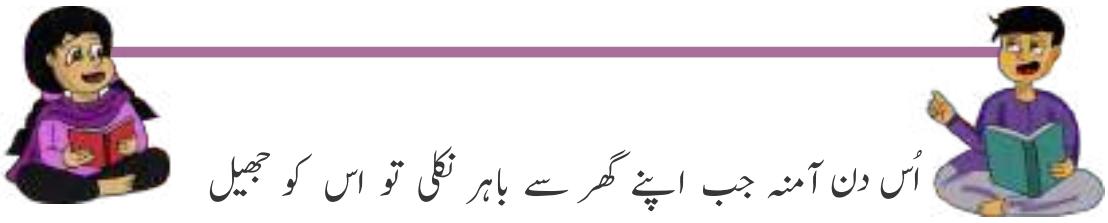


ایک دن نیلی مزے سے پانی میں تیر رہی تھی کہ اسے پانی تھوڑا گدلا معلوم ہوا۔ اسے پانی سے تیل کی بو بھی آنے لگی۔ نیلی پریشانی کے عالم میں گھر پہنچی تو اُس نے دیکھا کہ اُس کے چھوٹے بہن بھائی بیار پڑے ہیں۔ انھیں سانس لینے میں مشکل ہو رہی ہے۔ نیلی گھبرا کر جھیل کی سطح تک آئی تو اسے اپنی پرانی سبیلی سُنہری مجھلی نظر آئی۔ سُنہری بھی بہت بیار لگ رہی تھی۔ نیلی نے جب اس کا حال پوچھا تو سُنہری نے کہا: ”کل سے میرے گھر کے قریب موجود پانی کچھ عجیب سا ہے۔ اور مجھے سانس لینے میں مشکل پیش آتی ہے۔“

نیلی نے گھبرا کر کہا: ”یہ اچانک کیا ہوا ہے؟“ سُنہری نے جواب دیا: ”جھیل کے پاس ہی ایک نئی فیکٹری بنی ہے۔ اس فیکٹری کا مالک سارا گندا اور زہریلا پانی ہماری جھیل میں پھینک رہا ہے جس سے ہماری جھیل آلودہ ہو رہی ہے۔“

نیلی پریشان ہو کر بولی: ”اگر اسی طرح گندا اور زہریلا پانی جھیل میں آتا رہا تو سب مجھلیاں مر جائیں گی!“ ابھی سُنہری اور نیلی یہ بات کر رہی تھیں کہ ان کو تھوڑی دور ایک پائپ نظر آیا۔ اس سے پہلے کہ وہ اپنی جان بچا کر بھاگتے، گندے پانی کا ایک ریلا آیا جو سُنہری اور نیلی کو بہا کر لے گیا۔





اُس دن آمنہ جب اپنے گھر سے باہر نکلی تو اس کو جھیل پہلے سے مختلف لگی۔ جھیل سے بہت بدبو آرہی تھی اور پانی بھی بہت گدلا تھا۔ جھیل کے پاس پہنچ کر آمنہ کو کچھ مری ہوئی مچھلیاں نظر آئیں۔ انھی مچھلیوں میں نیلی بھی تھی۔

غم سے آمنہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور اس نے فیکٹری کے مالک سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔ جب آمنہ نے فیکٹری کے مالک کو سارے مسئلے سے آگاہ کیا تو انہوں نے اُسے تسلی دی: ”تھوڑا سا گندा پانی جھیل کی خوب صورتی خراب نہیں کرے گا۔“ آمنہ نے فیکٹری کے مالک کو سمجھانے کی بہت کوشش کی، لیکن فیکٹری کے مالک سننے کے لئے تیار ہی نہ تھے۔ آمنہ کے ذہن میں ایک منصوبہ آیا اور اس نے فیکٹری کا گندा پانی بالٹی میں ڈالا اور فیکٹری کے مالک کے دفتر کے فرش پر گرا دیا۔ سیٹھ صاحب جب پانی کی بدبو سے گھبرا کر دفتر سے باہر نکلے تو آمنہ نے بڑے احترام سے پوچھا: ”اگر آپ تھوڑے سے گندے پانی کی بدبو برداشت نہیں کر سکتے تو مچھلیاں کیسے برداشت کرتی ہوں گی؟“



فیکٹری کے مالک خاموش ہو گئے اور انہوں نے گندے پانی کو ٹھکانے لگانے کا مناسب انتظام کیا اس طرح باقی مچھلیاں آلووگی سے نج گئیں۔



## مشق



اس سبق میں جو مشکل الفاظ موجود ہیں، ان کے توڑ نیچے دیے گئے ہیں۔ ان کو دیکھتے ہوئے مناسب جوڑ بنائیں۔

\_\_\_\_\_ = (i) شف + فاف

\_\_\_\_\_ = (ii) مو + سی + قی

\_\_\_\_\_ = (iii) گد + لا

\_\_\_\_\_ = (iv) آ + لو + دہ

\_\_\_\_\_ = (v) رے + لا

نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔

ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرة بنائیں۔

(i) جھیل کا پانی اتنا شفاف تھا کہ اس میں مچھلیاں تیرتی نظر آتی تھیں۔

ا۔ نہایت صاف      ب۔ ٹھنڈا      ج۔ سفید

(ii) نیلی کو موسیقی کی آواز آئی۔

ا۔ مچھلیوں      ب۔ جانور      ج۔ گیت



(iii) جھیل کا پانی فیکٹری کی وجہ سے گدلا ہو گیا۔

ج۔ بدبو دار

ب۔ میلا

ا۔ سفید

(iv) جھیل کا پانی آلودہ ہو رہا تھا۔

ج۔ گرم

ب۔ گندرا

ا۔ ٹھنڈا

(v) گندے پانی کا ریلا نیلی اور سنہری کو بہا کر لے گیا۔

ج۔ سیلا ب

ب۔ قطرہ

ا۔ شور

مندرجہ ذیل جملوں میں الفاظ کی ترتیب درست کریں۔ 3

(i) آواز کی سمت میں نیلی نے شروع کیا تیرنا۔

(ii) اس سے آرہی ہے بھی بدبو۔

(iii) اور یوں باقی آلودگی مچھلیاں سے پچ گئیں۔

(iv) آیا منصوبہ آمنہ کے ذہن میں۔



نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ سے جملے بنائیں۔

4

الفاظ	جملے
شفاف	
موسیقی	
ریلا	
آلودہ	
پریشانی	

نیچے دیے گئے سوالات کے جواب دیں۔

5

(i) جھیل کیسی تھی؟

(ii) نیلی کو کون دانہ ڈالتی تھی؟



(iii) جھیل میں آلوگی کیوں پھیل رہی تھی؟

(iv) فیکٹری کے مالک نے آمنہ سے کیا کہا؟

6 یچے دیے گئے ٹیبل میں کالم ”الف“ میں مذکور الفاظ دیے گئے ہیں اور کالم ”ب“ میں موئث الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان دونوں کالموں کی ترتیب میں فرق ہے۔ کالم ”الف“ میں موجود مذکور کو کالم ”ب“ میں موجود درست موئث سے ملائیں۔

موئث	مذکور	
بلی	مرغا	
بکری	مینڈک	
بٹخ	بلا	(ii)
مینڈکی	بکرا	
مرغی	بٹخا	



## سویرے اُٹھنا

خاص الفاظ سبزہ ، دم بھرنا ، متحمل ، تانیں اڑانا



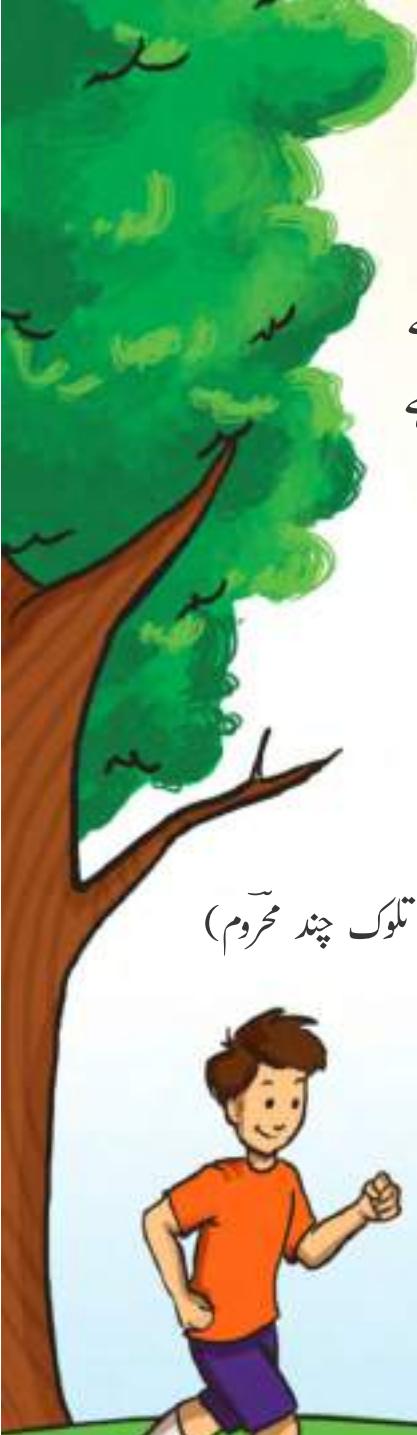
اُٹھتا ہے سویرے جو لڑکا  
ہے سارا دن وہ خوش رہتا

جب باغ میں سیر کو جاتا ہے  
خوش ہو کر واپس آتا ہے

کیا نرم ہے پاؤں تلے سبزہ!  
اک فرش بچھا ہے متحمل کا



اڑاڑ کے پرندے گلتے ہیں  
یہ تانیں خوب اڑاتے ہیں



تعریف خُدا کی کرتے ہیں  
دم اُس کے کرم کا بھرتے ہیں

واپس جب گھر کو آتا ہے  
کچھ مان کے ہاتھ سے کھاتا ہے

بستے کو بغل میں دباتا ہے  
سیدھا سکول کو جاتا ہے

دن بھر محنت سے پڑھتا ہے  
اور سب سے آگے بڑھتا ہے

(تموك چند محروم)





## مشق

1 ایسے الفاظ جن کی آوازیں ایک جیسی ہوں ”ہم آواز الفاظ“ کہلاتے ہیں۔ نظم میں ہم آواز الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ ایسے الفاظ کو ”قافیہ“ بھی کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ”آن“ کا ہم آواز لفظ ہے ”جانا۔“ نیچے دیے الفاظ کے دو، دو ہم آواز الفاظ لکھیں۔

ہم آواز الفاظ	ہم آواز الفاظ	الفاظ
		نرم
		تلے
		دم
		کھاتا
		آگے

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) پرندے تائیں اڑاتے ہیں۔

ا۔ اونچا اڑنا      ب۔ تنکے اڑانا      ج۔ سریلے گیت گانا



(ii) اچھا لڑکا سویرے اٹھتا ہے۔

ج۔ دوپہر

ب۔ آدمی رات

ا۔ صبح صبح

(iii) گھاس مخمل کا فرش معلوم ہوتا تھا۔

ج۔ بہت نرم کپڑا

ب۔ روئی

ا۔ کاٹن

(vi) پرندے خدا کا دم بھرتے ہیں۔

ج۔ لمجھ

ب۔ تعریف کرنا

ا۔ گانا گانا

نچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

3

الفاظ	جملہ
سبزہ	
دم بھرنا	
مخمل	
تائیں اڑانا	
محنت	



4     شعر کہنے والے شخص کو شاعر کہتے ہیں۔ شاعر ہر نظم میں کوئی پیغام دیتا ہے۔ شاعر کا دیا جانے والا پیغام مرکزی خیال کھلاتا ہے۔ اس نظم میں شاعر نے صحح کے مناظر، اور اس وقت پرندوں کی حرکات کے بارے میں بتایا ہے۔ تین سے چار جملوں میں لکھیں کہ شاعر نے اس نظم میں کیا پیغام دیا ہے۔

---

---

---

---

5     ان سوالات کے جوابات دیں۔

نظم کی ہر سطر مصرع کھلاتی ہے۔ دو مصرعے مل کر ایک شعر بناتے ہیں۔  
(i) آپ بتائیں کہ اس نظم میں کتنے اشعار ہیں؟

---



(ii) پرندے کس کی تعریف کرتے ہیں؟

(iii) لڑکا بستہ بغل میں دبا کر کہاں جاتا ہے؟

(iv) نظم کے کتنے اشعار میں لفظ ”ہے“ آیا ہے؟

متضاد الفاظ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن کے معانی اصل الفاظ کے بالکل

6

الٹ ہوتے ہیں۔ مثلاً ”اچھا“ کا متضاد ہے ”بُرا“۔

نچے ٹیبل میں کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
دن	
محبت	
تدرست	
فرش	
چھوٹا	



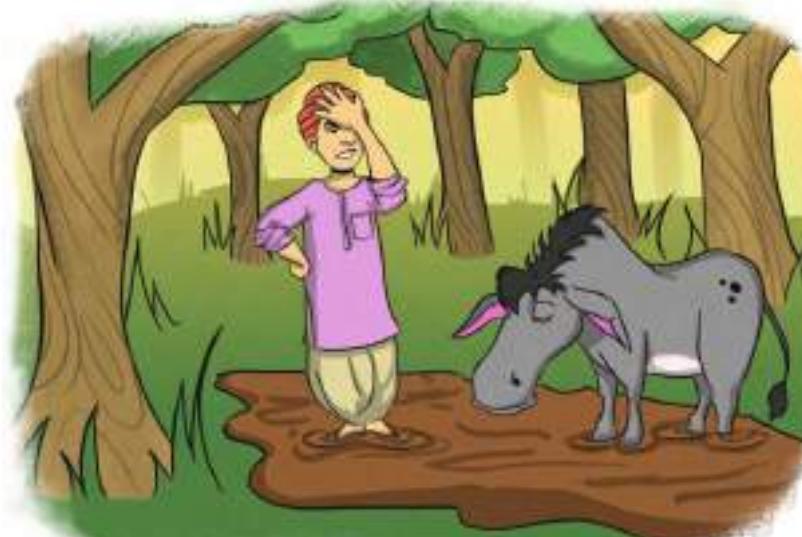
## کسان اور بادشاہ

خاص الفاظ

تھا ، گستاخی ، کان بھرنا ، رائیگاں ، آخذ

شیخ سعدی نے زندگی کا زیادہ تر حصہ علم حاصل کرنے اور سیر و سیاحت میں گزارا۔ ”گلستان“ اور ”بوستان“ ان کی مشہور کتابیں ہیں۔ حکایات ان واقعات کو کہتے ہیں جو کسی شخصیت نے اپنے علم، تجربے اور عمل سے اخذ کیے ہوں۔ حکایات سے لوگ دانائی کی باتیں سیکھتے ہیں۔

شیخ سعدی ”بوستان“ میں فرماتے ہیں کہ ایک کسان جنگل سے گزر رہا تھا۔ شدید بارش کی وجہ سے پورے جنگل میں بہت کچھ تھی۔ جنگل سے گزرتے ہوئے کسان کا گدھا کچھ میں پھنس گیا۔ اُس نے گدھے کو کچھ سے نکالنے کی تن تھا۔ بہت کوشش کی مگر سب رائیگاں گیا۔ کسان کچھ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ کیا کرے۔ کبھی کبھی جب



انسان کو کچھ سمجھ  
نہیں آتا تو وہ اپنا  
غصہ بلا وجہ دوسروں پر  
نکالتا ہے۔ اسی طرح  
ساری رات کسان  
پریشانی کے عالم میں  
سب جانے والوں کو  
بُرا بھلا کہتا رہا۔



اُس کی زبان سے نہ شمن بچا نہ دوست اور نہ ہی بادشاہ کیونکہ جنگل بادشاہ کی سلطنت کا حصہ تھا۔

اتفاقاً بادشاہ کا اپنے غلاموں کے ساتھ جنگل سے گزر ہوا۔ سب نے سنا کہ ایک کسان بادشاہ کو بُرا بھلا کہ رہا ہے۔ اچانک کسان کی نظر بادشاہ پر پڑی۔ وہ بہت پریشان ہوا کہ بادشاہ نے سب کچھ سن لیا ہے، اب اس کا انجام بہت برا ہوگا۔ اُسی وقت غلاموں نے بادشاہ کے کان بھرنا شروع کر دیے۔ ایک بولا: ”اے بادشاہ! اس شخص کی گردن تلوار سے اڑا دی جائے کیونکہ اس نے آپ کی شان میں گستاخی کی ہے۔“

دوسرा غلام بولا: ”اے بادشاہ! اس کو قید خانے میں ڈال دیا جائے کیونکہ اس نے نہ صرف آپ کو بُرا بھلا کہا بلکہ آپ کے خاندان کی بُرائی بھی کی ہے۔“

بادشاہ نے مجبور کسان کی طرف دیکھا جس کا گدھا کچھ میں پھنسا ہوا تھا۔ بادشاہ کو کسان کی حالت پر رحم آگیا۔ اُس نے کسان کی نامناسب باتوں کو معاف کر دیا اور اپنے غصے کو پی گیا۔ بادشاہ نے کسان کو انعام و اکرام سے نوازا اور ایک سفید گھوڑا بھی

انعام میں دیا۔ حق ہے کہ بُرائی کا بدلہ بُرائی سے دینا آسان ہے، لیکن انسان کو چاہیے کہ بُرائی کا جواب بھلائی سے دے۔





## مشق



1 بہت سے مشکل الفاظ چار سے زیادہ حروف سے بنے ہوتے ہیں، لیکن مشکل الفاظ کے توڑ جوڑ سیکھنے سے الفاظ کی املا آسان ہو جاتی ہے۔ اب ہم اس سبق میں موجود مشکل الفاظ کے توڑ جوڑ سیکھیں گے۔

- \_\_\_\_\_ = (i) را + ے + گا + س
- \_\_\_\_\_ = (ii) سل + ط + نت
- \_\_\_\_\_ = (iii) تر + ا + جم
- \_\_\_\_\_ = (iv) گس + تا + خی
- \_\_\_\_\_ = (v) تن + ها

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔  
ان الفاظ کے معانی پر دائرہ لگائیں۔

- (i) حکایات وہ واقعات ہیں جو شخصیات نے تجربے سے اخذ کیے ہوں۔  
ا۔ سیکھنا      ب۔ خریدنا      ج۔ سنتا
- (ii) کسان نے تہا اپنے گدھے کو نکالنے کی کوشش کی۔  
ا۔ زور و شور سے      ب۔ اکیلے ہی      ج۔ محنت سے



(iii) کسان کی کوششیں رائیگاں گئیں۔

ج۔ اچھی

ب۔ بے کار

ا۔ گامیاب

(iv) غلاموں نے بادشاہ کے کان بھرے۔

ج۔ چغلی کھانا

ب۔ حکم دینا

ا۔ نافرمانی کرنا

(v) غلاموں نے کہا کہ کسان نے گستاخی کی ہے۔

ج۔ فرمان برداری

ب۔ بے ادبی

ا۔ محنت

ان الفاظ کے جملے بنائیں:

3

الفاظ	جملے
تن تہا	
گستاخی	
کان بھرنا	
رائیگاں	
اخذ	
مشہور	



مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

4

(i) کسان کے گدھے کو کیا ہوا؟

---

---

(ii) کسان نے پریشانی کے عالم میں کیا کیا؟

---

---

(iii) بادشاہ نے کسان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

---

---

(iv) اس حکایت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

---

---



شیخ سعدیؒ کی چند مشہور حکایات کے اخلاقی نتائج درج ذیل ہیں۔ ان کے معانی لکھیں۔

5

۱۔ نصیحت کی بات چاہے کڑوی ہو، قبول کرو۔

۲۔ بے موقع بولنے کی عادت سے گونگا بہرا ہو جانا بہتر ہے۔

۳۔ کسی کے عیب ظاہر نہ کرو۔

۴۔ کسی کو اپنے عمل سے خوشی دینا ہزار سجدے کرنے سے بہتر ہے۔



6

جب کسی دوسرے کے قول یا کہی ہوئی بات کو لکھا جاتا ہے تو اُس کے شروع اور آخر میں جو علامت استعمال کی جاتی ہے اُسے واوین کہتے ہیں۔ مثلاً حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے بہترین شخص وہ ہے، جس کے اخلاق اچھے ہیں۔“ یہ پچھے کچھ جملے دیے گئے ہیں۔ اُن میں واوین کا استعمال کریں۔  
ابو نے کہا: ”تمھیں پڑھائی میں اور زیادہ محنت کرنی چاہیے۔“  
ابو نے کہا: ”تمھیں پڑھائی میں اور زیادہ محنت کرنی چاہیے۔“  
شیخ سعدی نے فرمایا: علم اور ہنر نہ چوری ہو سکتے ہیں اور نہ ضائع، بلکہ ان میں ہمیشہ إضافہ ہوتا ہے۔

---

علی بولا: مجھے کہانیاں پڑھنا پسند ہیں۔

---

نمرہ نے پوچھا: ہم سیر کو کب جائیں گے؟

---

وہ کہنے لگا: میرا خیال ہے کہ ہمیں واپس چلنا چاہیے۔



## ایرک کی اردو

**خاص الفاظ** ہامی بھرنا، بظاہر، خطاطی، عبارت، معلوماتی

ایرک امریکہ کے شہر نیویارک میں رہتا ہے۔ اس کی امی اور ابا کو مختلف زبانیں سیکھنے کا بہت شوق ہے۔ ایک روز ایرک کی استانی صاحبہ نے کہا: ”ہماری جماعت میں مختلف علاقوں کے طلبہ موجود ہیں۔ ہر طالب علم اپنی علاقائی زبان میں موجود کسی ایک کہانی کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرے اور سب بچوں کو سنائے۔“

اگلے روز جب سب بچوں نے اپنی اپنی کہانیاں سنائیں تو ایرک کو دانیال کی کہانی بہت مختلف اور دلچسپ لگی۔ دانیال کے والدین کا تعلق پاکستان سے تھا اور اس نے اردو زبان کے مشہور کردار ”چچا چھکن“ کی کہانی سنائی تھی۔ جیسے



ہی استانی صاحبہ کلاس روم سے باہر گئیں، ایرک لپک کر دانیال کے پاس جا پہنچا اور انگریزی زبان میں بولا: ”دانیال! کیا تمہارے پاس ایسی اور کہانیاں بھی موجود ہیں؟“



دانیال نے کہا: ”بالکل! میرے پاس ایسی بہت سی کہانیاں موجود ہیں مگر وہ تمام کہانیاں اردو زبان میں لکھی گئی ہیں۔“ ایرک کچھ دیر سوچ کر بولا: ”کیا تم مجھے اردو زبان سکھا سکتے ہو؟“ دانیال نے ہامی بھرلی۔

اگلے روز جب دانیال نے ایرک کو بتایا کہ اردو کے حروفِ تہجی کی تعداد 38 ہے تو ایرک گھبرا گیا۔ اُسے پریشان دیکھ کر دانیال بولا: ”اردو میں کچھ حروف ایسے ہیں جو بظاہر ملتے جلتے ہیں لیکن ان کی آوازیں مختلف ہوتی ہیں۔ مثلاً ’ک‘ اور ’ق‘، کی آواز ایک جیسی لگتی ہے لیکن اصل میں ’ک‘ کی آواز باریک اور ’ق‘ کی آواز موئی ہوتی ہے۔ پھر اردو زبان میں ’ڑ‘ بھی پایا جاتا ہے۔ انگریزی زبان میں ایسا کوئی حرف نہیں جس کی آواز ’ڑ‘ جیسی ہو۔

شروع میں ایرک نے دو حرفی الفاظ کی توڑجوڑ سیکھی اور پھر آہستہ آہستہ وہ مشکل الفاظ پڑھنے اور لکھنے لگا۔ اسے اردو حرف کی شکل بہت خوب صورت لگی۔ اس نے دانیال سے جب اس بات کا ذکر کیا تو دانیال نے بتایا: ”اردو کے حروف خوبصورتی کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ جڑتے ہیں۔ بہت سے ماہر لوگوں نے اردو کے خوبصورت نمونے پیش کیے ہیں۔ میرے چچا بھی خطاط ہیں۔ وہ خطاطی کرنے کے لیے خوب صورت رنگوں کا استعمال کرتے ہیں۔ تم اگلی سوموار میرے گھر آنا، میں تمھیں اپنے چچا سے ملواؤں گا۔“

سوموار کو ایرک، دانیال کے گھر پہنچا تو دانیال کی امی نے اسے دانیال کے چچا سے ملوایا۔ ایرک کو چچا کی لکھی ہوئی عبارات بہت پسند آئیں۔ جب



دانیال کی امی نے ایرک سے اس کی اردو کے متعلق پوچھا تو ایرک نے بتایا کہ اس نے بہت سے نئے الفاظ سیکھے ہیں لیکن کبھی کبھی وہ بھول کر لفظ ”کھانے“ کی جگہ ”کہانے“ استعمال کر دیتا ہے۔ ایرک سے دانیال کی امی نے کہا: ”میرے پیچھے دُھراو:“

سمجھ سمجھ کے سمجھ کو سمجھو، سمجھ سمجھنا بھی اک سمجھ ہے۔

سمجھ سمجھ کے بھی جونہ سمجھے، مری سمجھ میں وہ ناسمجھ ہے۔“



ایرک نے جملہ دُھرانے کی کوشش کی تو اس سے الفاظ کی ترتیب غلط ہو گئی۔  
دانیال کی امی نے مسکراتے ہوئے کہا: ”اردو زبان میں بہت سے فقرے ایسے ہیں جنہیں تیزی سے بولا جائے تو الفاظ کی ترتیب غلط ہو جاتی ہے۔“

اتنے میں دانیال کچھ کہانی کی کتابیں لے آیا۔ ایرک بولا: ”اردو زبان میں مشکل الفاظ موجود ہیں لیکن یہ زبان سیکھ کر ہم بہت سی دلچسپ کہانیاں پڑھ سکتے ہیں۔“ اس کے بعد ایرک اور دانیال معلوماتی کہانیاں پڑھنے میں مصروف ہو گئے۔



## مشق

1 بہت سے مشکل الفاظ چار سے زیادہ حروف سے بننے ہوتے ہیں۔ لیکن آپ کو یاد ہے کہ مشکل الفاظ کے توڑ جوڑ سیکھنے سے الفاظ کا املا آسان ہو جاتا ہے۔ اب ہم اس سبق میں موجود مشکل الفاظ کے توڑ جوڑ کی مشق کرتے ہیں۔

\_\_\_\_\_ = نی + و + یا + رک (i)

\_\_\_\_\_ = ب + ظا + ہر (ii)

\_\_\_\_\_ = خط + طا + ط (iii)

\_\_\_\_\_ = عب + ار + ات (iv)

\_\_\_\_\_ = مع + لو + ما + تی (v)

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرة بنائیں۔

(i) دانیال نے اردو سیکھانے کی ہامی بھری۔

ا۔ رضامندی ظاہر کی      ب۔ مہارت حاصل کی  
ج۔ خواہش ظاہر کی

(ii) اردو کے کچھ حروف نظاہر ایک جیسے ہیں۔

ا۔ لکھنے میں      ب۔ دیکھنے میں  
ج۔ سننے میں



(iii) دانیال کے چچا خطاطی کرتے ہیں۔

ج-پینٹ کرتے

ب-خوب صورت لکھائی

ا- تصاویر بناتے

(iv) ایرک کو چچا کی لکھی ہوئی عبارات پسند آئیں۔

ج-تحریریں

ب-کتاب

ا-سوال

(v) ایرک اور دانیال معلوماتی کہانیاں پڑھنے میں مصروف ہو گئے۔

ج-علم دینے والی

ب-رنگ برنگی

ا-خوب صورت

ان الفاظ کے جملے بنائیں:

3

الفاظ	جملے
ہامی بھرنا	
بظاہر	
خطاطی	
عبارت	
معلوماتی	
زبان	



ان سوالات کے جوابات دیں۔

4

(i) دانیال نے کون سی کہانی سنائی؟

(ii) اردو کے حروفِ تہجی کی کیا تعداد ہے؟

(iii) دانیال کے چچا کیا کام کرتے تھے؟

(iv) ایرک کون سے دو الفاظ کو غلط استعمال کرتا تھا؟

5 کچھ الفاظ کے آخر میں ہ ہٹا کر ان کی جمع بنائی جاتی ہے۔  
مثلاً **مطلوبہ** کی جمع ہے **مطلوبات**۔ اسی طرح دیے گئے الفاظ کی جمع لکھیں۔

جمع	واحد
	آلہ
	تجربہ
	واقعہ
	خطرہ



## پرندے کی فریاد

خاص الفاظ

چپھانا، قفس، صدائیں، رہائی، دکھڑا

آتا ہے یاد مجھ کو گزرنا ہوا زمانہ  
وہ باغ کی بہاریں، وہ سب کا چپھانا  
آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی  
اپنی خوشی سے آنا، اپنی خوشی سے جانا  
آتی نہیں صدائیں اس کی مرے قفس میں  
ہوتی مری رہائی اے کاش! میرے بس میں

کیا بدنصیب ہوں میں، گھر کو ترس رہا ہوں  
ساتھی تو ہیں وطن میں، میں قید میں پڑا ہوں  
آئی بہار، کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں  
میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں  
اس قید کا الہی! دکھڑا کسے سناؤں؟  
ڈر ہے یہیں قفس میں میں غم سے مرنا جاؤں!  
آزاد مجھ کو کردا، او قید کرنے والے!  
میں بے زبان ہوں قیدی، تو چھوڑ کر دعا لے!

(ڈاکٹر علامہ محمد اقبال)





## مشق

1 آپ کو یاد ہے ایسے الفاظ جن کی آوازیں ایک جیسی ہوں ہم آواز الفاظ کہلاتے ہیں۔ مثال کے طور پر 'رہنا' کا ہم آواز لفظ ہے 'بہنا'۔ نیچے دیے گئے الفاظ کے دو ہم آواز الفاظ لکھیں۔

الفاظ	ہم آواز الفاظ	ہم آواز الفاظ
رہائی		
غم		
زمانہ		
یاد		
رونا		

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔

ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرة بنائیں۔

(i) پرندے چچھا رہے ہیں۔

ا۔ اونچا اڑنا      ب۔ آزاد گھومنا      ج۔ گیت گانا

(ii) زخمیوں کی مدد کے لیے صدائیں گونج رہی تھیں۔

ا۔ آوازیں      ب۔ بھاگ دوڑ      ج۔ درد



(iii) بُڑھیا اپنا ڈکھڑا بیان کر رہی تھی۔

ج۔ دلچسپ قصہ

ا۔ دکھی داستان ب۔ مزاحیہ کہانی

(iv) ایک خوبصورت طوطا قفس میں تھا۔

ج۔ پیڑ

ا۔ پنجرہ ب۔ غار

(v) قیدی اپنی رہائی چاہتا تھا۔

ج۔ آزادی

ا۔ کمائی ب۔ خوراک

نیچے دیے گئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

3

الفاظ	جملے
قفس	
چھپھانا	
رہائی	
ڈکھڑا	
قید	



ان سوالات کے جواب دیں۔

4

(i) اس نظم میں کتنے اشعار ہیں؟

---

---

(ii) پرندے کو قید میں کیا یاد آ رہا تھا؟

---

---

(iii) پرندے کے ساتھی کہاں تھے؟

---

---

(iv) ”پرندے کی فریاد“ کس شاعر کی نظم ہے؟

---

---



اس نظم میں قید پرندہ اپنی آزادی کے دنوں کی کن باتوں کو یاد کر رہا ہے؟ 5

---

---

---

---

6 آپ کو یاد ہے کہ ایسے الفاظ جن کے معانی ایک دوسرے کے الٹ ہوں ایک دوسرے کے **متضاد الفاظ** کہلاتے ہیں۔ مثال کو دیکھ کر نیچے دیے گئے الفاظ کے **متضاد لکھیں۔**

الفاظ	متضاد
غائب	حاضر
غلامی	سرد
غلط	
قید	



## زین کا خواب



خاص الفاظ مرکزی ، جھنجھوڑا ، دلچسپ ، دالان ، تاریخی

زین چوتھی جماعت کا طالب علم ہے اور اسے پرانی عمارتوں کے بارے میں پڑھنے کا بہت شوق ہے۔ ایک دن زین مکول کی لائبریری سے ایک بہت دلچسپ کتاب لے کر آیا۔ اس کتاب میں لاہور کی تاریخی عمارتوں کے بارے میں دلچسپ معلومات تھیں۔ زین نے اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس بیٹھ کر کتاب پڑھنا شروع کی۔ تھوڑی دیر بعد زین نے کتاب بند کی اور آنکھیں بند کر کے شاہی قلعے کے متعلق سوچنے لگا۔





ابھی زین اپنی سوچوں میں گم تھا کہ اسے شور کی آواز آئی۔ زین نے آنکھیں کھولیں تو ایک دم چونک گیا کیونکہ وہ اپنے کمرے میں نہیں تھا۔ زین نے سامنے والی دیوار کی طرف دیکھا جو خوبصورت باریک اینٹوں کی بنی ہوئی تھی۔ زین ابھی یہی سوچ رہا تھا کہ اس نے یہ انیشیں کہاں دیکھی ہیں کہ اسے کتاب میں موجود شاہی قلعے کی تصویر یاد آگئی۔ اچانک اسے کسی کے قدموں کی آواز سنائی دی۔ زین نے گھبرا کر ادھر ادھر دیکھا اور ایک بڑے گلڈان کے پیچھے چھپ گیا۔

کمرے میں ایک شخص داخل ہوا جس نے چوغہ پہنا ہوا تھا۔ زین کو اس شخص کا لباس اتنا عجیب لگا کہ وہ اسے دیکھنے کے لیے گلڈان کے پیچھے سے باہر نکل آیا۔ اس شخص نے زین سے پوچھا: ”تم کون ہو؟“ زین نے خوف سے کانپتے ہوئے کہا: ”میں زین ہوں۔ میں اپنے کمرے میں سو رہا تھا کہ اچانک میری آنکھ اس کمرے میں کھلی۔“ اس شخص نے مسکراتے ہوئے کہا: ”گھبراو نہیں! میں بادشاہ اور نگزیب کا وزیر ہوں اور تم اب بادشاہ سلامت کے مہمان ہو۔ چلو میرے ساتھ، میں تمھیں محل کی سیر کرتا ہوں۔“

وزیر زین کو لے کر ایک بڑے دالان میں پہنچا جہاں بہت سارے ستون تھے۔ زین نے ستون گئے تو ان کی تعداد 40 تھی۔ یہ دالان سنگ مرمر سے سجا ہوا تھا اور یہاں کچھ لوگ موجود تھے۔ وزیر نے زین کو بتایا: ”یہ دالان دیوانِ عام کہلاتا ہے اور یہاں بادشاہ سلامت عوام سے ملاقات کرتے ہیں۔“



اس کے بعد وزیر زین کو لے کر ایک اور دالان میں پہنچا جہاں ہر جگہ شیشے لگے ہوئے تھے۔ زین کے پوچھنے پر وزیر نے بتایا کہ ”شیشوں کی وجہ سے اس دالان کو شیش محل کہتے ہیں۔“ زین نے دیکھا کہ شیش محل میں سنگ مرمر کی جالیاں لگی ہوئی ہیں۔ زین نے سوچا: ”یہ جگہ ہے تو بہت خوب صورت لیکن یہاں کھیلا نہیں جا سکتا۔“ زین نے دیوانِ خاص بھی دیکھا۔ وزیر نے بتایا: ”دیوانِ خاص ایک بڑا دالان ہے جہاں بادشاہ سلامت اہم لوگوں سے ملاقات کرتے ہیں۔“





وزیر نے زین کو مزید بتایا کہ شاہی قلعے کے دو مرکزی دروازے ہیں۔ ایک دروازہ بادشاہ اکبر نے بنایا اور ایک دروازہ اب بادشاہ اور نگزیب بنوا رہے ہیں۔ زین نے شاہی قلعے کے مختلف حصے دیکھے لیکن اسے شاہی حمام بہت پسند آیا جہاں تھنڈا اور گرم پانی موجود تھا۔ جب وزیر زین کو بادشاہ کی خوابگاہ میں لا یا تو زین کو بادشاہ سلامت کا پنگ بہت اچھا لگا۔ زین چھلانگ لگا کر پنگ پر بیٹھ گیا اور آنکھیں بند کر کے سو گیا۔ تھوڑی دیر میں اسے کسی نے جھنجھوڑا۔ زین نے جب آنکھ کھولی تو اس نے دیکھا کہ وزیر کی جگہ اُمی جان اسے جھنجھوڑ رہی ہیں۔ زین مسکرا یا اور اُمی کو اپنے خواب کے بارے میں بتایا۔



## مشق



”ہ“ یا ”ھ“ لگا کر خالی جگہ پڑ کریں۔

1

بادشاہ = ب + ا + د + ش + ا (i)

آنکھ = آ + ن + ک + ھ (ii)

کولہ = ک + و + ل + ہ (iii)

شانہ = ش + ا + ن + ہ (iv)

خوبصورت = خ + و + ب + گ + ر (v)

نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔

2

ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) وزیر زین کو دالان میں لے گیا۔

ج۔ سکول

ب۔ بڑا کمرہ

ا۔ باغ

(ii) زین لائبریری سے ایک دلچسپ کتاب لایا۔

ج۔ مہنگی

ب۔ پرانی

ا۔ دل کو اچھی لگنے والی



(iii) شاہی قلعے کے دو مرکزی دروازے ہیں۔

ج- درمیانی      ب- لوہے کے

(iv) امی نے زین کو چھنچھوڑا-

ج- ڈالنا      ب- سُلا یا

(v) زین کو تاریخی عمارات پسند تھیں۔

ج- خوب صورت      ب- اہم

نچے دیے گئے الفاظ سے جملے بنائیں۔

3

الفاظ	جملے
مرکزی	
چھنچھوڑا	
دچسپ	
dalān	
تاریخی	
خواب	



مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔ 4

(i) شاہی قلعے کی اینٹیں کیسی تھیں؟

---

---

(ii) وزیر نے کیا پہننا ہوا تھا؟

---

---

(iii) شاہی قلعے کے کتنے مرکزی دروازے ہیں؟

---

---

(iv) دیوانِ عام میں کتنے ستون تھے؟

---

---



5 نچے دیے گئے ٹیبل میں کالم ”الف“ میں مذکور الفاظ دیے گئے ہیں اور کالم ”ب“ میں موئش الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان دونوں کالموں کی ترتیب فرق ہے۔ کالم ”الف“ میں موجود مذکر کو کالم ”ب“ میں موجود درست موئش سے ملائیں۔

موئش	مذکر
شیرنی	چوہا
گھوڑی	شیر
چڑیا	مور
چوہیا	چڑا
مورنی	گھوڑا



## پرچم کی کہانی، نانی اتاں کی زبانی

خاص الفاظ

مُصْوَرِي ، تَجَبَ ، شَاهِنْتَ ، إِنْهَا

صفد کو رنگ برلنگی تصویریں بنانے کا بہت شوق ہے۔ ہر سال یومِ آزادی کی تقریب پر صدف کے سکول میں مُصْوَرِی کا مقابلہ ہوتا ہے۔ اس سال صدف نے فیصلہ کیا کہ وہ پاکستانی جھنڈے کی تصویر بنانا کر مقابلے میں حصہ لے گی۔ جب شام کو صدف تصویر بنانے پڑی تو اس کی بڑی بہن عائشہ اور نانی اتاں بھی اس کے کمرے میں آگئیں۔

عائشہ تصویر دیکھ کر بولی: ”صفد! ٹُم نے جھنڈے کی تصویر صحیح نہیں بنائی۔ تمہارے جھنڈے کی شکل چوکور ہے۔ جھنڈے کی لمبائی اور چوڑائی برابر نہیں ہوتی۔“

صفد نے کہا: ”باجی!  
آپ میری ہر تصویر میں  
غلطیاں نکالتی ہیں!“





عائشہ نے جواب دیا: ”اگر تمھیں یقین نہیں آتا تو بے شک نانی اماں سے پوچھ لو۔“

نانی اماں جو چائے پیتے ہوئے ساری باتیں سُن رہی تھیں، مُسکرائیں اور بولیں: ” صدف بیٹی! عائشہ ٹھیک کہہ رہی ہے۔ جب پاکستان کا جھنڈا بنایا جا رہا تھا تو میرے ابا جان نے مجھے بتایا تھا کہ اس جھنڈے کی لمبائی چوڑائی سے زیادہ ہو گی۔“

صدف نے حیرت سے پوچھا: ” نانی اماں! کیا پاکستانی جھنڈا آپ کے ابا جان نے بنایا تھا؟“ نانی اماں ہنس کر بولیں: ” ارے نہیں! پاکستانی جھنڈا ایک شخص نے نہیں بنایا تھا بلکہ مختلف لوگوں نے مل کر بنایا تھا۔“ یہ سُن کر عائشہ نے تعجب سے پوچھا: ”مگر نانی اماں! یہ اتنا آسان کام اتنے سارے لوگوں نے مل کر کیوں کیا؟“

نانی اماں بولیں: ” بیٹی! جھنڈا ملک کی شناخت ہوتا ہے اور اسے بنانا اتنا آسان کام نہیں ہے۔ جھنڈے میں موجود ہر چیز کا کوئی نہ کوئی مطلب ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ہمارے جھنڈے کا رنگ سبز اور سفید ہے۔ تمھارے خیال میں ایسا کیوں ہے؟“

صدف بولی: ” مجھے معلوم نہیں! میں ہمیشہ سے سوچتی ہوں کہ ہمارے جھنڈے کا رنگ لال یا پیلا کیوں نہیں۔“

نانی اماں نے دونوں کو سمجھایا: ” ہمارے جھنڈے کا تین چوتھائی حصہ



سبز اور ایک چوہائی حصہ سفید ہے۔ ہمارے جھنڈے میں موجود سبز رنگ مسلمانوں کی نمائندگی کرتا ہے اور امن و سکون کی نشان دہی کرتا ہے۔ جب کہ سفید رنگ دوسرے مذاہب کے لوگوں کے لیے ہے۔ یہ رنگ ہمیں بتاتا ہے کہ دوسرے مذاہب کے لوگ بھی پاکستان میں آزادی کے ساتھ رہ سکتے ہیں کیونکہ یہ اُن کا بھی وطن ہے۔“ عائشہ نے نانی اباں سے پوچھا: ”جھنڈے میں سفید چاند اور ستارہ کیوں بنائے گئے ہیں؟“ نانی اباں نے بتایا: ”چاند ’ترقی‘ کو ظاہر کرتا ہے اور ستارہ ’علم‘ اور ’روشنی‘ کو ظاہر کرتا ہے۔ چاند اور ستارہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان ایک ترقی پسند ملک ہے جہاں تعلیم کو بُہت اہمیت حاصل ہے۔“ یہ سب باتیں سن کر صدف نے نانی اباں کی مدد سے جھنڈے کی تصویر مکمل کی۔ اگلے دن جب صدف نے سکول میں اپنے اُستاد صاحب کو جھنڈے کی تصویر دکھائی تو انہوں نے بُہت تعریف کی اور کہا کہ اُس کی



بنائی ہوئی تصویر جھنڈے کے اصلی خاکے جیسی ہی ہے۔ انعامات تقسیم ہوئے تو صدف پہلے انعام کی حق دار قرار پائی۔ اس کامیابی پر وہ بہت خوش ہوئی۔



## مشق

1 مشکل الفاظ کے توڑ جوڑ سکھنے سے الفاظ کی املا آسان ہو جاتی ہے۔  
دیئے گئے ارکان کو جوڑ کر الفاظ مکمل کریں۔

\_\_\_\_\_ = (i) مصو + و + ری

\_\_\_\_\_ = (ii) لم + با + تی

\_\_\_\_\_ = (iii) تج + جب

\_\_\_\_\_ = (iv) شنا + خت

\_\_\_\_\_ = (v) کام + یا + بی

2 نیچے دیئے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔  
ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرة بنائیں۔

(i) ہر سال صدف کے سکول میں مصوری کا مقابلہ ہوتا تھا۔

ا۔ تقریب کرنا      ب۔ مضامون لکھنا      ج۔ تصویر بنانا

(ii) نانی کی بات سن کر عائشہ کو تعجب ہوا۔

ا۔ حیرت      ب۔ خوشی      ج۔ دُکھ



(iii) جہنڈا ملک کی شاخت ہوتا ہے۔

ج۔ ملکیت

ب۔ پہچان

(iv) صدف کی تصویر پر چم کے اصلی خاکے سے ملتی تھی۔

ج۔ نقشہ

ب۔ کپڑے

(v) صدف کامیابی پر بہت خوش تھی۔

ج۔ تصویر

ب۔ جیت

ان الفاظ کے جملے بنائیں:

3

الفاظ	جملے
تصوّری	
تعجب	
شاخت	
انتها	
تعريف	



ان سوالات کے جواب دیں۔

4

(i) صدف کو کیا کرنے کا شوق تھا؟

---

---

(ii) جنڈے میں موجود سفید رنگ کس چیز کی علامت ہے؟

---

---

(iii) ہمارے جنڈے میں موجود چاند، تارا کس چیز کی علامت ہیں؟

---

---

(iv) جنڈے میں موجود سبز رنگ کس چیز کو ظاہر کرتا ہے؟

---

---



5 ایسے الفاظ جن کے معانی ایک جیسے ہوں ، ہم معانی الفاظ کہلاتے ہیں۔ مثال کو دیکھیں اور ( ) میں دیے گئے الفاظ کے ہم معانی الفاظ سے جملے مکمل کریں۔

اس سال صدف نے مقابلہ مصوری میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا۔ (ارادہ)

(i) جھنڈے میں موجود ہر چیز کا کوئی نہ کوئی \_\_\_\_\_ ہوتا ہے۔ (معنی)

(ii) پاکستان ہم سب کا \_\_\_\_\_ ہے۔ (ملک)

(iii) انعامات \_\_\_\_\_ ہوئے تو صدف بہت خوش ہوئی۔ (بانٹے)

(iv) صدف پہلے انعام کی \_\_\_\_\_ ٹھہری۔ (مستحق)

## محنت

خاص الفاظ

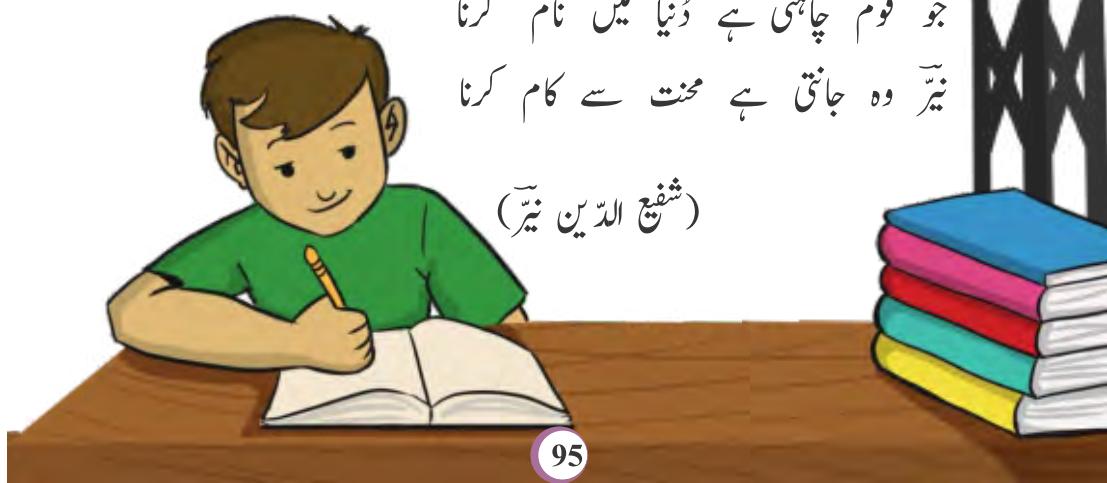
کان ، دَسْت کاریاں ، راحت ، رام ، نونہال



اے نونہال بچو! محنت سے کام کرنا  
محنت کے بل پہ ساری دنیا کو رام کرنا  
محنت سے چل رہے ہیں دُنیا کے کارخانے  
محنت سے مل رہے ہیں ہر قوم کو خزانے  
سب دَسْت کاریوں میں ڈالی ہے جان اس نے  
مزدور کو دِکھا دی دولت کی کان اس نے  
محنت کرے گا جو بھی دولت اُسے ملے گی  
راحت اسے ملے گی، عِزّت اُسے ملے گی

جو قوم چاہتی ہے دُنیا میں نام کرنا  
نیر وہ جانتی ہے محنت سے کام کرنا

(شفیع الدین نیر)





## مشق

1 بہت سے مشکل الفاظ میں ”ہ“ درمیان میں آتا ہے۔ جب بھی ”ہ“ درمیان میں آتا ہے تو لفظ کی شکل کچھ مختلف بنتی ہے۔ مثال کے طور پر ”م+ہ+ر“ مل کر کچھ یوں لفظ بناتے ہیں: ”ہر“۔ آپ کے اس سبق میں بھی کچھ ایسے الفاظ موجود ہیں۔ آئیے ان الفاظ کے توزع جوڑ کی مشق کرتے ہیں۔

$$\underline{\hspace{2cm}} = \text{(i) ی + ہ + ی}$$

$$\underline{\hspace{2cm}} = \text{(ii) ت + ہ + وار}$$

$$\underline{\hspace{2cm}} = \text{(iii) ب + ہ + ن}$$

$$\underline{\hspace{2cm}} = \text{(iv) ن + ہ + یں}$$

$$\underline{\hspace{2cm}} = \text{(v) ک + ہ + یں}$$

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔

ان الفاظ کے معانی پر دائرة بنائیں۔

- (i) اے نوہاں بچو! محنت سے کام کرنا  
 ا۔ محنت ب۔ نیک ج۔ کم عمر



(ii) محنت کے بل پہ ساری دنیا کو رام کرنا۔

- ج۔ بے بس ہونا      ا۔ ناکام ہونا      ب۔ دنیا کو فتح کرنا  
 ج۔ دولت      ا۔ خوشی      ب۔ خزانہ  
 (iii) جو محنت کرے گا اسے راحت ملے گی۔

(vi) محنت کی وجہ سے دست کاریاں چل رہی ہیں۔

- ج۔ مشینیں      ا۔ فیکٹریاں      ب۔ ہاتھ سے چیزیں بنانے کا ہنر  
 (vii) محنت لوگوں کو خزانے کی کان دکھاتا ہے۔

اجسم کا حصہ      ب۔ زمین سے قیمتی چیزیں نکالنے کی جگہ      ج۔ دُکان

3      نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
کان	
دست کاریاں	
راحت	
رام	
نوہاں	



4 نظم لکھنے والے شخص کو شاعر کہتے ہیں۔ شاعر ہر نظم میں کوئی پیغام دیتا ہے۔ شاعر کا دیا جانے والا پیغام مرکزی خیال کہلاتا ہے۔ تین سے چار جملوں میں لکھیں کہ شاعر نے اس نظم میں کیا پیغام دیا ہے؟

---

---

---

5 کچھ واحد الفاظ کے شروع اور درمیان میں ”ا“ لگا کر ان کی جمع بنائی جاتی ہیں۔ مثلاً ”فرد“ کی جمع ہے ”افراد“۔ نیچے میبل میں کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

جمع	واحد
	قوم
	فوج
	طرف
	عدد
	شكل

## عامر کی کھون



خاص الفاظ گمن ، مشتمل ، دھول ، الوداع

عامر ساہیوال میں اپنی اُمی اور ابا کے ساتھ رہتا ہے۔ اُس کے گھر میں مالی بابا بھی اپنی بیوی اور دو بیٹوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ اُن کے بڑے بیٹے کا نام عبد اللہ ہے اور وہ بارھوں جماعت کے طالب علم ہیں۔ اُن کے چھوٹے بیٹے کا نام یاسر ہے جو عامر کا ہم عمر ہے۔ عامر کے محلے میں چچا انور بھی رہتے ہیں۔ چچا انور اپنے خاندان کے ساتھ کراچی جانے لگے تو انھوں نے گھر کا سارا سامان بڑے بڑے ڈبوں میں بند کیا تاکہ سامان با آسانی ٹرک میں لاد کر کراچی لے جا سکیں۔

ایسے میں عامر، یاسر اور عبد اللہ بھائی نے چچا انور کی بہت مدد کی، تین دنوں میں چچا انور کے گھر والے کراچی چل دیے۔ اُس شام جب یاسر اور عامر چچا کو الوداع کہنے آئے تو چچا نے بتایا کہ وہ دونوں کے لئے ایک انعام چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

چچا کے جانے کے بعد یاسر اور عامر سے رہا نہ گیا اور انھوں نے چابی اٹھائی اور وہ چچا انور کے گھر پہنچے۔ ایک کمرے کے علاوہ چچا کا سارا گھر خالی تھا۔ اُس کمرے میں ایک میز پر ایک لی وی نما مشین، کچھ عجیب و غریب شکلوں کی مشینیں اور تاروں کا گچھا پڑا تھا۔





عامر اور یاسر تیڈی اور تاریں اٹھا کر عامر کے کمرے میں لے آئے اور پھر اُس پر موجود مٹی جھاڑنے لگے۔

ابھی وہ یہ کام کر رہے تھے کہ عبداللہ بھائی انھیں ڈھونڈتے ہوئے آگئے اور بولے ”یہ تم دونوں دھول مٹی میں اٹے ہوئے بھوت کیوں بنے ہوئے ہو؟“  
یاسر بولا: ”بھیا! ہمیں یہ تیڈی وی پچا انور نے تخفے میں دیا ہے۔ ہم اسے چلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔“

عبداللہ بھائی بولے: ”ارے! یہ تیڈی نہیں ہے یہ کمپیوٹر کا مانیٹر ہے۔ کمپیوٹر اپنی ساری معلومات مانیٹر پر دکھاتا ہے۔“

یاسر خوشی سے چھلانگ لگاتے ہوئے بولا: ”بھیا! ہم مانیٹر چلا کر کے دیکھتے ہیں کہ کمپیوٹر ہمیں کیا معلومات دکھاتا ہے۔“

عبداللہ بھائی بولے: جب تک کمپیوٹر کا دماغ نہیں ہو گا وہ تمھیں کوئی معلومات نہیں دکھائے گا اور جب تک تمھارے پاس کی بورڈ نہیں ہو گا، تم کمپیوٹر سے بات نہیں کر سکتے۔





یاسر بولا: ”اب دماغ کہاں سے لاکھیں اور یہ کی بورڈ کیا بلا ہے؟“  
عبداللہ بھائی نے بتایا: ”کمپیوٹر کا دماغ ایک پلاسٹک کے ڈبے میں ہوتا ہے جسے سی-پی-یو کہتے ہیں۔ اور کی بورڈ بہت سے بٹنوں پر مشتمل ایک آلہ ہوتا ہے۔ اس آلے کی مدد سے کمپیوٹر کو ہدایات دی جاتی ہیں۔“

عامر کو یاد آیا کہ اس نے ایسے آلات چھپا انور کے گھر دیکھے تھے۔ وہ بھاگ کر سی-پی-یو، کی-بورڈ اور ایک چھوٹا سا آلہ بھی اٹھا لایا۔ گھر پہنچ کر اس نے عبداللہ بھائی کی مدد سے سی-پی-یو کی تاریخ مانیٹر اور کی-بورڈ سے جوڑیں۔ عبداللہ بھائی نے چھوٹے آلے کی تار بھی سی-پی-یو میں لگائی۔ یاسر نے اشارہ کرتے ہوئے پوچھا: ”بھائی یہ چھوٹا آلہ کیا ہے؟“  
عبداللہ بھائی بولے: ”یہ! یہ تو ماوس ہے۔“

ماوس کا نام سنتے ہی عامر اور یاسر ماوس! چوہا! کہاں ہے چوہا؟ کی چیز پکار کرتے ہوئے کرسیوں پر کھڑے ہو گئے۔

عبداللہ بھائی ہنسنے ہوئے بولے: ”چوہا نہیں آیا! میں تو اس آلے کا نام بتا رہا ہوں۔ اس کی شکل چوہے سے ملتی ہے اسی لیے اس آلے کو ماوس کہتے ہیں۔“

عامر اور یاسر کرسیوں سے نیچے اترے اور پھر انہوں نے پہلے سی پی یو اور پھر مانیٹر پر ایک تیر کا نشان نظر آنے لگا۔ عبداللہ بھائی نے بتایا کہ ماوس سے ہم اس تیر کو کنٹرول کرتے ہیں۔

عامر نے ماوس ہاتھ میں لیا اور پھر وہ اور یاسر کمپیوٹر میں مگن ہو گئے۔



## مشق

**1** مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کچھ الفاظ کی املا درست ہے جب کہ کچھ الفاظ کی املا غلط ہے۔ مثال کو دیکھتے ہوئے ان الفاظ میں سے درست املا والے الفاظ پر دائرہ بنائیں۔

مشتمل	مشتمل	مشتمل
مضن	مغن	گن
دھول	دھول	دھول
الوده	الوداع	الودا
مالومات	معلومات	معلومات

**2** نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) یاسر اور عامر چپا کو الوداع کہنے آئے۔

ا۔ شکریہ ادا کرنا      ب۔ رخصت ہوتے ہوئے سلام کہنا      ج۔ پیغام دینا

(ii) عامر نے مانیٹر کے اوپر سے دھول جھاڑی۔

ج۔ چھول

ب۔ پانی

ا۔ مٹی



(iii) کی بورڈ بہت سے بُنؤں پر مشتمل ہوتا ہے۔

ج۔ خالی

ب۔ رنگا رنگ

(iv) عامر اور یاسر کمپیوٹر چلانے میں مگن ہو گئے۔

ج۔ مصروف

ب۔ ذہین

ان الفاظ کے جملے بنائیں: 3

الفاظ	جملے
مگن	
مشتمل	
دھول	
الوداع	
آلہ	

ان سوالات کے جوابات دیں۔ 4

(i) سی۔ پی۔ یو کا کیا کام ہے؟

(ii) مانیٹر کا کیا کام ہے؟



کی۔ بورڈ کا کیا کام ہے؟ (iii)

(iv) عامر اور یاسر کس چیز سے خوفزدہ ہو گئے؟

5 آپ کو یاد ہے کہ فعل کسی کام کے کرنے یا ہونے کے بارے میں بتاتا ہے۔ کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں اور جس پر کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں۔

مثلاً حامد نے علی کو پڑھایا

اس جملے میں حامد فاعل، علی مفعول اور پڑھایا فعل ہے۔ دیے گئے جملوں سے فعل، فاعل اور مفعول عیحدہ کر کے درست کالم میں لکھیں۔

مفعول	فاعل	فعل	جملہ
			عمران نے کرسی اٹھائی۔
			تحریم نے صابن خریدا۔
			سامعہ نے چڑیا کو دانہ ڈالا۔
			ابو نے ٹوپی پہنی۔
			علی نے سائیکل صاف کی۔



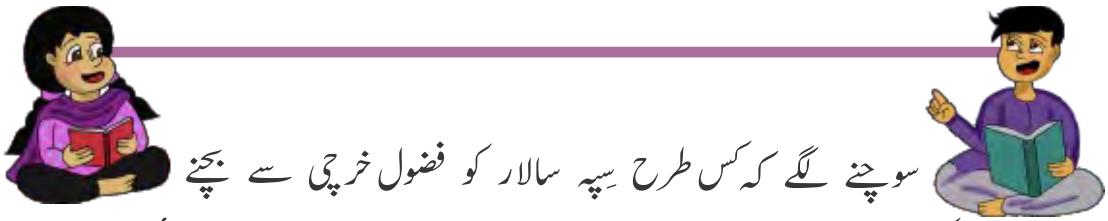
## خلیفہ کی دانش مندی

خاص الفاظ

امور ، ترغیب ، گزشته ، قاصر ، فلاح

خلفائے راشدین کے دور حکومت کے بعد اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ایک ایسا خلیفہ عطا کیا جس نے گذشتہ دور کی یاد تازہ کر دی۔ آپؐ کا نام حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ تھا۔ آپؐ بہت سادہ زندگی گزارتے تھے۔ سرکاری خزانے کو عام آدمی کی فلاح کے لیے خرچ کرتے تھے۔ فضول خرچی کو سخت ناپسند کرتے اور ڈوسروں کو بھی فضول خرچی سے منع کرتے تھے۔ آپؐ کو اطلاع ملی کہ سپہسالار ضرورت سے زیادہ خرچ کرتا ہے۔ اُس کے باورچی خانے کا روزانہ کا خرچ بہت زیادہ ہے۔ آپؐ بہت پریشان ہوئے۔





سوچنے لگے کہ کس طرح سپہ سالار کو فضول خرچی سے بچنے کی ترغیب دی جائے۔ آخر کار ان کے دماغ میں ایک ترکیب آئی۔ آپ نے سپہ سالار کو پیغام بھیجا کہ تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے اس لیے دوپہر کا کھانا میرے ساتھ کھاؤ۔ آپ نے باورچی کو کہا کہ خوب لذیذ کھانا تیار کرے اور ساتھ ہی جو کا دلیہ بھی بنائے۔ سپہ سالار ملاقات کے لیے آیا تو آپ نے اس سے ضروری امور کے بارے میں گفتگو شروع کر دی۔ آپ اُس وقت تک گفتگو کرتے رہے جب تک کہ وہ بھوک سے بے حال نہ ہو گیا۔ ادب اور احترام کی وجہ سے وہ کچھ کہہ تو نہ سکتا تھا۔ آپ نے اُس کے چہرے سے اندازہ لگا لیا کہ بھوک کے مارے اُس کا بڑا حال ہے۔ اُس کی یہ حالت دیکھ کر آپ باورچی خانے کے خادم سے بولے: ”ہمارا کھانا لے آؤ۔“ خلیفہ نے باورچی کو سمجھا دیا تھا کہ پہلے جو کا دلیہ لا کر رکھنا۔ چنانچہ اس نے جو کا دلیہ لا کر ان کے سامنے رکھ دیا۔ آپ نے سپہ سالار سے کہا: ”بِسْمِ اللّٰہِ کیجیے!“ سپہ سالار کو سخت بھوک لگی ہوئی تھی۔ اس نے جی بھر کر دلیہ کھایا۔ وہ اُس وقت تک دلیہ کھاتا رہا جب تک کہ اُس کا پیٹ نہ بھر گیا۔ آپ نے بھی اُس کے ساتھ وہی دلیہ کھایا۔

تھوڑی دیر بعد آپ نے خادم سے کہا: ”ہمارے مہمان کا کھانا لے آؤ۔“ خلیفہ کا حکم پاتے ہی تمام لذیذ اور مزے دار کھانے حاضر کر دیے گئے۔ اتنے سارے کھانے دیکھ کر سپہ سالار بولا: ”اے امیر المؤمنین! میرا پیٹ تو جو کے دلیے سے بھر چکا ہے۔ میں مزید کھانا کھانے سے قاصر ہوں۔“



یہ سن کر خلیفہ بولے：“ہم نے ابھی جو کا دلیہ کھایا، اس پر صرف ایک درہم خرچ ہوا۔ اگر تم ایک درہم میں اپنا پیٹ بھر سکتے ہو تو روز زیادہ کیوں خرچ کرتے ہو؟ اللہ تعالیٰ فضول خرچ لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ اگر تم غریبوں کی فلاح اور بہتری کے لیے خرچ کرو تو دنیا و آخرت میں بھی فائدہ ہوگا۔”  
سپہ سالار خلیفہ کے فرمان اور عملی مثال سے بہت متاثر ہوا اور اُس نے زندگی سادگی سے گزارنے کا عہد کر لیا۔



## مشق



**1** مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کچھ الفاظ کا املا درست ہے جب کہ کچھ الفاظ کا املا غلط ہے۔ مثال کو دیکھتے ہوئے ان الفاظ میں سے درست املا والے الفاظ پر دائرہ بنائیں۔

گزشٹہ	گذشتہ	غرضشہ
ترضیب	ترغیب	ترگیب
کاصر	قاصر	قاسر
فلاع	فلاہ	فلاح
خرچ	کھرچ	خرج

**2** نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر ہے۔ ان الفاظ کے درست معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) حضرت عمر بن عبدالعزیز نے گذشتہ دور کی یاد تازہ کر دی۔

- ا۔ سنہرے
- ب۔ گزرا ہوا
- ج۔ اسلامی

(ii) ہمیں انسانی فلاح کے لئے کام کرنا چاہئے۔

- ا۔ برائی
- ب۔ بھلائی
- ج۔ دولت



(iii) حضرت عمر بن عبدالعزیز نے سپہ سالار کو سادگی کی ترغیب دی۔

- ا۔ اتبا کرنا      ب۔ تلقین کرنا  
ج۔ منتخب کرنا

(iv) نعیم آج سکول آنے سے قاصر ہے۔

- ا۔ ڈرتا      ب۔ ناخوش  
ج۔ مجبور

(v) حضرت عمر بن عبدالعزیز نے سپہ سالار سے اہم امور پر بات کی۔

- ا۔ راستوں      ب۔ کاموں  
ج۔ انسانوں

مندرجہ ذیل جملوں میں الفاظ کی ترتیب درست کریں۔      3

(i) ہمارا آؤ کھانا لے۔

---

(ii) زندگی آپ گزارتے تھے بہت سادہ۔

---

(iii) پریشان بہت ہوئے آپ سن یہ کر۔

---

(iv) کھایا دلیہ جی بھر اس کرنے۔



(۷) ایک درہم خرچ ہے ہوا اس پر صرف۔

نچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ سے جملے بنائیں۔

4

الفاظ	جملے
امور	
ترغیب	
گزشنا	
قاصر	
فلاح	
فضول خرچ	

ان سوالات کے جوابات دیں۔

5

(i) حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ سرکاری خزانے کو کہاں خرچ کرتے تھے؟



(ii) حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ نے باورچی سے کیا کہا؟

---

---

(iii) سپہ سالار کب تک دلیہ کھاتا رہا؟

---

---

(iv) خلیفہ کا فرمان سننے کے بعد سپہ سالار نے کیا عہد کیا؟

---

---

---

---

نیچے دیے گئے الفاظ میں سے درست الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

6

- ا۔ خلیفہ سادہ زندگی گزارتے ہیں۔ (تھے، تھا)
- ب۔ ان کے دماغ میں ایک ترکیب ہے۔ (آلی، آئے)
- ج۔ آپ نے سپہ سالار کو پیغام دیا۔ (بھیجے، بھیجا)
- د۔ بھوک کے مارے اس کا برا حال ہے۔ (تھے، تھا)
- ر۔ اس نے جی بھر کے کھانا کھایا۔ (کھائے، کھایا)

## ٹوٹ ٹوٹ کی موڑ کار

خاص الفاظ

نرالی ، سیانی ، بیلی ، شان

اس موڑ کی شان نرالی  
دو سیٹوں، دو بھیوں والی  
تین انجن اور ہارن چار

ٹوٹ ٹوٹ کی موڑ کار ساتھ ہوا کے اُڑتی جائے  
داںیں باسیں مُڑتی جائے  
بڑی ہی سیانی، بڑی ہشیار

اس موڑ کا اللہ بیلی  
کوئی نہ ہو تو پھرے اکیلی  
گھومے گلی گلی بازار

ٹوٹ ٹوٹ کی موڑ کار کوئی کہے یہ بائیسکل ہے  
کوئی کہے یہ ٹرائیسکل ہے  
کوئی کہے یہ موڑ کار  
ٹوٹ ٹوٹ کی موڑ کار

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)



## مشق

1 آپ کو یاد ہے ایسے الفاظ جن کی آوازیں ایک جیسی ہوں ہم آواز الفاظ کھلاتے ہیں۔ مثال کے طور پر 'رہائی' کا ہم آواز لفظ 'جدائی' ہے ۔ نیچے دیے گئے الفاظ کے دو، دو ہم آواز الفاظ لکھیں۔

ہم آواز الفاظ	ہم آواز الفاظ	الفاظ
		شان
		دائیں
		اکیلی
		کہے
		اڑتی

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے معانی پر دائرة بنائیں۔

(i) ٹوٹ بٹوٹ کی موڑ کار کی شان الگ ہے۔

ا۔ انداز      ب۔ قیمت      ج۔ رنگ



(ii) ٹوٹ بٹوٹ نے نرالی کار خریدی ہے۔

ج۔ مہنگی

ا۔ نئی      ب۔ انوکھی

(iii) فاطمہ بہت سیانی ہے۔

ج۔ عقلمند

ا۔ چست      ب۔ سست

(iv) ٹوٹ بٹوٹ کی کار کا اللڈ بیلی ہے۔

ج۔ چلانے والا

ا۔ بنانے والا      ب۔ حفاظت کرنے والا

ان الفاظ کے جملے بنائیں:

3

الفاظ	جملے
نرالی	
سیانی	
بیلی	
شان	



ان سوالات کے جواب دیں۔

4

(i) ٹوٹ بٹوٹ کی موڑ کار کی کتنی سیٹیں اور کتنے پہیے ہیں؟

---

---

(ii) ٹوٹ بٹوٹ کی موڑ کار کے کتنے انجن اور ہارن ہیں؟

---

---

(iii) ٹوٹ بٹوٹ کی موڑ کار کی شان کیسی ہے؟

---

---

(iv) نظم ”ٹوٹ بٹوٹ کی موڑ کار“، کس نے لکھی ہے؟

---

---



5 آپ کو یاد ہے کہ شاعر کا دیا جانے والا پیغام مرکزی خیال کھلاتا ہے۔  
تین سے چار جملوں میں لکھیں کہ شاعر نے اس نظم میں کیا پیغام دیا ہے؟

---

---

---

---

6 یونہی میبل میں کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے متقاد لکھیں۔ یاد رکھیں کہ متقاد الفاظ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن کے معانی اصل الفاظ کے بالکل الٹ ہوتے ہیں۔ مثلاً ”دور“ کا متقاد ہے ”نزدیک“

الفاظ	متقاد
ستا	
گندرا	
شروع	
جنگ	



## سمیرا کی مانو بلی

خاص الفاظ نہال ، عہد ، شفقت ، عبور

سمیرا کا گھر شاداب نگر میں ایک باغ کے سامنے واقع تھا۔ ان کے گھر اور باغ کے درمیان ایک سڑک تھی۔ سمیرا اپنے کمرے کی کھڑی سے باغ کو باآسانی دیکھ سکتی تھی۔ باغ میں جانے والے لوگ زیرا کراسنگ کا استعمال کرتے تھے۔ ایک دن سمیرا کھڑکی کے پاس بیٹھی کہانیوں کی کتاب پڑھ رہی تھی۔ اُس نے دیکھا کہ ایک سیاہ رنگ کی بلی کالونی سے باغ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ وہ ابھی سڑک کے درمیان میں تھی کہ ایک تیز رفتار گاڑی اُس سے ٹکرائی۔ بلی کی پچھلی ٹانگ سے خون بہنے لگا۔ وہ باغ میں جانے کی بجائے کالونی واپس آ گئی۔ بلی کے لیے چلنا دشوار ہو رہا تھا۔ سمیرا اپنے کمرے سے نکل کر سڑک پر آ گئی۔ بلی اُن کے گھر کی دیوار کے پاس نیم بے ہوشی کی حالت میں بیٹھی تھی۔ سمیرا آہستہ آہستہ اُس کے پاس گئی۔ اُسے دیکھ کر بلی نے



اٹھنا چاہا مگر زخمی ٹانگ کی وجہ سے اٹھ نہ سکی۔ تھوڑی دیر بعد سمیرا بلی کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر گھر کے صحن میں لے آئی۔ اُس کے چچا جان کے گھر آنے کا



وقت ہو گیا تھا۔ پچھا جان جانوروں کے ڈاکٹر تھے۔ ان کے آنے سے پہلے سمیرا نے دادا جان کی مدد سے بلی کو پانی اور دودھ پلایا۔ پچھا جان نے آ کر بلی کی ٹانگ پر دوا لگا کر پٹی باندھ دی۔ سمیرا بلی کو دیکھتے ہوئے بولی: ”پیاری بلی تم بہت جلد ٹھیک ہو جاؤ گی۔ سڑک عبور کرتے ہوئے دامنیں باخیں دیکھتے ہیں تاکہ کسی حادثے سے بچا جاسکے۔“

سمیرا بلی کو یوں سمجھا رہی تھی جیسے وہ اُس کی باتیں سمجھ رہی ہو۔ ٹانگ ٹھیک ہونے تک بلی اُن کے گھر رہی۔ سمیرا بلی کے کھانے پینے کا خیال رکھتی۔ بلی جب اپنی ٹانگوں پر چلنے لگی تو سمیرا بہت خوش تھی۔ بلی باہر سے گھوم پھر کر واپس آ جاتی۔ چھٹی کے دن سمیرا کا ماموں زاد بھائی شارق اُسے ملنے آیا۔ وہ بلی کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ سمیرا نے اُسے بلی کے زخمی ہونے اور پھر اس کی ٹانگ ٹھیک ہونے کے بارے میں بتایا۔ شارق نے کہا: ”تم نے بلی کی خدمت کر کے اچھا کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمھیں اس اچھے کام کا احرے گا۔“

دادا جان بھی اُن کے پاس بیٹھے تھے۔ وہ شارق کی بات سن کر بولے: ”بے شک اللہ تعالیٰ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں پر بھی رحم کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ جانور بھی ہماری شفقت کے حق دار ہیں۔“ سمیرا اور شارق دونوں نے عہد کیا کہ وہ ہمیشہ جانوروں کی مدد کریں گے اور اُن کا خیال رکھیں گے۔



## مشق



1 مثال کو دیکھتے ہوئے درست لفظ کے نیچے دائرہ بنائیں اور اُسے خالی جگہ میں لکھیں۔

سیاہ	سیاح	صیاہ	سیاہ
	اوبور	عبور	ابور
	ہادشہ	حادشہ	حادثا
	سفقت	شفقت	شفکت
	اغر	اضر	اجر
	عهد	عهد	عهد

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) بلى کے لئے چلنا دشوار تھا۔

ا۔ بہت آسان      ب۔ مشکل      ج۔ ممکن

(ii) سڑک عبور کرتے ہوئے دائیں باعثیں دیکھنا چاہیے۔

ا۔ بیٹھتے      ب۔ بھاگتے      ج۔ پار کرنا



(iii) ہمیں جانوروں پر شفقت کرنی چاہیے۔

ا۔ مہربانی      ب۔ معافی      ج۔ شکار

(iv) اللہ تعالیٰ جانوروں کی مدد کرنے کا اجر دے گا۔

ا۔ ثواب      ب۔ معافی      ج۔ رقم

(v) دادا جان نے دونوں بچوں سے عہد لیا۔

ا۔ کام      ب۔ وعدہ      ج۔ خدمت

ان الفاظ کے جملے بنائیں:

3

الفاظ	جملے
اجر	
عہد	
شفقت	
عبور	
دشوار	



ان سوالات کے جواب دیں۔

4

(i) سمیرا کا گھر کہاں تھا؟

---

---

(ii) سمیرا کے پچھا کیا کام کرتے تھے؟

---

---

(iii) چھٹی کے دن سمیرا سے کون ملنے آیا؟

---

---

(iv) جانوروں پر شفقت کے بارے میں دادا جان نے کیا کہا؟

---

---



5 ایسے الفاظ جن کے معانی ایک جیسے ہوں، ہم معانی الفاظ کہلاتے ہیں۔  
مثال کو دیکھیں اور ( ) میں دینے گئے الفاظ کے ہم معانی الفاظ سے جملے مکمل کریں۔

مثال: سمیرا کو سیاہ بلی نظر آئی۔ (کالی)

- (i) سمیرا بیلی کو گھر کے \_\_\_\_\_ میں لے آئی۔ (آنکن)
- (ii) اچھے کام کا \_\_\_\_\_ ضرور ملتا ہے۔ (ثواب)
- (iii) بلی گھر کے باہر \_\_\_\_\_ بے ہوشی کی حالت میں تھی۔ (آدھی)
- (iv) ہمیں ہر جاندار کی \_\_\_\_\_ کرنی چاہیے۔ (دیکھ بھال)



امی ڈاکٹر کیوں بنیں؟

### خاص الفاظ حسب معمول ، ہاتھ بٹانا ، مصروف ، عام

سعدیہ کی امی ڈاکٹر ہیں۔ وہ ہر وقت مریضوں کی خدمت میں مصروف رہتی ہیں۔ سعدیہ کا بہت جی چاہتا ہے کہ اُس کی امی بھی شام 5 بجے تک گھر آ جایا کریں، لیکن اُن کو گھر آتے رات ہو جاتی ہے۔ ایک دن سعدیہ کی سہیلی منہل نے اُس کو ایک نئے پارک کے بارے میں بتایا۔ سعدیہ سکول سے آتے ہی امی کا شدت سے انتظار کرنے لگی، تاکہ اُن کے ساتھ پارک کی سیر کو جا سکے۔ لیکن وہ حسب معمول رات کو 10 بجے ہی آئیں۔ سعدیہ ناراض ہو کر کمرے میں بیٹھی تھی کہ اُس کی امی کمرے میں داخل ہوئیں اور اُس سے ناراضی کی وجہ پوچھی۔ سعدیہ نے کہا: ”امی جان آپ ہمیشہ رات گئے تک کام کرتی ہیں۔ میرا دل چاہتا ہے کہ آپ سے باتیں کروں لیکن آپ ہمیشہ اپنے مریضوں کے علاج میں مصروف رہتی ہیں۔“





امی جان اس کے ساتھ بیٹھ گئیں اور بولیں: ”لیکن تمھیں تو معلوم ہے کہ میں لوگوں کی مدد کرتی ہوں۔“ سعدیہ بولی: ”لیکن امی صرف آپ ہی کیوں مدد کرتی ہیں؟ ہمارے ملک میں اور ڈاکٹر بھی تو ہیں! کوئی اور آپ کی طرح ضرورت مندوں کی مدد کیوں نہیں کرتا؟“

امی جان بولیں: ”میں تمھیں ایک کہانی سناتی ہوں۔ اس کے بعد تمھیں خود ہی تمھارے سوال کا جواب مل جائے گا۔ بچپن میں مجھے چڑیا گھر جانے کا بہت شوق تھا۔ ایک مرتبہ میں اپنی امی جان اور ابا جان کے ساتھ بس میں سوار ہو کر چڑیا گھر کی طرف روانہ ہوئی۔ بس ڈرائیور نے ہم تینوں کو بس ٹیک پر اُتارا۔ سڑک کے پار جب مجھے چڑیا گھر نظر آیا تو میری خوشی کی انہتا نہیں رہی۔ میں نے لپک کر سڑک پار کرنا چاہی تو مجھے ہارن کی آواز سنائی دی۔ میں نے چونک کر اپنے دائیں طرف دیکھا تو مجھے ایک تیز رفتار گاڑی آتی دیکھائی دی۔ میں نے خوف سے آنکھیں بند کر لیں۔ گاڑی سے ٹکرانے کے بعد میں سڑک پر گری اور درد کی شدت سے بے ہوش ہو گئی۔

جب میری آنکھ کھلی تو میں نے اپنے آپ کو ہسپتال میں پایا۔ میرے سر پر پتی بندگی ہوئی تھی۔ قریب ہی میرے امی، ابا پریشانی کے عالم میں کھڑے ایک ڈاکٹر سے بات کر رہے تھے۔ میرے کان میں ڈاکٹر صاحب کی آواز پڑی کہ اگر ایدھی ایمبولینس نہ آتی تو خون زیادہ بہنے کی وجہ سے میری جان بچانا مشکل ہو جاتی۔



اُسی شام میں نے ابا جان سے ایڈھی صاحب کے بارے میں پوچھا تو ابا نے بتایا کہ عبدالستار ایڈھی ایک عظیم شخصیت تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی انسانوں کی خدمت کے لیے گزار دی۔ ابا جان نے یہ بھی بتایا کہ ایڈھی صاحب نے ایک انجمن بنائی جو زخمیوں کو ہسپتال پہنچاتی ہے، یتیم بچوں کی دلکشی بھال کرتی ہے اور انسانوں کی فلاح کے لئے کام کرتی ہے۔ مصیبت میں پھنسنے لوگ ٹیلی فون سے 115 کا نمبر ملا کر ایڈھی ایمبولینس کی سہولت مفت استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی ایمبولینس سروز پاکستان میں کام کر رہی ہیں لیکن ایڈھی ایمبولینس سروس سب سے بڑی ایمبولینس سروس ہے۔



ابا جان کی بات سُن کر میں سوچتی رہی کہ اگر ایڈھی صاحب ایمپولینس سروں کا آغاز نہ کرتے تو اُس دن میری جان نہ پختی۔ ایڈھی صاحب نے میری جان بچا کر مجھ پر احسان کیا اور اب میری باری ہے کہ میں دوسروں کی مدد کروں۔ اگر ایڈھی صاحب بھی یہی سوچتے کہ اُن کو اکیلے ہی ملک کی بھلائی کے لیے کام نہیں کرنا چاہیے کیونکہ پاکستان میں اور لوگ بھی یہ کام کرنے کے لیے موجود ہیں تو آج مجھ سمیت بہت سے لوگ بہت پریشانی کا شکار ہوتے۔“

سعدیہ غور سے ساری باتیں سنتی رہی۔ اس نے پوچھا: ”امی جان! میں ایڈھی صاحب کی طرح لوگوں کی مدد کیسے کر سکتی ہوں؟“

امی جان نے کہا: ”بیٹا! تمھیں چاہیے کہ ابھی اپنی تعلیم مکمل کرو تاکہ دوسروں کی مدد کرنے کے قابل بن سکو اور پیسے ضائع کرنے کی بجائے ضرورتمندوں کو دے دو۔“ سعدیہ نے یہ سُن کر عہد کیا کہ وہ اپنی امی کو اس نیک کام سے نہیں روکے گی بلکہ اُن کا ہاتھ بٹانے گی۔



## مشق

**1** مثال کو دیکھتے ہوئے درست لفظ پر دائرہ بنائیں اور اُسے خالی جگہ میں لکھیں۔

لپکا	لپقا	لپکہ	لپکا
	ہسپتال	ہسپتال	حسپتال
	صاحب	صاحب	صاحب
	فلاح	فلاء	فلاہ
	سهولت	صہولت	سحولت
	دکھانی	دکھانی	دکھانی

**2** نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔  
ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرة بنائیں۔

(i) سعدیہ اُمی جان کا شدّت سے انتظار کر رہی تھی۔

ا۔ غصے سے      ب۔ خوشی سے      ج۔ بہت زیادہ

(ii) اُمی جان نے لپک کر سڑک پار کرنا چاہی۔

ا۔ پیدل      ب۔ احتیاط سے      ج۔ تیزی سے



(iii) اُمیٰ اور اباٰ پریشانی کے عَالَم میں کھڑے تھے۔

ج-ہسپتال

ب-حالت

ا-ایرجنسی

(iv) اُمیٰ حسب معمول دیر سے آئیں۔

ج-زبردستی

ب-مرضی کے خلاف

ا-روزانہ کی طرح

(v) سعدیہ نے اُمیٰ کا ہاتھ بٹانے کا عہد کیا۔

ج-حکم ماننا

ب-مدکرنا

ا-ہاتھ دبانا

ان الفاظ کے جملے بنائیں:

3

الفاظ	جملے
حسبِ معمول	
ہاتھ بٹانا	
لپکا	
عَالَم	
مصروف	



ان سوالات کے جواب دیں۔

4

(i) سعدیہ اُمی سے کیوں ناراض تھی؟

---

---

(ii) اُمی کی آنکھ کہاں کھلی؟

---

---

(iii) ایدھی ایمبولینس کی سہولت استعمال کرنے کے لئے کون سا ٹیلی فون نمبر ملا�ا جاتا ہے؟

---

---

(iv) سعدیہ نے کیا عہد کیا؟

---

---



5 حرفِ جار ایسا لفظ ہے جو کسی اسم کے بعد آتا ہے اور اسم اور فعل یا اسم اور اسم کا تعلق بیان کرتا ہے۔ مثلاً: کتاب میز پر ہے۔ اس جملے میں ”پر“ بتا رہا ہے کہ میز اور کتاب میں کیا تعلق ہے۔ دی گئی خالی جگہوں کو مناسب حرفِ جار سے پُر کریں۔

میں ، پر ، درمیان ، تک ، باہر

گلاس میز \_\_\_\_\_ (i) ہے۔

دودھ جگ \_\_\_\_\_ (ii) ہے۔

مجھے کشمیر \_\_\_\_\_ (iii) جانا ہے۔

درخت گھر کے \_\_\_\_\_ (iv) ہے۔

علی ، زاہد اور حامد کے \_\_\_\_\_ (v) کھڑا ہے۔

## سوہنی دھرتی

خاص الفاظ نگر ، دھرتی ، چرچا ، دم

سوہنی دھرتی اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے  
تیرا ہر ایک ذرہ ہم کو، اپنی جان سے پیارا  
تیرے دم سے شان ہماری، تجھ سے نام ہمارا  
جب تک ہے یہ دُنیا باقی، ہم دیکھیں آزاد تجھے  
سوہنی دھرتی اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے

دھڑکن دھڑکن پیار ہے تیرا، قدم قدم پر گیت رے  
بسی بستی تیرا چرچا، نگر نگر ہے میت رے  
جب تک ہے یہ دُنیا باقی، ہم دیکھیں آزاد تجھے  
سوہنی دھرتی اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے

(مسرور انور)



## مشق

1 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔  
ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) اللہ ہماری دھرتی کو سلامت رکھے۔

- ا۔ شہر
- ب۔ زمین
- ج۔ علاقے

(ii) ہمارے وطن کے دم سے ہماری شان ہے۔

- ا۔ ذات
- ب۔ وجہ
- ج۔ آبادی

(iii) پاکستان کی خوبصورتی کا پوری دُنیا میں چرچا ہے۔

- ا۔ شہرت
- ب۔ جشن
- ج۔ مقابلہ

(iv) ہم سب کو پاکستان کے ہر شہر اور ہر نگر سے پیار ہے۔

- ا۔ علاقہ
- ب۔ کونہ
- ج۔ سبزہ

(v) ہمارے ہلک کا ہر حصہ ہمارا میمت ہے۔

- ا۔ کونہ
- ب۔ جہان
- ج۔ دوست



نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

2

الفاظ	جملے
نگر	
دھرتی	
چرچا	
آباد	

3 ایسا گیت جس میں وطن سے محبت کا اظہار کیا جائے ملی نغمہ کہلاتا ہے۔  
تین سے چار جملوں میں لکھیں کہ شاعر اس ملی نغمے میں اپنے وطن سے کیا کہ رہا ہے؟

---

---

---

---



مندرجہ ذیل جملوں میں الفاظ کی ترتیب درست کریں۔

4

(i) پاکستان پیارا ہمارا ہے وطن۔

(ii) پاکستان کے دم ہماری شان سے ہے۔

(iii) ہر ذرہ پاکستان کا ہمیں ہے عزیز۔

(iv) ہم آزاد کو پاکستان دیکھنا چاہتے ہیں۔



( ) میں دیے گئے الفاظ کے متضاد کو خالی جگہ میں لکھ کر جملے مکمل کریں۔

5

(پرانا) (i) میرا جوتا \_\_\_\_\_ نیا ہے۔

(بیار) (ii) وہ اب \_\_\_\_\_ ہے۔

(گرم) (iii) آج موسم \_\_\_\_\_ ہے۔

(غروب) (iv) سورج \_\_\_\_\_ ہو چکا ہے۔

(مختصر) (vi) سکول تک کا راستہ بہت \_\_\_\_\_ ہے۔



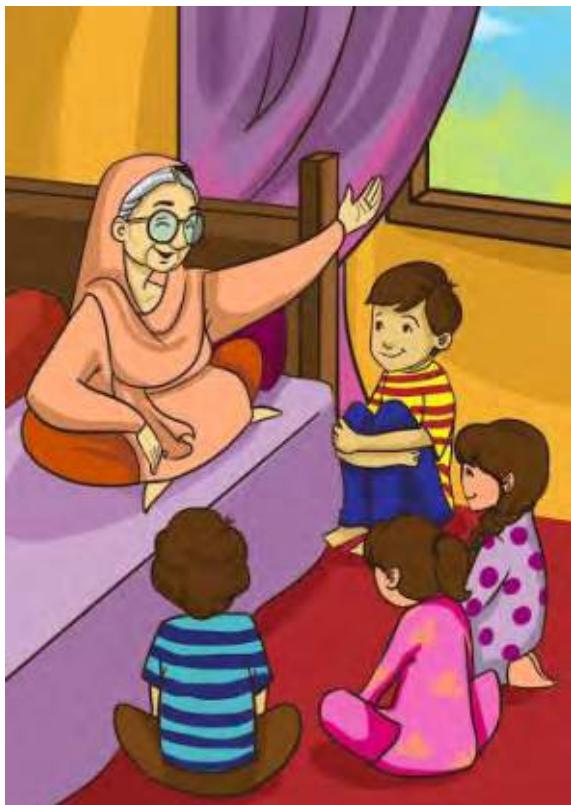
## اچھے شہری

خاص الفاظ

مُظاہرہ - مُنہ بَسُورَنَا - ماحول - تیارداری

لاہور کے علاقے سمن آباد میں ایک بڑھیا اپنے چھوٹے اور صاف سترے مکان میں رہتی تھیں۔ محلے کے سب بچے ان کو دادی اتاں کہتے تھے اور ان کی عزّت کرتے تھے۔ بچے روز دادی اتاں سے کہانیاں سننے آتے تھے۔ ایک دن جب نعمان، سارہ، احمد اور زینب دادی اتاں کے گھر کہانی سننے آئے تو دادی اتاں

کو پریشان حال پایا۔ پوچھنے پر ان کو معلوم ہوا کہ ان کا ہمسایہ علی دو دن سے دادی اتاں کے پاس کہانی سننے نہیں آیا۔ کچھ دیر پہلے جب دادی کی ملاقات علی کی اگی سے ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ ان کے گھر کے باہر کوڑے کا ڈھیر لگا ہوا ہے جس کی وجہ سے لوگ بیمار ہو رہے ہیں اور علی بھی اسی وجہ سے بیمار ہو گیا ہے۔





یہ سُن کر زینب بولی: ”هم سَب کو علی کی مدد کرنی چاہیے۔“ دادی اتاں کو یہ بات بہت پسند آئی اور انھوں نے کہا: ”هم سَب اچھے شہری ہیں اور اسی لیے ہمارا فرض ہے کہ ہم دوسروں کی مدد کریں۔ بتاؤ! کون کون میرے ساتھ شامل ہے؟“ سَب بچوں نے خوشی خوشی اپنے ہاتھ کھڑے کیے۔

دادی اتاں نے بچوں سے کہا:

”سَب بچے اپنے اپنے گھروں سے جھاڑو

لے کر آئیں اور وقت کی پابندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آدھے گھنٹے کے اندر اندر میرے پاس پہنچ جائیں، کیوں کہ اچھے شہری وقت کی پابندی کرتے ہیں۔“ نعمان اور زینب اپنے گھر سے جھاڑو لے آئے جب کہ احمد اور سارہ اپنے گھر سے کوڑا دان لے آئے۔ دادی اتاں اپنے گھر کے دروازے پر ان کا انتظار کر رہی تھیں۔ دادی اتاں کے ساتھ چلتے ہوئے جب بچے سڑک کے کنارے پہنچے تو احمد نے سڑک پار کرنا چاہی۔ دادی نے احمد کو روکا اور سمجھایا کہ: ”ابھی ٹریفک سِگنل کی بَتْتی سُرخ ہے۔ تمھیں قانون کے



مُطابق سُکنل کے سبز ہونے کا انتظار کرنا چاہیے اور سڑک ہمیشہ زیرا کراسنگ سے پار کرنی چاہیے۔ سڑک پار کرتے وقت ہمیشہ دائیں بائیں دیکھ لینا چاہیے اور دھیان سے سڑک پار کرنی چاہیے۔“

تھوڑی دیر بعد پچھے علی کی گلی کی صفائی کرنے لگے ان کو دیکھ کر کچھ لوگ ان کی مدد کو آئے اور تھوڑی ہی دیر میں گلی کی تمام گندگی صاف ہو گئی۔ دادی اماں نے صفائی کے بعد سب بچوں کو اکٹھا کیا اور کہا: ”گلی کی صفائی تو ہو گئی اب ہمیں اپنی صفائی بھی کرنی چاہیے۔ کیونکہ اپھے شہری نہ صرف اپنے ماحول بلکہ اپنی صفائی کا بھی خیال رکھتے ہیں۔“ اس کے بعد سب بچوں نے اچھی طرح ہاتھ منہ دھویا اور علی کی تیارداری کی۔ علی کی امی نے جب دادی کا شکریہ آدا کیا تو دادی نے کہا: ”اپھے شہری دوسروں کی مدد کرتے ہیں۔“ اُس کے بعد علی کی امی نے سب کو شربت دیا اور دادی اماں نے سب بچوں کو کہانی سنائی۔





## مشق

1 اردو کے اکثر الفاظ میں ھ کا استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر 'بھاری'، 'کھانا' اور 'گھاس'۔ آپ کے سبق میں کچھ ایسے الفاظ موجود ہیں۔ ان الفاظ کو سامنے رکھتے ہوئے ارکان ملائیں:

\_\_\_\_\_ = ٹھ + ی + ل (i)

\_\_\_\_\_ = پو + چھ + نے (ii)

\_\_\_\_\_ = ڈ + ھ + یر (iii)

\_\_\_\_\_ = جھ + ا + ڑو (iv)

\_\_\_\_\_ = ا + چھ + چھ + لے (v)

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔

ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(ا) دادی اماں نے سب کو وقت کی پابندی کا مظاہرہ کرنے کو کہا۔

ا۔ ڈرامہ      ب۔ کچھ کر کے دکھانا      ج۔ شورچانا



(ii) نعمان نے دادی اماں کی بات سن کر منہ بسوارا۔

- ا۔ خوشی دکھانا
- ب۔ پریشانی دکھانا
- ج۔ برا منانا

(iii) ہمیں اپنے ماحول کا خیال رکھنا چاہیے۔

- ا۔ ندی
- ب۔ میدان
- ج۔ آس پاس کا علاقہ

(iv) دادی اماں نے علی کی تیمارداری کی۔

- ا۔ بیماری ختم کرنا
- ب۔ پیٹ کرنا
- ج۔ بیمار کا حال پوچھنا

ان الفاظ کے جملے بنائیں:

3

الفاظ	جملے
منظورہ	
منہ بسوانا	
ماحول	
تیمارداری	



ان سوالات کے جواب دیں۔

4

(i) دادی اماں کیوں پریشان تھیں؟

---

(ii) جب احمد نے سڑک پار کرنا چاہی تو دادی اماں نے کیا کہا؟

---

(iii) شکریہ ادا کرنے پر دادی اماں نے علی کی امی کو کیا کہا؟

---

(iv) دادی اماں نے بچوں کو گھر سے کیا لانے کا کہا؟

---



فعل مستقبل ہمیں آنے والے وقت میں کسی کام کے ہونے کے بارے

5

میں بتاتا ہے۔ مثال کے طور پر ہم ملتان گئے تھے تبدیل ہو کر بنے گا  
ہم ملتان جائیں گے۔ نیچے کچھ جملے دیے گئے ہیں۔ ان جملوں کو فعل  
مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کریں۔

(i) سارا کام کرتی ہے۔

(ii) آمنہ چاول کھاتی ہے۔

(iii) زاہد کتاب پڑھتا ہے۔

(iv) علی کھڑکی سے باہر دیکھتا ہے۔



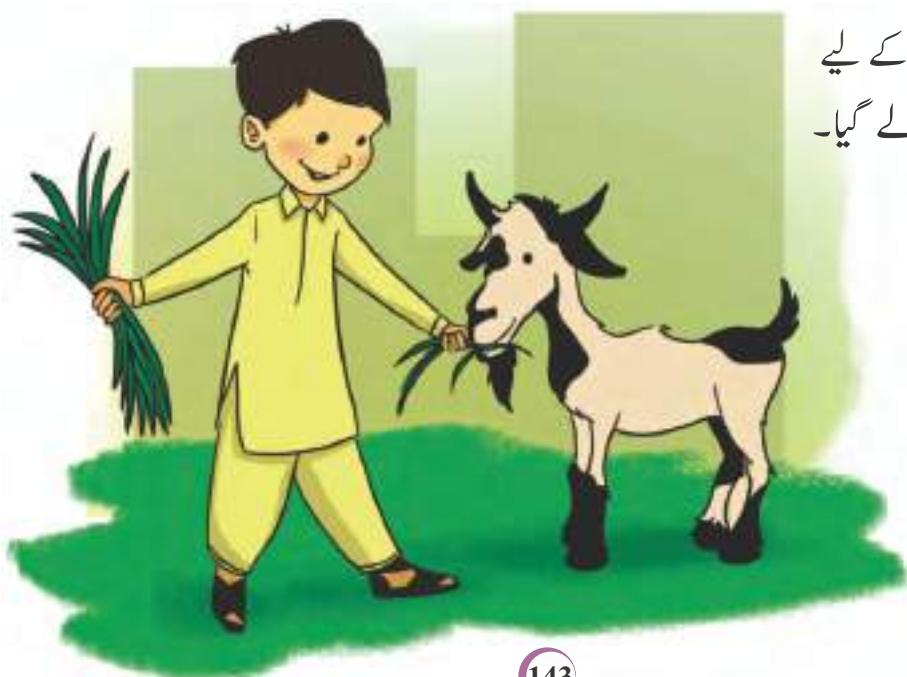
## احسن کی عید

خاص الفاظ

قصاب ، تھوار ، محروم ، رُنگین ، ضعیف

عیدالفطر گزرنے کے ساتھ ہی احسن عیدالاضحیٰ کا انتظار شروع کر دیتا ہے۔ گھر میں بکرے کے آنے کے بعد احسن کو کسی کی پروا نہیں رہتی۔ کل بھی جب ابو بکرا لینے کے لئے منڈی گئے، تو احسن بے صبری سے ان کی واپسی کا انتظار کرتا رہا۔ آخر کار تین گھنٹے بعد جب ابو جان واپس آئے تو ان کے ساتھ ایک بکرا بھی تھا، جس کی سفید کھال پر بھورے دھبھے تھے۔ احسن کو خاص طور پر بکرے کے گلے میں موجود رُنگین مالا بہت پسند آئی۔ اس نے پیار سے بکرے کی کمر پر ہاتھ پھیرا اور

اُسے سیر کرنے کے لیے  
گھر سے باہر لے گیا۔





چلتے چلتے اُسے حمید صاحب نظر آئے جو اپنے گھر کے باہر کرسی پہنچا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ حمید صاحب ایک ضعیف آدمی تھے جو اپنی بیوی کے ساتھ احسن کے محلے میں رہتے تھے۔ احسن بکرا لے کر حمید صاحب کے پاس پہنچا اور آدَب سے انھیں سلام کیا۔ حمید صاحب مُسکرا کر ملے اور احسن کے بکرے کی تعریف کی۔ احسن نے پوچھا: ”حمدید صاحب آپ کا بکرا کہاں ہے؟“ حمید صاحب نے جواب دیا: ”میں آب بُوڑھا ہو چکا ہوں اور میرا کمائی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اسی لیے میرے پاس بکرا خریدنے کے پیسے نہیں ہیں۔“ ان سے بات کر کے احسن گھر کی طرف واپس جانے لگا۔

راتستے میں احسن یہی سوچتا رہا کہ حمید صاحب اور اُن کی بیگم عید کی خوشیوں سے محروم رہتے ہوں گے۔ اگلے دو دن میں احسن بکرے سے اتنا مانوس ہو گیا کہ اُس کا جی چاہا کہ ابو قربانی کے لیے ایک اور بکرا لے آئیں۔ جب اُس نے اس خواہش کا ذکر اپنے ابو سے کیا تو وہ مُسکرا کر بولے: ”احسن! تمھیں تو معلوم ہے



کہ مسلمان قربانی کیوں کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب دیکھا کہ اللہ انھیں اُن کے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کی قربانی کا حکم دے رہے ہیں۔ آپ نے اس کا ذکر جب حضرت اسماعیلؑ سے کیا تو انہوں نے بڑی بہادری سے کہا کہ انھیں اللہ کا حکم ماننا چاہیے۔ جب حضرت ابراہیمؑ قربانی کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیلؑ کی جگہ ایک دُنبہ رکھ دیا۔ ہم مسلمان اسی واقعے کی یاد میں عید الاضحی مناتے ہیں۔ اگر حضرت ابراہیمؑ اپنے بیٹے کی قربانی دینے کے لیے تیار ہو گئے تھے تو تمہیں بھی اپنے بکرے کی قربانی سے نہیں گھبرانا چاہیے۔

عید کا دن آیا تو احسن نے نماز کے بعد قصاب کے آنے کا انتظار شروع کر دیا۔ احسن بے چینی سے گھڑی کی طرف دیکھتا رہا۔ جب قصاب آیا تو احسن نے بڑی ہمت سے بکرے کی قربانی کروائی اور پھر اُداسی سے اپنی بہن کے پاس بیٹھ گیا۔ باجی نے احسن کو پیار سے سمجھایا: ”احسن! عید خوشی کا تھوار ہے۔ اس پر اُداس نہیں ہوتے بلکہ سب کو خوشیوں میں شریک کرتے ہیں۔“ یہ سنتے ہی احسن نے باجی کو حمید صاحب کے بارے میں بتایا کہ کس طرح وہ اور ان کی بیگم عید کی خوشیوں سے محروم رہتے ہیں۔ باجی کچھ دیر سوچتی رہیں اور پھر بولیں: ”ہم اُن کے ساتھ وقت گزار کر اُن کو اپنی خوشیوں میں شامل کر سکتے ہیں۔“

اس کے بعد باجی نے ایک پلیٹ میں گوشت ڈالا اور حمید صاحب کے گھر جا کر ان کی بیگم کے ساتھ کچن میں ہاتھ بٹانے لگیں۔ احسن، حمید صاحب کے ساتھ گپ شپ میں مصروف ہو گیا۔



تحوڑی دیر میں باجی اور حمید صاحب کی بیگم کھانا تیار کر کے لے آئیں۔ سب نے مل کر کھانا کھایا۔ آج کافی دنوں بعد حمید صاحب اور اُن کی بیگم بہت خوش گک رہے تھے۔ احسن کو اپنا بکرا پسند تو بہت تھا لیکن جو خوشی اس کو حمید صاحب کو خوش دیکھ کر ہو رہی تھی، وہ بکرے کے ساتھ کھیل کر ملنے والی خوشی سے کہیں زیادہ تھی۔





## مشق

**1** نچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے معانی پر دائرة بنائیں۔

(i) عید خوشی کا تھوار ہے۔

- ا۔ دُکھ کا دن      ب۔ پہلادن      ج۔ خوشی کا دن

(ii) احسن بہت بے چینی سے قصاب کا انتظار کرتا رہا۔

- ا۔ حلوائی      ب۔ مالی      ج۔ قسائی

(iii) حمید صاحب اور ان کی بیگم عید کی خوشیوں سے محروم رہتے ہوں گے۔

- ا۔ باخبر      ب۔ جسے کچھ میسر نہ ہو      ج۔ حق دار

(iv) احسن کو رُگبین مala بہت پسند آئی۔

- ا۔ رنگ دار      ب۔ ہری بھری      ج۔ خوب صورت

(v) حمید صاحب ایک ضعیف آدمی تھے۔

- ا۔ عزت دار      ب۔ بوڑھے      ج۔ شریف



ان الفاظ کے جملے بنائیں:

2

الفاظ	جملے
پروا	
رگین	
تھوار	
ضعیف	
محروم	

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔ 3

(i) احسن کا بکرا کیسا تھا؟

---

---

(ii) حمید صاحب نے بکرا کیوں نہ خریدا؟

---

---



(iii) احسن عید کی نماز پڑھنے کے بعد کس کا انتظار کرنے لگا؟

---

---

(iv) عید کیسا تہوار ہے؟

---

---

4 فعل ماضی کسی ایسے کام کے ہونے کے بارے میں بتاتا ہے جو گزرے ہوئے وقت میں ہوا ہو۔ مثال کے طور پر اگر احمد دو سال پہلے کراچی گیا تھا تو ہم لکھیں گے: ”احمد کراچی گیا تھا“۔ اس جملے میں ”گیا تھا“ ہمیں بتا رہا ہے کہ احمد یہ کام کر چکا ہے۔ نیچے کچھ جملے دیے گئے ہیں۔ ان جملوں کو فعل ماضی کے لحاظ سے تبدیل کریں۔

(i) احمد نے پرانے کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔

---



(ii) احسن افسردا ہے۔

(iii) ثانیہ کے ہاتھ میں پلیٹ ہے۔

(iv) دلاور گانا گا رہا ہے۔

## برسات

خاص الفاظ

دھوم ، دل بہلانا ، گھٹا ، مینہ

بادل آئیں ، بادل جائیں  
کالی گھٹائیں ، مینہ برسائیں

بارش میں چپ بیٹھیں ، گائیں  
بھیڑیں بھائیں اور ممیائیں  
چڑیاں جیسے چاہیں نہائیں  
مینڈک جی بھر کے ٹرانیں

لڑکے بالے باغ میں جائیں  
جھولے ڈالیں اور جھلاکیں  
اُچھلیں ، کو دیں ، ناچیں ، گائیں  
دل بہلانیں ، دھوم مچائیں

(قیوم نظر)



## مشق

**1** نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔  
ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) آسمان پر کالی گھٹائیں چھا رہی ہیں۔

ج۔ دھند	ب۔ بارش	ا۔ کالے بادل
---------	---------	--------------

(ii) بادل زوروشور سے مینہ برسا رہے ہیں۔

ج۔ اولے	ب۔ بارش	ا۔ بجلی
---------	---------	---------

(iii) بچے خوشی سے دھوم مچا رہے ہیں۔

رج۔ سوگ	ب۔ گند مچانا	ا۔ شور مچانا
---------	--------------	--------------

(iv) لوگ دل بہلانے کے لئے باغ میں جا رہے تھے۔

ج۔ بھاگنا	ب۔ شور کرنا	ا۔ پریشانی دور کرنا
-----------	-------------	---------------------

(v) لڑکے بالے شور مچا رہے تھے۔

رج۔ بوڑھے	ب۔ چھوٹی لڑکیاں	ا۔ چھوٹے لڑکے
-----------	-----------------	---------------



نچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

2

الفاظ	جملے
دھوم	
دل بہلانا	
گھٹا	
مینہ	
بادل	

3 شعر لکھنے والے شخص کو شاعر کہتے ہیں۔ شاعر ہر نظم میں کوئی پیغام دیتا ہے۔ شاعر کا دیا جانے والا پیغام مرکزی خیال کھلاتا ہے۔ تین سے چار جملوں میں لکھیں کہ شاعر نے اس نظم میں کیا پیغام دیا ہے؟



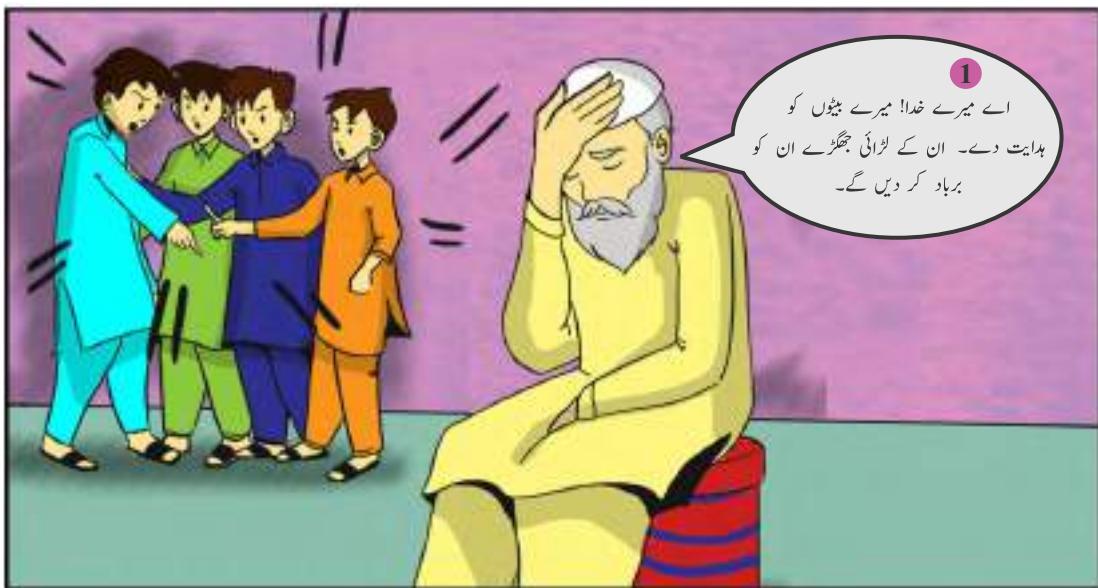
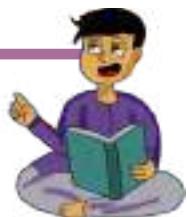
4      اپنے دو کالم دیے گئے ہیں۔ کالم اف میں چیزوں کے نام لکھے ہوئے ہیں اور کالم ب میں اُن کے کیے گئے کام لکھے گئے ہیں۔ مثال کو دیکھتے ہوئے دونوں کالموں کو آپس میں ملائیں۔

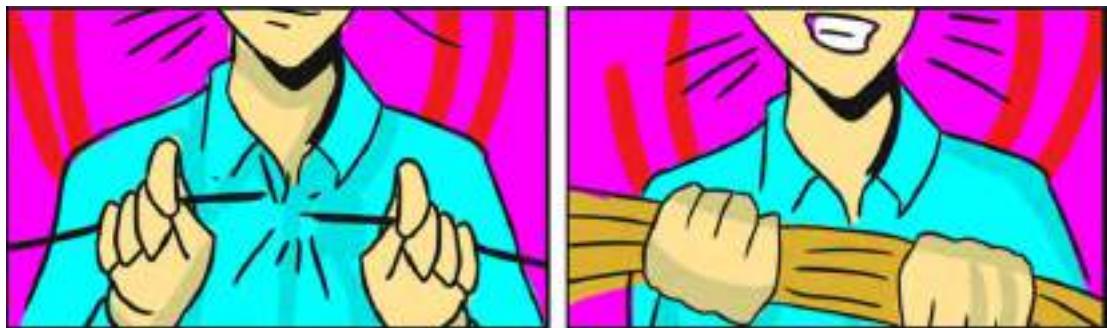
کالی گھٹائیں	دھوم مچائیں
بھیڑیں	مینہ برسائیں
مینڈک	نہائیں
چڑیاں	ممیاں
لڑکے	ٹرائیں

5      آپ کو یاد ہوگا کہ عام شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم نکرہ کہتے ہیں اور خاص چیز، جگہ یا شخص کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں۔

اسم معرفہ	اسم نکرہ	جملہ
احمد	لڑکا	امحمد اچھا لڑکا ہے۔
		ہمارا ملک پاکستان ہے۔
		پاکستان کا سب سے بڑا شہر کراچی ہے۔
		”بانگ درا“ علامہ اقبال کی کتاب ہے۔
		میرا پسندیدہ رنگ نیلا ہے۔

## اتفاق میں برکت ہے





پھر کسان کے کہنے پر انہوں نے  
ایک ایک لکڑی کو باآسانی توڑ دیا۔

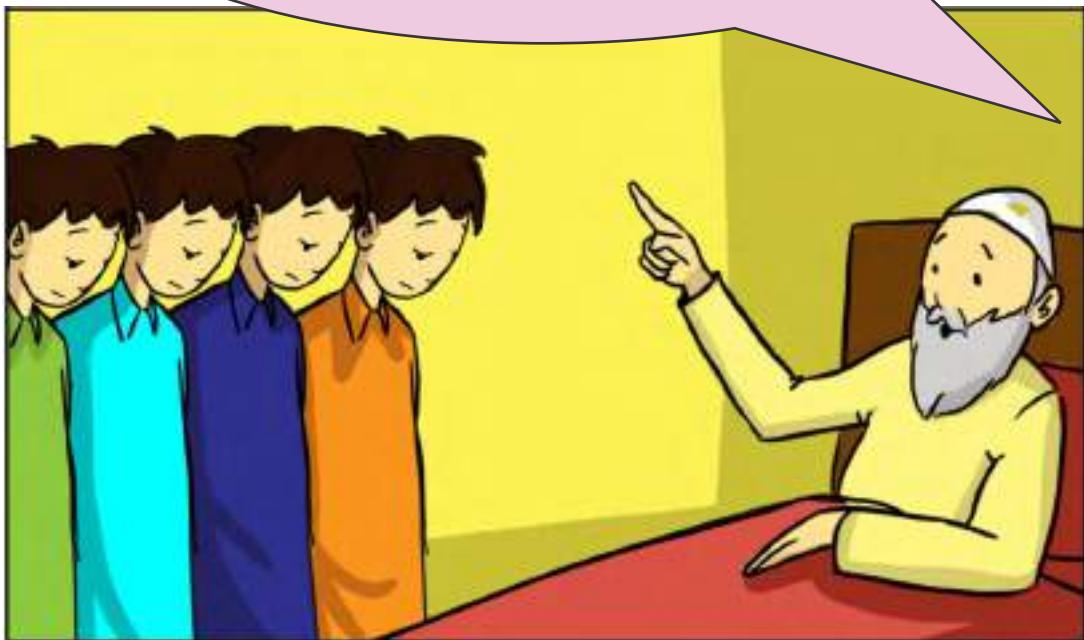
6

سب نے باری باری زور لگایا  
مگر وہ گٹھے کو نہ توڑ سکے۔

5

بیٹو! اگر تم گٹھے کی طرح اتفاق سے رہو گے تو  
تمھیں کوئی شخص نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔  
اگر تم میں نااتفاقی ہو گی تو تم چھڑیوں کی طرح  
علیحدہ علیحدہ ہو جاؤ گے اور تمھیں ہر شخص نقصان پہنچائے گا۔

7





## مشق

1 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔  
ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرة بنائیں۔

(i) کسان نے اپنے بیٹوں کو لکڑیوں کا ایک گٹھا توڑنے کو کہا۔

ا۔ گلدان      ب۔ مجموع      ج۔ دروازہ

(iii) اتفاق میں برکت ہے۔

ا۔ باٹھنے      ب۔ دوسرے کی مدد کرنا      ج۔ مل جل کر رہنا

(iii) اے میرے خدا! میرے بیٹوں کو ہدایت دے۔

ا۔ راہنمائی      ب۔ گمراہی      ج۔ دولت

(iv) باری باری چھڑیوں کے اس گٹھے کو توڑو۔

ا۔ موئی لکڑیاں      ب۔ باریک لکڑیاں      ج۔ گھاس

ان الفاظ کے جملے بنائیں:

2

الفاظ	جملے
ہدایت	



	اتفاق
	گھٹا
	چھڑی

تصویروں کی مدد سے کہانی لکھیں۔

3

---

---

---

---

---

---

---

---

---

---

---

---

---



## یوم آزادی

خاص الفاظ

مملکتِ خداداد، معرضِ وجود، تقاریب، صلاحیتوں، چاق چوبند

قوموں کی زندگی میں آزادی سے بڑھ کر اور کوئی نعمت نہیں ہوتی۔ دنیا میں ہمیشہ آزاد قوموں کو ہی عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ اُس نے ہمیں آزادی کی نعمت سے نوازا ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ ہم مملکتِ خداداد پاکستان کے شہری ہیں۔

پاکستان 14 اگست 1947ء کو معرضِ وجود میں آیا۔ آزادی کے حصول میں ہمارے بزرگوں نے اپنی جان و مال کی بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ ان عظیم قربانیوں کی یاد کوتازہ رکھنے اور آزادی حاصل کرنے کی خوشی میں ہم ہر سال 14 اگست کو یوم آزادی مناتے ہیں۔

یوم آزادی منانے کی تیاریوں کا آغاز کیم اگست سے ہی ہو جاتا ہے۔ چھوٹی بڑی مارکیٹوں اور بازاروں میں جھنڈیوں اور سبز ہلائی پرچموں کے سٹال لگ جاتے ہیں۔ لوگ بچوں کے ساتھ گھروں سے نکلتے ہیں اور ان سٹالوں کا رُخ کرتے ہیں۔ اس طرح ہر طرف چھل پہل نظر آتی ہے۔ یوم آزادی کے موقع پر پورے ملک میں عام تعطیل ہوتی ہے۔ البتہ تعلیمی اداروں کو تقریباً کے انعقاد کے لیے کچھ وقت کے لیے ٹھلا رکھا جاتا ہے۔

اس دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت میں 31 توپوں کی سلامی سے ہوتا ہے جبکہ ہر صوبے کے دارالحکومت میں 21، 21 توپوں کی سلامی دی جاتی ہے اور پرچم گشائی کی تقاریب کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ مساجد میں نمازِ فجر کے بعد قرآن خوانی کا اہتمام کیا جاتا ہے اور ملکی سلامتی کے لیے دُعائیں کی جاتی ہیں۔ پورے ملک میں سرکاری اور خجی عمارتوں پر قومی پرچم لہرائے جاتے ہیں۔

یوم آزادی کی سب سے بڑی تقریب ہر سال وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں منعقد ہوتی ہے۔ یہ تقریب



ریڈیو اور ٹیلی وژن کے ذریعے پورے ملک میں سُنی اور دیکھی جاسکتی ہے۔ اس تقریب میں صدر مملکت، وزیر اعظم اور برسی، بھری اور فضائی افواج کے سربراہان کی معیت میں پرچم کشائی کرتے ہیں۔ اس کے بعد قومی ترانہ پیش کیا جاتا ہے جسے نہایت ادب اور احترام سے سننا جاتا ہے۔ لوگ پیدل یا سوار جہاں بھی ہوتے ہیں احتراماً وہیں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ قومی ترانے کے بعد صدر مملکت قوم سے خطاب کرتے ہیں۔ اس تقریب میں تینوں مسلح افواج کے

چاق چوبند دستے سلامی پیش کرتے ہیں۔ فوجی پریڈ کے علاوہ دفاعی ساز و سامان کی نمائش اور دیگر فتنی صلاحیتوں کا مظاہرہ بھی اس تقریب کا حصہ ہوتا ہے۔ اس تقریب کو دیکھنے کے لیے لوگوں کی کثیر تعداد موجود ہوتی ہے۔ دوست ممالک کے سفیر اور اُن کے اہل خانہ بھی مہمانوں میں شامل ہوتے ہیں۔



14 اگست کو کراچی میں لوگ بانیِ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح کے مزار پر اور لاہور میں علامہ محمد اقبال کے مزار پر حاضری دیتے ہیں۔ قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔ ان مزارات پر محافظہ دستے کی تبدیلی کی پروقار تقاریب کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے جسے لوگ بڑے جوش و خروش سے دیکھتے ہیں۔

14 اگست کے دن ہم اس عہد کو دھراتے ہیں کہ وطن عزیز کی حفاظت میں اپنا تن، مہن، دھن سب کچھ قربان کر دیں گے۔ اس کا نام روشن کریں گے اور اس کی ترقی کے لیے دن رات کو شاہراہیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے پاکستان کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ (آمین)



## مشق

**سبق کے مطابق مختصر جواب دیں۔ -1**

قوموں کی زندگی میں سب سے بڑھ کر کون سی نعمت ہوتی ہے؟ -i

یوم آزادی کی سب سے بڑی تقریب ہر سال کہاں منعقد ہوتی ہے؟ -ii

یوم آزادی کے موقع پر ہم کس عہد کو دھراتے ہیں؟ -iii

بانی پاکستان کا مزار کس شہر میں واقع ہے؟ -iv

**سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ -2**

یوم آزادی منایا جاتا ہے: -i

(الف) 23 مارچ کو (ب) 12 اپریل کو

(ج) 14 اگست کو (د) 11 ستمبر کو

دنیا میں عزت اور احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے: -ii

(الف) آزاد قوموں کو (ب) ترقی یافتہ اقوام کو

(ج) معاشری لحاظ سے مضبوط اقوام کو (د) فوجی لحاظ سے مضبوط اقوام کو

سبز ہلائی پر چم کے شال لگ جاتے ہیں: -iii

(الف) پارکوں میں (ب) دفاتر میں

(د) مارکیٹوں میں (ج) گھروں میں



-iv وفاقی دار الحکومت میں سلامی دی جاتی ہے:

(الف) 20 توپوں سے (ب) 21 توپوں سے

(ج) 30 توپوں سے (د) 31 توپوں سے

-v علامہ محمد اقبال کا مزار واقع ہے:

(الف) لاہور میں (ب) کراچی میں

(ج) سیالکوٹ میں (د) کوئٹہ میں

### سرگرمی

● طلبہ یوم آزادی کی کسی تقریب کا آنکھوں دیکھا حال اپنے الفاظ میں بیان کریں۔



## میجر عزیز بھٹی شہید

خاص الفاظ

نشانِ حیدر، شکست، جھٹپٹ، جیالوں، عزم، پلٹون



نئے میاں کو اپنے دادا ابُو سے بہت پیار تھا۔ وہ ہر وقت ان کے ساتھ لگا رہتا اور ان سے طرح طرح کے سوالات کرتا جن کے جوابات وہ بڑے پیار سے دیتے تھے۔ نئے میاں کی ہر مشکل کو دادا ابُو جھٹ پٹ حل کر دیتے۔ ایک دن نئے میاں نے اپنی کاپی کھولی جس پر ”۶ ستمبر“ کے حوالے سے میجر عزیز بھٹی شہید کے بارے میں نوٹ لکھیے، تحریر تھا۔

نئے میاں دادا ابُو کے پاس آئے اور پوچھا: دادا ابُو! میجر عزیز بھٹی شہید کون تھے؟ نشانِ حیدر کیا ہوتا ہے اور یہ کن لوگوں کو دیا جاتا ہے؟ اُس نے تینوں سوالات ایک ہی سانس میں کرڈا لے۔

دادا ابُو مسکرائے اور پیار سے بولے: ذرا سکون سے بیٹھ جاؤ میں تھیں سب بتاتا ہوں۔ دیکھو بیٹا! اللہ کی خاطر بے خوف ہو کر لڑنا اور بڑے سے بڑے دشمن کو شکست دینا ہماری تاریخی روایت ہے، اور آزمائش کے ہر موقع پر اب بھی ہم اس روایت کو زندہ رکھنا جانتے ہیں۔ بیٹا! یاد رکھنا مشکل کی گھڑی میں کبھی بھی پریشان نہیں ہونا چاہیے اور ہمیشہ مصیبت کا مقابلہ صبر، ہمت اور حوصلے سے کرنا چاہیے۔ ایسا ہی ایک واقعہ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کو پیش آیا، جب بھارت نے اچانک ہماری سر زمین پر رات کے اندر ہیرے میں حملہ کر دیا۔ یہ جنگ ستھ دن جاری رہی۔



ان دنوں پاکستان کی بڑی، بھری اور ہوائی افواج کے بہادروں نے اپنی جان پر کھلیل کر ہر محاذ پر دشمن کے عزائم کو ناکام بنادیا۔ بیٹا! پاک فوج کے ان جاں باز جیالوں میں سے ایک مجاہد مسیح عزیز بھٹی شہید تھے۔

مسیح عزیز بھٹی ۱۲ ستمبر ۱۹۶۵ء کو لاہور کا دفاع کرتے ہوئے بیدیاں رابطہ نہر کے کنارے ٹینک کا گولہ لگنے سے شہید ہوئے۔ وہ ستمبر سے اپنی مختصر سی کمپنی کے ساتھ دشمن کی بہت بڑی فوج کا مقابلہ کر رہے تھے۔



ان کے بہت سے ساتھی شہید یا خمی ہو چکے تھے۔ باقی ماندہ کونہ کھانے کا ہوش تھانہ پینے کا، وہ کئی دنوں سے بغیر آرام کیے دشمن کو پسپا کیے ہوئے تھے۔ مسیح عزیز بھٹی سے جب ان کے ایک بڑے افسر نے کچھ دیر آرام کرنے کو کہا تو انہوں نے جواب دیا: ”سر! میں اپنی سرحد کا دفاع کرتے ہوئے شہید ہونا چاہتا ہوں۔“

مسیح عزیز بھٹی لاہور سیکٹر میں برکی کے علاقے میں اپنی کمپنی کی کمان کر رہے تھے۔ اس کمپنی کے دو پیلوں (دستے) بی آر بی نہر کے کنارے مامور تھے۔ مسیح عزیز بھٹی نے نہر کے الگ کنارے پر موجود پیلوں کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا۔ ان حالات میں کہ جب دشمن تا بڑ توڑ حملے کر رہا تھا اور اُسے توپ خانے اور ٹینکوں کی پوری پوری مدد



حاصل تھی، میجر عزیز بھٹی بھی اپنے جوانوں کے ساتھ اپنے محاذ پر ڈٹے رہے۔ وہ ایک بلند جگہ پر کھڑے ہو کر اپنے توپ خانے کو ہدایات دینے لگے کہ وہ نشانہ کہاں اور کس طرف لگائیں۔ اس طرح پاکستانی توپوں کے گولے ٹھیک ٹھیک نشانے پر بیٹھنے لگے اور دشمن کا سخت نقصان ہوا۔

ادھر دشمن کی توپوں نے آگ اُلنے کا عمل تیز کر دیا۔ اس کی پروارکیے بغیر میجر عزیز بھٹی مسلسل تین دن اور تین راتیں اپنی جان ہتھیلی پر رکھے دشمن کا مقابلہ کرتے رہے۔ آخر کار دشمن کو اس علاقے سے باہر نکالنے میں کامیاب رہے۔ وہ اس وقت تک محاذ پر ڈٹے رہے جب تک وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو گئے۔ اسی دوران دشمن کے ٹینک کا ایک گولہ انہیں آلا جس سے وہ موقع پر ہی شہید ہو گئے اور اپنی جان ملک پر نچھا ور کر دی۔ یہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۵ء کا دن تھا۔

صدرِ مملکت فیلڈ مارشل ایوب خاں نے پاک فوج کے کئی افسروں اور فوجیوں کو جنگ ستمبر میں بہادری کے



نمایاں کارنا مے سر انجام دینے پر مختلف اعزازات سے نوازا۔ ان اعزازات میں سب سے بڑے اعزاز کو ”نشانِ حیر“ کہتے ہیں۔ میجر عزیز بھٹی شہید کو ان کی بے مثال جرأت اور بہادری پر ”نشانِ حیر“ کے اعزاز سے نوازا گیا جس پر ساری قوم آج بھی انہیں فخر سے سلام پیش کرتی ہے۔

”پاکستان زندہ باد، پاکستان پایندہ باد“

## مشق



1۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

- \_\_\_\_\_ جاں باز
- \_\_\_\_\_ عزائم
- \_\_\_\_\_ دفاع
- \_\_\_\_\_ نمایاں
- \_\_\_\_\_ اعزاز

مناسب الفاظ

2۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

- |           |   |
|-----------|---|
| 1۔ ٹینک   | بھارت نے ..... ۱۹۶۵ء کو پاکستان پر حملہ کیا۔                  |
| 2۔ ستمبر  | میجر عزیز بھٹی شہید نے ..... سیکٹر میں اپنی کمپنی کی کمان کی۔ |
| نشان حیدر | میجر عزیز بھٹی شہید ..... کا گولہ لگنے سے شہید ہوئے۔          |
| برکی      | میجر عزیز بھٹی شہید نے ..... حاصل کیا۔                        |

3۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

- i بے خوف:
- ii بہادر:
- iii دفاع:
- iv نچھا و کرنا:



طلبه میجر عزیز بھٹی شہید اور نشان حیدر کی تصاویر بنائیں اور کلاس روم میں آویزاں کریں۔



## قومی پرچم

خاص الفاظ

حکیم الامت، کھچاکھج، سماں، مقررین، دھنیں



باسم، طبیب اور قرۃ العین کو آج ان کی اُتی نے خاص طور پر تیار کیا تھا۔ سبز اور سفید رنگ کے لباس میں وہ بہت پیارے لگ رہے تھے۔ ان کے چہرے خوشی سے دمک رہے تھے۔ سکول کے سب طلبہ یومِ آزادی کے موقع پر خوب صحیح کے ساتھ رنگ بکھیرتے ہوئے بڑے ہال میں داخل ہوئے۔ پورا سکول سبز ہلائی پرچم، قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور شاعرِ مشرق علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی تصاویر سے آراستہ تھا۔ بانی پاکستان کے فرمانیں اور حکیم الامت کی ملی شاعری سے سکول سجا ہوا تھا۔ ہال پھوپھو، ان کے اساتذہ اور آنے والے مہمانوں سے کھچاکھج بھر گیا تھا۔ ملی نغموں کی خوب صورت دھنیں صحیح تھیں۔ سبھی کے دل قومی جذبے سے سرشار تھے۔

مہماں خصوصی تشریف لے آئے اور تقریب کا باقاعدہ

آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ پھوپھو نے خصوصی پروگرام پیش کیے تو ایک سماں سابندھ گیا۔ اب مقررین کی باری تھی۔ وطنِ عزیز پاکستان کی تاریخ پر روشنی ڈالی گئی اور پھوپھو کو بتایا گیا کہ ہمارے بزرگوں نے بڑی قربانیوں



سے آپ کے لیے ملک حاصل کیا۔ ملی نغمے اور گیت دلوں کو گرم رہے تھے۔ تحریک پاکستان میں کردار ادا کرنے والے راہنماؤں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ باسم، طیب، اور قرۃ العین الگی صفوں میں یہ سب باتیں بڑے غور سے سن رہے تھے۔ ان کی ہر دلعزیز ٹپھر مساقراء ڈائیس پر آئیں اور بچوں سے مناطب ہو کر کہا: ”بچو! آپ نے بڑی اچھی اچھی باتیں سُئیں۔ میں آپ کو سبز ہلائی پرچم کے بارے میں بتانا چاہتی ہوں۔“ سب بچے توجہ سے اپنی ٹپھر کی بات سننے لگے۔ ”بچو! ہر ملک اور قوم کی اپنی الگ شناخت اور پیچان ہوتی ہے۔ پرچم یا جھنڈا محض کپڑے کا ٹکڑا نہیں ہوتا بلکہ اس سے قوموں کا ماضی، حال اور مستقبل جھلکتا دکھائی دیتا ہے۔ ہمارا پرچم ہماری قومی سلامتی اور اتحاد کی علامت ہے۔ پاکستان کا قومی پرچم حضرت قائدِ اعظم کی ہدایت پر سیدا میر الدین قدوالی نے ڈیزائن کیا اور 11 اگست 1947ء میں اسے قومی پرچم کے طور پر اختیار کیا گیا،“ مساقراء نے اپنی گفتگو کا سلسلہ جاری رکھا: ”پیارے بچو! ہمارے قومی پرچم کا تین چوتھائی حصہ سبز اور ایک چوتھائی حصہ سفید رنگ پر مشتمل ہے۔ یاد رکھیں! آزاد اور خود مختار قوموں کا پرچم ہی آزاد فضاؤں میں لہراتا ہے۔ الحمد للہ! آج ہم وطن عزیز میں سانس لے رہے ہیں ہمارا ملک اور قومی پرچم ہم سے تقاضا کر رہے ہیں کہ ہم اپنے ملک، وطن اور پرچم کو ہمیشہ سر بلند رکھیں۔ ہم قومی ترانے کے شاعر حفیظ جالندھری کے اشعار اکثر سنتے آئے ہیں۔ قومی ترانے کا آخری بند قومی پرچم کے بارے میں ہے، جس میں وہ لکھتے ہیں:

رہبرِ ترقی وِ کمال

پرچمِ ستارہ و ہلال

جانِ استقبال

ترجمانِ ماضی، شانِ حال

سایہِ خدائے ذوالجلال

ہالِ تالیوں کی گونج سے بھر گیا۔ مساقراء قومی جذبے سے سرشار بولتی چلی گئیں:



”-----بچو! آج میں آپ سے ایک عہد لینا چاہتی ہوں۔ ہاتھ اٹھا کر بتائیں کیا آپ اس عہد کو پورا کریں گے؟“ سب طلبہ نے پورے جوش و خروش سے ہاتھ بلند کیے اور کچھ طلبہ تو با قاعدہ اپنی کرسیوں سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

”شabaش! تو بچو آپ لوگ عہد کریں کہ آپ پاکستانی پرچم کے آداب کا خیال رکھیں گے۔ مجھے پتا ہے کہ آپ اپنے ملک اور اس کے پرچم سے بہت پیار کرتے ہیں۔ اکثر بچے رنگ رنگ جھنڈیوں سے گھروں اور سکولوں کو سجا تے ہیں۔ کوشش کریں کہ ان کو زمین پر گرنے نہ دیں۔ اگر آپ نے پرچم لہرا�ا ہے تو سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے اتار لیں۔ سبز اور سفید رنگ کے علاوہ دوسرے رنگوں کی جھنڈیاں نہ خریدیں۔ پرچم پر صرف چاند اور ستارے کا نقش ہونا چاہیے۔ دوسری تصویروں کا پرچم پر چھپنا پرچم کی بے حرمتی شمار ہوتی ہے۔ جب قومی ترانہ کی دھن بجے اور قومی پرچم لہرا�ا جائے تو احترام کھڑے ہو جائیں اور نہایت ادب اور احترام سے سُنیں۔ یونیفارم میں ملبوس چاق چوبنڈ طلبہ پرچم کو اسلامی پیش کریں۔“

یاد رکھیں! ہمارا تعلق اس امت اور ملت سے ہے، جس کے رہبر اور ہادی آقا نے دو جہاں حضرت محمد ﷺ نے اپنے عمامہ مبارک سے پہلا اسلامی پرچم بنایا اور نبی پاک ﷺ کے جان نثار صحابہ رضی اللہ عنہم نے ہر صورت میں اسلامی پرچم کا بول بالا کیا۔“

مس اقراء نے اور بھی کئی عمدہ اور معلوماتی باتیں کیں جنہیں بچے کا ان لگا کر سُنتے رہے۔ اب اس باوقار تقریب کا اختتام ہونے جا رہا تھا۔ قومی ترانہ کی دھن بجائی گئی۔ تقریب میں شامل سب لوگ احترام میں کھڑے ہو گئے۔ سب کی نظریں خوب صورت سبز ہلالی پرچم پر جمی ہوئی تھیں۔

باسم، طبیب اور قرۃ العین کے ابو انھیں گاڑی پر لینے کے لیے آچکے تھے۔ وہ خوش خوش گاڑی میں سوار ہو کر گھر کی طرف چل دیے۔

## مشق



i- درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1- باسم، طبیب اور قرۃ العین نے کس رنگ کا لباس پہنا ہوا تھا؟

2- تقریب ختم ہونے پر کس چیز کی دھن بجائی گئی؟

3- قومی پرچم کے آداب کیا ہیں؟ کم از کم تین آداب لکھیں۔

ii- درست جوابات کے گرد دائرہ لگائیں۔

1- سبز ہلائی پرچم تیار کیا کسا:

(الف) قائدِ عظیم کی ہدایت پر      (ب) علامہ اقبال کی ہدایت پر

(ج) سرسید احمد خاں کی ہدایت پر

2- پاکستانی پرچم پر بننا ہوا ہے:

(الف) چاند    (ب) تارا    (ج) چاند اور تارا دونوں

3- جب قومی ترانے کی دھن بجائی گئی تو سب:

(الف) بیٹھ گئے    (ب) کھڑے ہو گئے    (ج) چل پڑے

4- بچوں کی ہر دل عزیز ٹیچر کا نام تھا:

(الف) مس ناهید    (ب) مس عاتکہ    (ج) مس اقراء

5- قومی ترانہ کس شاعر نے لکھا:

(الف) حفیظ جالندھری    (ب) جیل الدین عالی    (ج) کلیم عنانی

سرگرمیاں



## میناڑ پاکستان

### خاص الفاظ

نعمت، محکوم، تسلط، ملاح، پیرو جواں، ولوہ انگریز

آزادی دُنیا کی سب سے بڑی نعمت اور غلامی سب سے بڑی ذلت و رسوائی ہے۔ آزادی حاصل کرنے کے لیے قوم کے بیٹوں کو قربانی دینا پڑتی ہے۔ آزادی حاصل کرنے کے بعد اپنی آزادی کو قائم رکھنا ایک کڑا امتحان ہوتا ہے۔ تاریخ کے اوراق بتاتے ہیں کہ بر صغیر پاک و ہند پر مسلمانوں نے قریباً ایک ہزار برس تک حکومت کی لیکن انگریزوں نے آہستہ آہستہ اپنے پنج گاڑ نے شروع کر دیے اور بر صغیر کے لوگوں کو اپنا محکوم بنالیا۔

انگریزوں کے تسلط سے آزادی حاصل کرنے کے لیے 1857ء میں جنگِ آزادی بڑی گئی لیکن مسلمان اپنا کھویا ہوا وقار، عزت اور شان و شوکت واپس حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ سر سید احمد خال، علام محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے قوم کی کشتم پار لگانے کے لیے ملاح کا کردار ادا کیا۔ انہوں نے مسلمانوں کو سیاسی شعور بخشنا۔ ان میں آزادی کی تڑپ پیدا کی۔ ہر پیرو جواں آزادی کے حصول کے لیے اٹھ کھڑا ہوا۔ پچھے، عورتیں، بزرگ اور جوان سب نے آزادی میں اپنا اپنا حصہ ڈالا۔ کانگریسی وزراء نے 1937ء سے 1939ء تک مسلمانوں کو اپنی تنگ نظری کا نشانہ بنایا۔ طرح طرح سے مسلمانوں کے لیے مشکلات پیدا کیں۔ آخر کار قائدِ اعظم کی ولوہ انگریز قیادت میں ایک قرارداد منٹو پارک (گریٹر اقبال پارک) لاہور میں پیش کی گئی جس میں مسلمانوں کے تشکص اور شناخت کے لیے علیحدہ مملکت حاصل کرنے پر زور دیا گیا تھا۔

قرارداد لاہور شیر بگال مولوی فضل حق نے 23 مارچ 1940ء کو پیش کی جسے بر صغیر کے طول و عرض میں رہنے والے راہنماؤں کی تائید حاصل تھی۔ اس قرارداد کو قرارداد پاکستان بھی کہا جاتا ہے۔

اب مسلمانوں کے لیے دوقومی نظریے کی منزل پاکستان کی صورت میں سامنے موجود تھی۔ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے دن رات وطن پاکستان کے حصول کے لیے کوششیں تیز کر دیں۔ آخر کار مسلمانوں کی طویل جدوجہد رنگ لائی اور



دنیا نے دیکھا کہ 14 اگست 1947ء کو ایک اسلامی مملکت نمودار ہوئی جس کا نام ”پاکستان“ رکھا گیا۔

**بیوں دی ہمیں آزادی کہ دنیا ہوئی حیران اے قائدِ اعظم!**



جس مقام پر قرارداد پاکستان منظور ہوئی اس کی یاد میں ”مینارِ پاکستان“ تعمیر کیا گیا۔ مینارِ پاکستان کی تعمیر کا آغاز 1960ء میں اور تکمیل 1968ء میں ہوئی۔ اس کے معمار نصر الدین مراد خاں اور انجینئر عبدالرحمن نیازی تھے۔ مینارِ پاکستان سطح زمین سے تقریباً 203 فٹ اونچا ہے۔ چبوترے پر بنائے جانے والے مینار کا نچلا حصہ خوب صورت پھول کی پتوں کی طرح ہے اور اس کے اوپر محرابی شکل کا بلند و بالا مینار ہے جو جدوجہدِ آزادی کی زندہ یادگار ہے۔ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تقریر اور علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری کے علاوہ قرارداد پاکستان کے نکات اردو، انگریزی اور بُنگالی زبان میں لکھے گئے ہیں۔

شہر لاہور کی سیر کو آنے والا ہر سیاح مینارِ پاکستان کی زیارت ضرور کرتا ہے۔ مینارِ پاکستان کے اطراف کو خوب صورت روشنوں، پھولوں اور درختوں سے سجا�ا گیا ہے۔ رہبِ کریم سے دُعا ہے کہ وطنِ عزیز پاکستان اور اس کی یادگار مینارِ پاکستان کو تا قیامت قائم و دائم رکھے۔ (آمین)

## مشق



**i- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔**

1- مینارِ پاکستان کہاں واقع ہے؟      3- قراردادِ پاکستان کس شخصیت نے پیش کی؟

2- قراردادِ پاکستان کب پیش کی گئی؟      4- مینارِ پاکستان کب تعمیر کیا گیا؟

**ii- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔**

1- قراردادِ پاکستان پیش ہوئی:

(الف) 23 مارچ 1939ء      (ب) 23 مارچ 1940ء      (ج) 23 مارچ 1941ء

2- مینارِ پاکستان کا خچلا حصہ ہے:

(الف) درخت کی طرح      (ب) پودے کی طرح      (ج) پھول کی پتیوں کی طرح

3- کانگریسی وزارتؤں میں مسلمانوں کے ساتھ:

(الف) اچھا سلوک کیا      (ب) برا سلوک کیا      (ج) دوستی کا رویہ رکھا

4- منشوپارک کا نیا نام ہے:

(الف) قائدِ اعظم پارک      (ب) سرید احمد خاں پارک      (ج) گریٹر اقبال پارک

5- جنگِ آزادی لڑی گئی:

(الف) 1856ء میں      (ب) 1857ء میں      (ج) 1858ء میں

سرگرمیاں

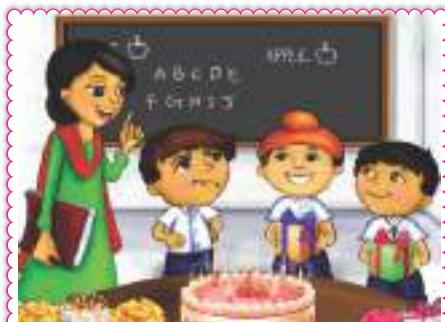
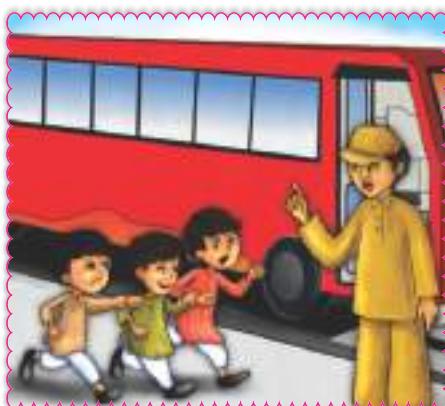
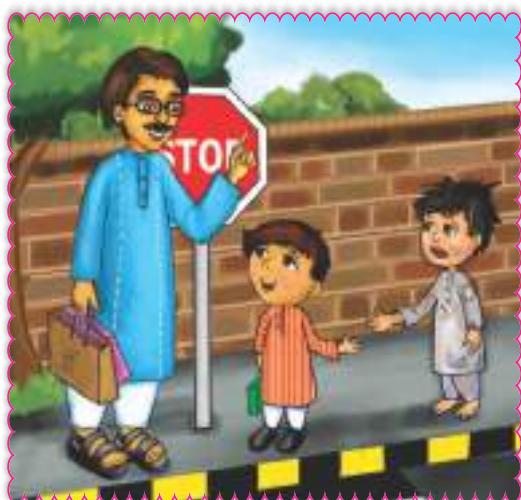
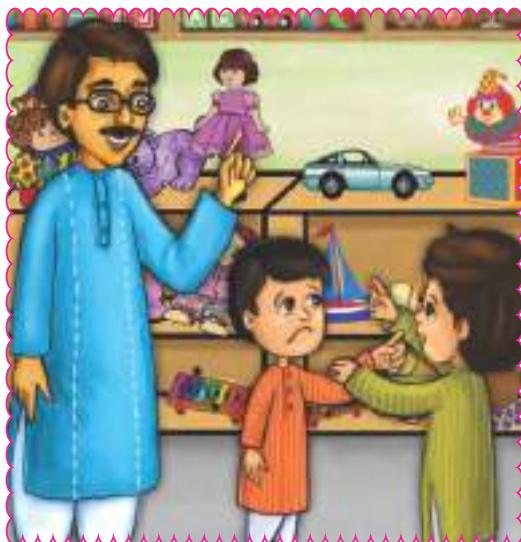
● طلبہ مینارِ پاکستان کی کہانی ڈرامائی صورت میں پیش کریں۔

● مینارِ پاکستان کی خوب صورت تصویر اور مختصر تاریخ پاکستان چارٹ کی شکل میں کلاس روم میں

آویزاں کریں۔



# دوسروں کی پسند کا خیال رکھیں





والد ان کو لڑنا نہیں چاہیے۔

بیٹا ابوجان! وہ کیوں؟

والد لڑنا بُری بات ہوتی ہے اس سے دونوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔

بیٹا ابوجان! تو پھر کیا کرنا چاہیے؟

والد ان کو لڑنے کی بجائے ایک دوسرے کی باتوں کو برداشت کرنا چاہیے۔

بیٹا ابوجان! برداشت کا کیا مطلب ہے؟



**ایک دوسرے کی بات سنئیں۔**

**ہمیں ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہیے۔**



**والد** برداشت کا مطلب ہے کہ دوسروں کی چھوٹی چھوٹی  
باتوں کو معاف کر دینا چاہیے۔  
**بیٹا** لیکن ابوجان کیسے؟ جوبات ہمیں اچھی نہ لگتی ہو، ہم  
وہ کیسے برداشت کر سکتے ہیں؟



**والد** ہاں کر سکتے ہیں کیونکہ اچھا انسان وہ ہوتا ہے جو  
دوسروں کی پسند اور ناپسند کا خیال رکھتا ہے۔  
**بیٹا** آپ ٹھیک کہتے ہیں! میں بھی دوسروں کی پسند ناپسند کا  
خیال رکھوں گا۔

ہمیشہ دوسروں کا خیال رکھیں۔

اگر آپ دوسروں کا خیال رکھیں گے تو وہ بھی آپ کا خیال رکھیں گے۔

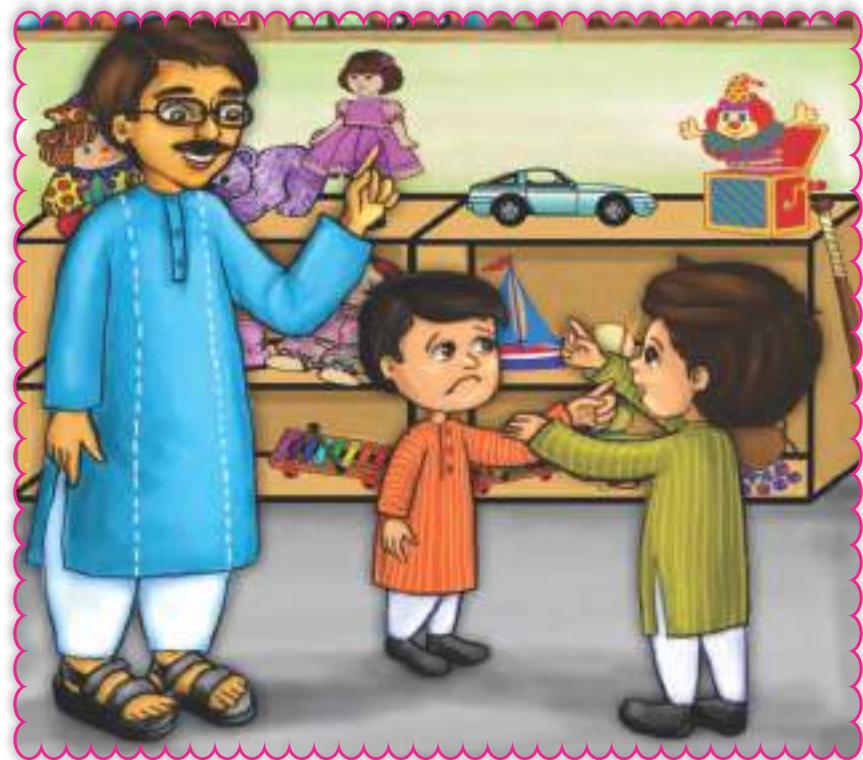


والد  
پھو! اپنی اپنی پسند کا کھلونا لے لو۔

اسد  
میں یہ کارلوں گا۔

کاشف  
تم یہ کرکٹ کا بیٹ خرید لو۔

والد  
کاشف تم اس کو اس کی پسند کا کھلونا خریدنے دو۔



## دوسروں کو ان کی پسند کی چیز خریدنے دیں

اگر آپ دوسروں کی رائے کا احترام کریں گے تو وہ بھی آپ کی رائے کا احترام کریں گے۔

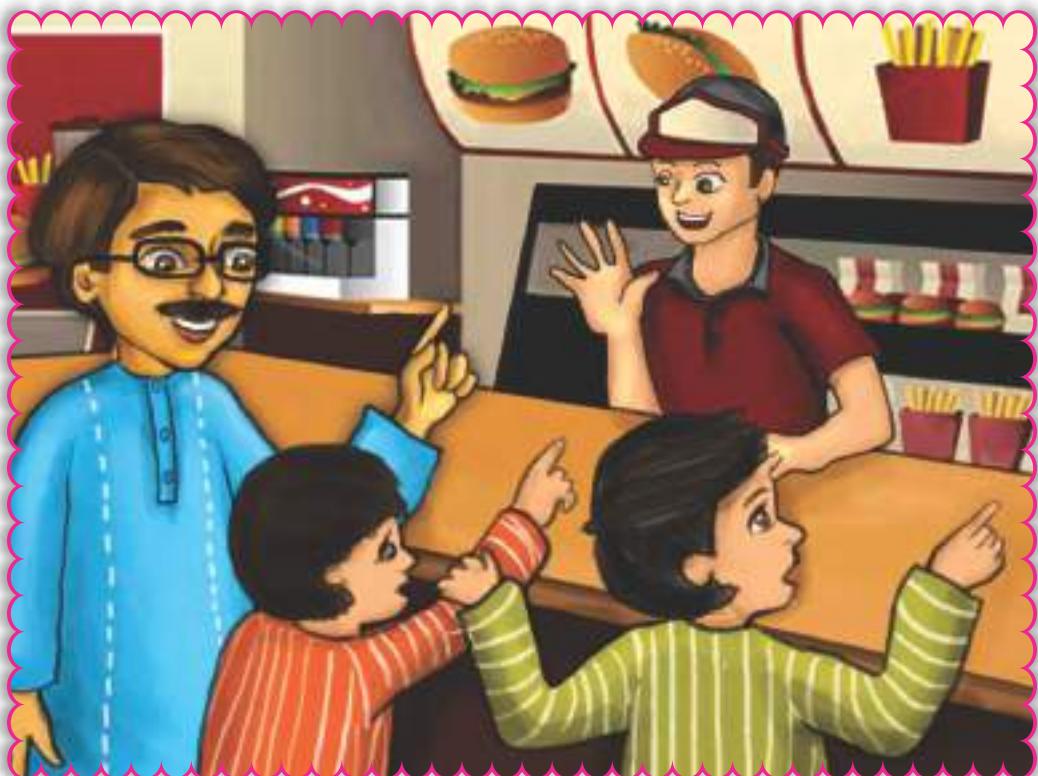


کاشف آؤ فروٹ چاٹ کھاتے ہیں۔

اسد نہیں میں آئس کریم کھاؤں گا۔

کاشف نہیں! ہم سب فروٹ چاٹ ہی کھائیں گے۔

والد کاشف بیٹا بڑی بات! اسد کو اس کی پسند کی چیز کھانے دو۔



## دوسروں کو ان کی پسند کی چیزیں کھانے دیں

اگر آپ دوسروں کی پسند کا خیال رکھیں گے تو وہ بھی آپ کی پسند کا خیال رکھیں گے۔



والد بچو! آپ نے کون کون سے کپڑے خریدنے ہیں؟

والد

اسد مجھے نیلے رنگ کی پینٹ پسند ہے۔

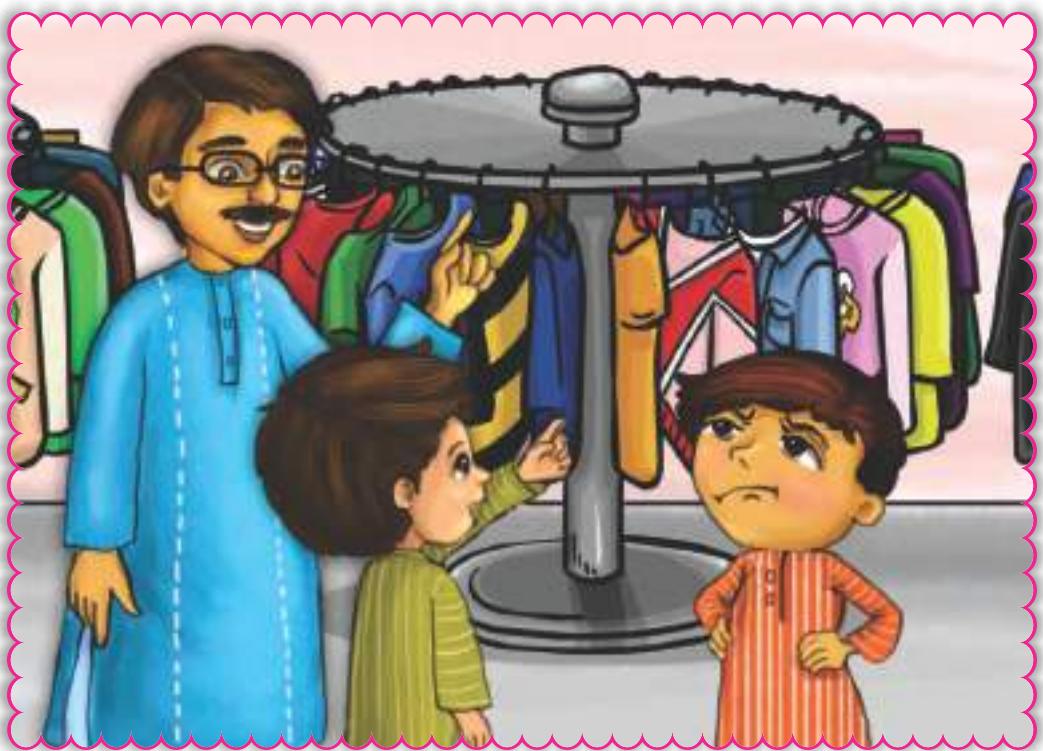
اسد

کاشف مجھے براون رنگ کی شلوار قمیص پسند ہے۔ براون رنگ نیلے سے زیادہ اچھا ہے۔

کاشف

والد نہیں پیٹا! سب رنگ اچھے ہوتے ہیں۔

والد



دوسروں کو ان کی پسند کے کپڑے خریدنے دیں

دوسروں کی پسند کا خیال رکھنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔



فقیر بچہ

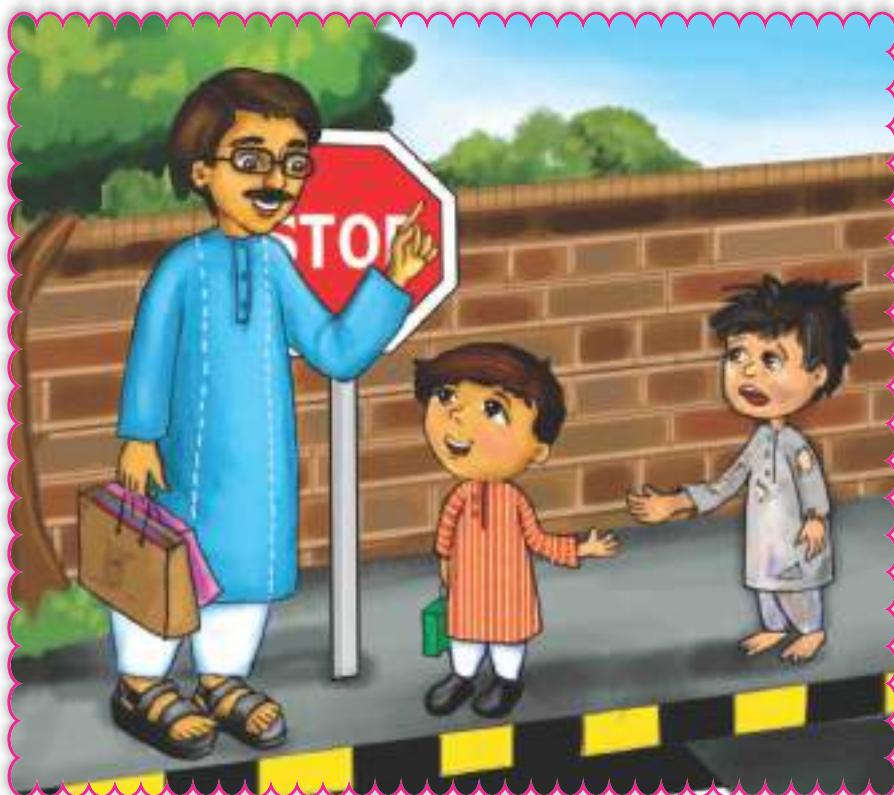
اللہ دے واسطے میری مدد کرو۔

کاشف

یہ اردو میں بات کیوں نہیں کرتا؟ اردو توسب سے اچھی زبان ہے۔

والد

بیٹا ایسا نہیں کہتے! سب زبانیں اچھی ہوتی ہیں۔



سب زبانیں اچھی ہوتی ہیں۔

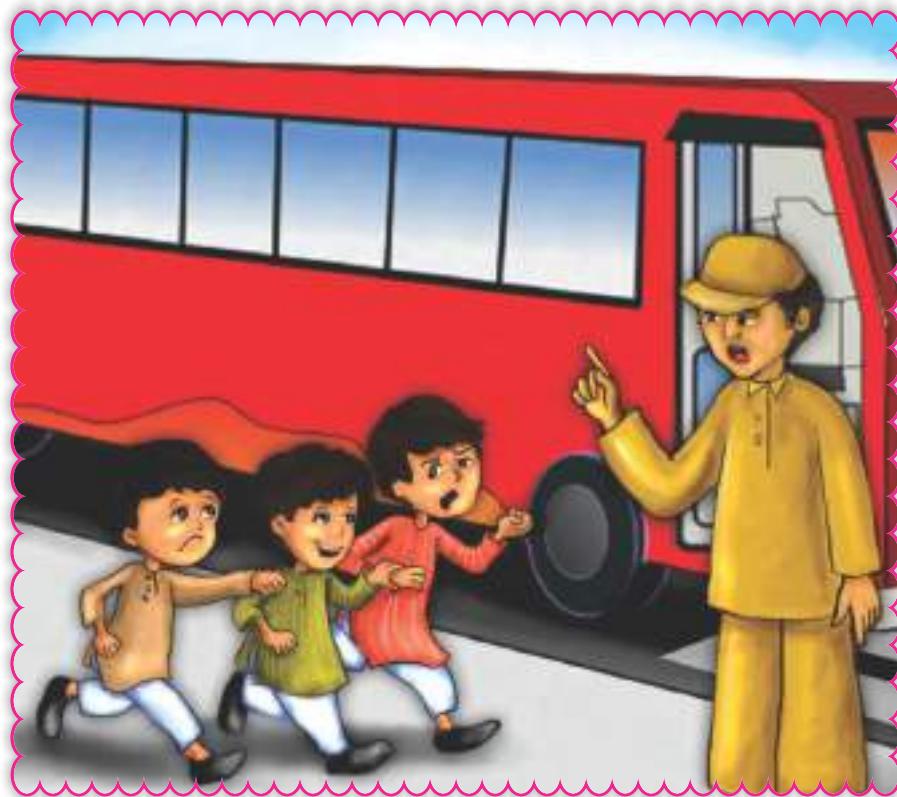
ہمیں دوسری زبانیں بھی سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔



پہلے میں!  
پہلا مچھے

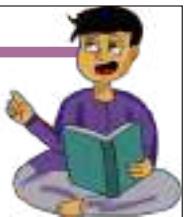
دوسرے مچھے  
پیچھے ہٹو! میں پہلے بس میں سوار ہوں گا۔

بس والا  
کھڑھر و لڑو مت! قطار بناؤ اور اپنی باری کا انتظار کرو۔



ہر کام اپنی باری پر کریں۔

قطار بنانے سے ہم بہت سی پریشانیوں سے نجی سکتے ہیں۔



جوزف

کیا میں آپ کی سالگرہ میں شامل ہو سکتا ہوں؟

مان سنگھ

کیا میں بھی آپ کی خوشی میں شریک ہو سکتا ہوں؟

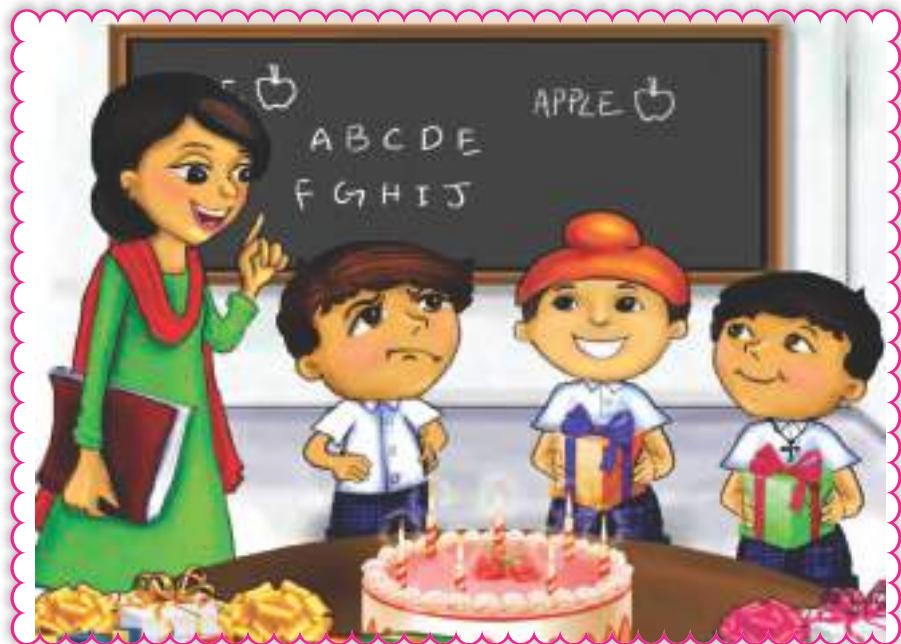
کاشف

میں انھیں سالگرہ کا کیک نہیں دوں گا۔

ٹھچر

بیٹا! ایسا نہیں کہتے! ہم سب مل جل کر سالگرہ کا کیک

کھائیں گے تو زیادہ مزہ آئے گا۔



سب کو اپنی خوشی میں شامل کریں تو اچھا گا۔

اگر ہم مل جل کر کوئی کام کریں تو آپس میں اتفاق پیدا ہو گا۔



## مشق

درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں:

1

- i دوسروں کی بات کو برداشت کرنا چاہیے۔
- ii دوسروں کی رائے کا خیال رکھیں۔
- iii لڑنا اچھی بات ہے۔
- iv دوسروں کی پسند کا خیال نہ رکھیں۔
- v قطار بنانا اچھی بات ہے۔
- vi سب کو اپنی خوشی میں شریک کریں۔

### مناسب الفاظ

خیال
رائے
پسند
اچھے
محبت
عزت

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

2

- i ہمیں ایک دوسراے کی \_\_\_\_\_ کرنی چاہے۔
- ii ہمیشہ دوسروں کا \_\_\_\_\_ رکھیں۔
- iii ہمیں دوسروں کی \_\_\_\_\_ کا احترام کرنا چاہیے۔
- iv دوسروں کی پسند کا خیال رکھنے سے آپس میں \_\_\_\_\_ بڑھتی ہے۔
- v سب رنگ \_\_\_\_\_ ہوتے ہیں۔
- vi دوسروں کی \_\_\_\_\_ کا خیال رکھنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔

درج ذیل الفاظ کی مدد سے ایسے جملے بنائیں جو ان کا مفہوم واضح کر دیں:

3

- i برداشت : .....
- ii خیال : .....
- iii احترام : .....
- iv کوشش : .....



## سوچنے کی باتیں

-1 جب کاشف نے سکول میں اپنی سالگرہ منائی تو کس کس کو کیک کھانے کے لیے دیا؟

- سب کو
- مان سنگھ
- جوزف
- اسد

-2 اگر آپ کے والدین آپ کو بازار سے کھانے کی کوئی چیز لانے کے لیے کہتے ہیں تو بتائیے کہ آپ کیا کریں گے؟

(i) کھانے کی چیز آپ اپنی پسند کی لائیں گے۔

(ii) کھانے کی چیز سب کے مشورے سے لائیں گے۔

-3 ہاں یا نہیں پر (✓) کا نشان لگائیں۔

سوچ کر بتائیے کہ آپ اپنے دوستوں کی کن کن باتوں کا احترام کرتے ہیں؟

- |                            |   |                           |                |
|----------------------------|---|---------------------------|----------------|
| <input type="radio"/> نہیں | / | <input type="radio"/> ہاں | 1. ان کی رائے  |
| <input type="radio"/> نہیں | / | <input type="radio"/> ہاں | 2. ان کی زبان  |
| <input type="radio"/> نہیں | / | <input type="radio"/> ہاں | 3. ان کا لباس  |
| <input type="radio"/> نہیں | / | <input type="radio"/> ہاں | 4. ان کا کھانا |

(غیاث عامر)

# فرہنگ



معنی نعت (نظم)

سبق نمبر 2

معنی حمد (نظم)

سبق نمبر 1

معانی	الفاظ
ملحق	خلق
خراب	بکڑی
بھلائی	احسان
غیر آباد جگہ	ویرانہ
خوشبو پھیلانا	مہکانا

معانی	الفاظ
اللہ کی تعریف	حمد
سوارنا	بہتر بنانا
چراغ	شمع
قدرت	طااقت
جلائے	روشن کیے

آمنہ اور نیلی محصلی

سبق نمبر 4

خدمت گارکون؟

سبق نمبر 3

معانی	الفاظ
میلا	گدلا
گندرا	آلودہ
سیلاب	ریلا
گیت	موسیقی
نہایت صاف	شفاف

معانی	الفاظ
رحم دل	خدعاً ترس
لاٹھی	عصا
اندھا	نایباً
روزانہ	بلاناگہ
جوڑ	پیوند



### کسان اور بادشاہ

سبق نمبر  
6

معانی	الفاظ
سیکھنا	آخذ
اکیلا	تہما
ضائع	رایگاں
چغلی کھانا	کان بھرنا
بد تیزی	گستاخی

سویرے اٹھنا (نظم)

سبق نمبر  
5

معانی	الفاظ
تائین اڑانا	سر میں گانا
مُخمل	بہت نرم کپڑا
دَم بھرنا	تعريف کرنا
سَبزہ	ہریاں
سویرے	صح صح

### پرندے کی فریاد (نظم)

سبق نمبر  
8

معانی	الفاظ
گیت گانا	چچھانا
آوازیں	صدائیں
ڈکھ بھری داستان	ڈکھرا
پنجھرہ	قفس
آزادی	رہائی

### ایرک کی اردو

سبق نمبر  
7

معانی	الفاظ
معلوماتی	علمی
بظاہر	دیکھنے میں
ہامی بھرنا	اقرار کرنا
عبارت	تحریر
خطاطی	خوش خطی



**پرچم کی کہانی، نانی کی زبانی**  
سبق نمبر 10

معانی	الفاظ
تصویر بنانا	مُصوّری
حیرت	تعجب
پہچان	شاخت
حد	اِنہتا
جیت	کامیابی

**زین کا خواب**  
سبق نمبر 9

معانی	الفاظ
تاریخی	گزرے زمانے کی
دالان	بڑا کمرہ
دل کو اچھی لگنے والی	دلچسپ
ہلایا	بچھبھوڑا
درمیانی	مرکزی

**عامر کی کھوج**  
سبق نمبر 12

معانی	الفاظ
مصروف	مُگن
بناؤوا	مشتمل
مٹی	دُھول
رخصت ہوتے ہوئے سلام کہنا	الوداع
شهرت حاصل کرنا	نام کرنا

**محنت (نظم)**  
سبق نمبر 11

معانی	الفاظ
نونہال	کم عمر
رام	فرماں بردار
دَست کاریاں	ہاتھ کے کام
راحت	آرام
کان	زمین سے قیمتی چیزیں نکالنے کی جگہ



سبق نمبر 14 ٹوٹ بٹوٹ کی موڑ کار (نظم)

سبق نمبر 13 خلیفہ کی دانش مندری

معانی	الفاظ
انوکھی	نرالی
عقل مند	سیانی
حافظت کرنے والا	بیلی
انداز	شان
ہوا کے ساتھ اڑنا	باہت تیز چلنا

معانی	الفاظ
کام	امور
تلقین	ترغیب
گزرا ہوا	گزشتہ
محجور	قاصر
بھلائی	فلاح

سبق نمبر 16 امی ڈاکٹر کیوں بنیں؟

سبق نمبر 15 سمیرا کی مانوبلی

معانی	الفاظ
روزانہ کی طرح	حسب معمول
مد کرنا	ہاتھ بٹانا
تیزی سے بھاگا	لپکا
حالت	عالِم
باہت زیادہ	رشدت

معانی	الفاظ
پار کرنا	عبور
مہربانی	شفقت
وعدہ	عہد
ثواب	اجر
مشکل	دُشوار



### اچھے شہری

سبق نمبر  
18

معانی	الفاظ
کچھ کر کے دکھانا	مُظاہرہ
بُرا منانا	مُنہ بَسُورنا
آس پاس کا علاقہ	ماحول
بیمار کا حال پوچھنا	تیارداری

### سو ہنی دھرتی (نظم)

سبق نمبر  
17

معانی	الفاظ
تیرے دم سے	تیری وجہ سے
علاقہ	نگر
زمین	دھرتی
شهرت	چرچا
دوست	میست

### برسات (نظم)

سبق نمبر  
20

معانی	الفاظ
شور	دھوم
پریشانی دور کرنا	دل بہلانا
کالے بادل	گھٹا
بارش	رینہ
چھوٹے لڑکے	بالے

### احسن کی عید

سبق نمبر  
19

معانی	الفاظ
قسائی	قصاب
خوشی کا دن	تہوار
جسے کچھ میسر نہ ہو	محروم
رنگ دار	رنگین
بوڑھا	ضعیف



**سبق نمبر 22**  
**یہجر عزیز بھٹی شہید**

معانی	الفاظ
فوراً، جلدی	جھٹپٹ
ارادے	عزائم
إمتحان	آزمائش
ہر انہا	شکست دینا
ملک- وطن	سرزمین

**سبق نمبر 21**  
**یوم آزادی**

معانی	الفاظ
ساتھ، ہمراہی	معیت
حفظ و امان	حافظت اور پناہ
پرچم کشائی	پرچم لہرانے کا عمل
چاق چوبند	چُخت، پھر تیلا
چہل پہل	رونق

**سبق نمبر 24**  
**بینار پاکستان**

معانی	الفاظ
سخت	کڑا
قبضہ	تسلط
جوش پیدا کرنے والا	ولوہ اگنیز
ہر طرف	طول و عرض
سخت کوشش	جد و جہد

**سبق نمبر 23**  
**تو می پرچم**

معانی	الفاظ
دمک	چک
بھرا ہوا۔ بھیرہ	کھچا کھچ
ایک خاص کیفیت پیدا ہونا	سام بندھنا
ہلال	چاند
پرچم ستارہ و ہلال	چاند تارے والا پرچم